وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا

پریشانیوں اور مشکلات کا حل

www.KitaboSunnat.com

مؤلفین

حافظ محمد حمزہ کاشف

ڈاکٹر حافظ محمد شہباز حسن

ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ علوم اسلامیہ انجینیرنگ یونیورسٹی لاہور

تحقیق

محمد ارشد کمال

مکتبہ افکارِ اسلامی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام
محدث لائبریری
کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

پریشانیوں اور مشکلات کا حل

پریشانیوں کے ازالے اور تخفیفِ غم کے شرعی اصول وضوابط

مؤلفین

حافظ محمد حمزہ کاشف

ڈاکٹر حافظ محمد شہباز حسن

ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ علوم اسلامیہ، انجینیرنگ یونیورسٹی لاہور

تحقیق

محمد ارشد کمال

www.KitaboSunnat.com

مکتبہ افکارِ اسلامی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

کتاب: ـــــــ پریشانیوں اور مشکلات کا حل

مؤلفین: ـــــــ حافظ محمد حمزہ کاشف، ڈاکٹر حافظ محمد شہباز حسن

تحقیق: ـــــــ مولانا محمد ارشد کمال

صفحات: ـــــــ ۲۱۶

تعداد: ـــــــ ۱۰۰۰

طبع اول: ـــــــ شوال ۱۴۳۵ھ / اگست ۲۰۱۴ء

طبع دوم: ـــــــ محرم ۱۴۳۷ھ / نومبر ۲۰۱۵ء

ناشر: ـــــــ مکتبہ افکار اسلامی

مطبع

نعمان ثوبان پرنٹنگ پریس، لاہور

0300-8661763

ملنے کا پتا

مکتبہ اسلامیہ

لاہور: بادیہ حلیمہ سینٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

042-37244973 - 37232369

فیصل آباد: بیسمنٹ سمٹ بینک بالمقابل شیل پٹرول پمپ کوتوالی روڈ، فیصل آباد

041-2631204 - 2641204

0300-8661763

/maktabaislamia1

www.maktabaislamiapk.com

maktabaislamiapk@gmail.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انتساب

میں اپنی اس پہلی اور جزوی کاوش کا
انتساب پیارے دوست طاہر عزیز
کے نام کرتا ہوں، جو حصولِ علم کی جدوجہد میں میرے
لیے مشعلِ راہ بنے اور جن کی علمی ترغیب وتحریض کی بنا
پر میں اس قابل ہوا۔
اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی وناصر ہو۔

حافظ محمد حمزہ کاشف، لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

- مقدمہ 11
- باب 1 :...... آزمائش اللہ کی طرف سے ہوتی ہے اور وہی مشکل دُور کرسکتا ہے .. 19
- خوشحالی میں اللہ تعالیٰ کو فراموش نہ کریں 36
- یہ سوچیں کہ زیادہ نقصان بھی ہوسکتا تھا 42
- اللہ حافظ! 43
- عمل کی سزا 45
  - اقوام کی تباہی کا ایک بڑا سبب: معصیت 47
  - قوم نوح علیہ السلام کی تباہی کا سبب 47
  - قوم ھود علیہ السلام کی تباہی کا سبب 48
  - ثمود کی تباہی کا سبب 49
  - قوم شعیب علیہ السلام کی تباہی کا سبب 51
  - فرعونیوں پر عذاب کیوں آیا؟ 53
- باب 2 :...... آزمائش اور تقدیر الٰہی 57
- ماضی کے غم 62

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- مستقبل کا مقدر 65
- ہر چیز کا ایک وقت مقرر ہے 67
- تقدیر پر راضی رہیں 70
- قضا اور تقدیر کے سلسلے میں چند قابل لحاظ امور 71

باب 3 :...... آزمائشوں میں خیر و برکات کے پہلو 75

- آزمائش اور تربیت 79
- عفو و درگزر 83

باب 4 :...... سوچنے کا عمدہ انداز اور خوش رہنے کے قاعدے 86

- خوش حال زندگی کے لیے مفید وسائل 92
- خوش رہنے کے قاعدے 96
- خوش رہنے کے لیے کچھ مزید ہدایات 100
- دل کے سرور و اطمینان کا حصول اور غم و پریشانی سے نجات کی بنیادیں 105
- تلاوت قرآن کریم سے غموں کا بوجھ ہلکا کیجیے 106
  - قرآن کریم سے متاثر ہونے کے اسباب 107

باب 5 :...... آزمائش میں نیک لوگوں کا طرزِ عمل 109

- آزمائشوں کے راستے 112
- آزمائشوں میں گرفتار ہونے والے لوگ 114
- انبیاء و رسل علیہم السلام اور دیگر صلحاء کی سیرت کا مطالعہ 117

باب 6 :...... آزمائش سے پہلے اور بعد 119

- دعا کا کمال 124

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- بیماروں، تنگدستوں، مصیبت زدوں، مظلوموں، قیدیوں، مقروضوں اور اولاد سے محروم افراد کے لیے شرعی تدابیر 132
- جب آپ بیمار ہوں تو 132
- جب آپ فقیر ہیں 134
- اور آپ کو کوئی کام نہ مل رہا ہو تو 134
- جب آپ کو جیل میں ڈال دیا جائے تو 137
- جب آپ کو کوئی ظالم دھمکی دے یا آپ کسی حاسد کے شر سے ڈریں تو 138
  - حسد سے نجات کے ۱۰ ذرائع 139
- جب آپ کا کوئی قریبی اور پیارا فوت ہو جائے تو 140
- جب آپ کو آپ کے وطن سے نکال دیا جائے تو 141
- جب آپ اولاد سے محروم ہوں تو 142
- جب آپ گالی گلوچ کا نشانہ بنیں تو 143
- جب آپ پر ظلم اور ایذا رسانی کی جائے تو 144
- جب آپ مقروض ہوں تو 145

باب 7: ...... جادو اور نظر بد سے بچاؤ کے طریقے 148
  - جادو اور جادوگری کے بارے میں علماء کے اقوال 148
  - جادوگر کا حکم 149
  - جادو کی اقسام اور اس کی شکلیں اور یہ تاثیر کی حیثیت سے ہے 149
  - جادو کا جادو سے توڑ کا حکم 150
- جادو کا علاج اور مجرب طریقے 151

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

❁ سحر تفریق (جدائی ڈالنے والے جادو) 151

◎ سحر تفریق کا علاج 151

❁ سحر محبت 170

◎ سحر محبت کیسے ہوتا ہے؟ 170

◎ سحر محبت کے اُلٹے اثرات 171

◎ سحر محبت کا علاج 172

❁ سحر تخیل (وہم میں مبتلا کرنے والا جادو) 174

◎ سحر تخیل کی علامات 174

◎ سحر تخیل کیسے ہو جاتا ہے؟ 174

◎ سحر تخیل کا توڑ 175

❁ سحر جنون 176

◎ سحر جنون کی علامات 176

◎ سحر جنون کیسے ہو جاتا ہے؟ 177

◎ سحر جنون کا علاج 177

❁ سحر خمول (کاہلی وسستی) 179

◎ سحر خمول کی علامات 179

◎ سحر خمول کیسے ہو جاتا ہے؟ 179

◎ سحر خمول کا علاج 179

❁ سحر ہواتف (چیخ و پکار) 181

◎ سحر ہواتف کی علامات 181

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- سحر ہواتف کیسے ہوجاتا ہے؟ 181
- سحر ہواتف کا علاج 181

سحر امراض 183
- علامات 183
- سحر امراض کیسے ہوجاتا ہے؟ 183
- سحر امراض کا علاج 185

سحر استحاضہ 187
- سحر استحاضہ کیسے ہوجاتا ہے؟ 187
- استحاضہ کیا ہوتا ہے؟ 188
- سحر استحاضہ کا علاج 188

شادی میں رکاوٹیں ڈالنے کا جادو 189
- علامات 189
- یہ جادو کیسے ہوجاتا ہے؟ 189
- اس جادو کا علاج 190

جادو کا عمومی علاج 192
- مریض کو یہ کیسے معلوم ہو کہ وہ شفایاب ہوچکا ہے 192

جادو سے بچاؤ کی عمومی احتیاطی تدابیر 193

نظر بد اور اس سے بچاؤ کے طریقے 199
- ذکر اور معوذات کا وقت 204
- نظر بد وغیرہ کی تاثیر 204

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- دَم کرنا 205
- جھاڑ پھونک کرنے والے کے لیے شرائط 206
- جس پر دَم کیا جائے اس کے لیے شرائط 206
- دَم کرنے کے متعدد طریقے 206
- نظر بد اتارنے کی تدبیریں 207

- جس کی نظر لگی ہو اس کا پتہ نہ چلے تو کیا کیا جائے؟ 210
- نظر بد سے متعلق بعض ضروری باتیں 211
- حرفِ آخر 213

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقدمہ

دنیا دارالامتحان ہے، اس میں انسانوں کو آزمایا جاتا ہے، آزمائش سے کسی مومن کو بھی مفر نہیں، اسے اس جہان میں طرح طرح کی مشکلات اور پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، قسم قسم کے ہموم وغموم اس پر حملہ آور ہوتے ہیں، چنانچہ علامہ حافظ ابنِ قیم جوزیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

آزمائش کی تکلیف کا احساس ایک ایسا طبعی امر ہے جس سے فرار ممکن نہیں، لہٰذا اس امید پر کہ آپ کی دلی بیماریوں کو شفا مل جائے اور اس طمع میں کہ آپ کو اجر وثواب سے نوازا جائے اور رحمٰن ورحیم اللہ کی خوشنودی حاصل ہو جائے، آپ کو اپنے نفس کو آزمائش کی اس تکلیف کو برداشت کرنے پر مطمئن کرنا ہوگا اور اس سلسلہ میں دوا کی ترشی اور کڑواہٹ کو نہ دیکھیں بلکہ اس بزرگ و برتر مشفق طبیب کو دیکھیں جس نے آپ کو یہ دوا عطا کی ہے اور یہ کڑوی دوا دے کر شفایابی سے ہمکنار کرنا ارحم الراحمین کی رحمت کا حصہ ہے۔ لہٰذا بہترین رحم کرنے والے کی کامل رحمت کا حصہ ہے کہ وہ بندے کو انواع و اقسام کی آزمائشوں میں مبتلا کرے، کیونکہ وہ بندے کی مصلحت کو زیادہ جانتا ہے، پس اس کا اپنے بندے کو آزمائش و امتحان میں مبتلا کرنا اور اسے بہت سی اغراض وشہوات سے روکنا، یہ اللہ کی بندے کے ساتھ رحمت کرنے کا حصہ ہے لیکن بندہ اپنے اوپر ڈالی ہوئی آزمائش کی وجہ سے ظلم و جہالت کی بنا پر اپنے رب تعالیٰ پر (ظلم وغیرہ کی) تہمت لگاتا ہے اور اس کے آزمائش اور امتحان میں مبتلا کر کے احسان وفضل کرنے کی مصلحت کو نہیں سمجھتا۔ [1]

آزمائش مومن کے حق میں بہتر ہے کیونکہ وہ اللہ حکیم وعلیم کی طرف سے اس پر نازل ہوتی ہے، لیکن اسے آزمائش کی تکلیف محسوس ہوتی ہے مگر اس کی حقیقت سے آگاہی کی وجہ

[1] اغاثة اللهفان: ٢/ ١٨٦ .

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے تکلیفیں ہلکی ہو جاتی ہیں بلکہ بعض اوقات ان کے ساتھ خوشی بھی مل جاتی ہے اور اس آزمائش کے ختم ہونے سے کلی طور پر تکلیفیں چھوٹ جاتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿إِن يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهُ ۚ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ﴾ ❶

''اگر تمھیں کوئی زخم پہنچا ہے تو یقیناً ان لوگوں کو بھی اس جیسا زخم پہنچ چکا ہے اور یہ تو دن ہیں، ہم انھیں لوگوں کے درمیان باری باری بدلتے رہتے ہیں۔''

نیز اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿إِن تَكُونُوا تَأْلَمُونَ فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُونَ كَمَا تَأْلَمُونَ ۖ وَتَرْجُونَ مِنَ اللَّهِ مَا لَا يَرْجُونَ﴾ ❷

''اگر تم تکلیف اٹھاتے ہو تو یقیناً وہ بھی تکلیف اٹھاتے ہیں، جیسے تم تکلیف اٹھاتے ہو اور تم اللہ سے وہ امید رکھتے ہو جو وہ امید نہیں رکھتے۔''

پس تکلیف میں تو کافر اور مومن دونوں برابر ہیں، مگر مومن اس لحاظ سے کافر سے ممتاز ہے کہ وہ اس تکلیف پر صبر کر کے اللہ تعالیٰ کے اجر و ثواب اور اس کے قرب کا حق دار بن جاتا ہے۔

حالات و واقعات اس حقیقت پر شاہد ہیں کہ مومنوں کو پہنچنے والی سختیاں تکلیفیں اور پریشانیاں اور نوعیت کی ہوتی ہیں، جب کہ کافروں کو پہنچنے والی سختیاں، تکلیفیں اور پریشانیاں اور نوعیت کی ہوتی ہیں، رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ سب سے سخت مصیبت کس پر آتی ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((اَلْأَنْبِيَاءُ، ثُمَّ الْأَمْثَلُ، فَالْأَمْثَلُ.)) ❸

''انبیاء پر پھر جو اُن کے بعد افضل ہیں، پھر جو اُن کے بعد افضل ہیں۔''

---

❶ ٣/ آل عمرٰن: ١٤٠۔ ❷ ٤/ النساء: ١٠٤۔

❸ ترمذی: ٢٣٩٨۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نیز فرماتے ہیں:

((عَجَبًا لِأَمْرِ الْمُؤْمِنِ، إِنَّ أَمْرَهُ كُلَّهُ لَهُ خَيْرٌ، وَلَيْسَ ذٰلِكَ لِأَحَدٍ إِلَّا لِلْمُؤْمِنِ، إِنْ أَصَابَتْهُ سَرَّاءُ شَكَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ، وَإِنْ أَصَابَتْهُ ضَرَّاءُ صَبَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ.)) ❶

''مومن کا معاملہ بڑا تعجب والا ہے، بلاشبہ اس کا سارا معاملہ بھلائی والا ہے اور یہ سعادت صرف مومن کو حاصل ہے، اگر اسے خوشی ملے تو وہ شکر کرتا ہے تو یہ اس کے حق میں بہتر ہوتا ہے اور اگر اسے تکلیف پہنچے تو وہ صبر کرتا ہے تو یہ بھی اس کے حق میں بہتر ہوتا ہے۔''

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُصِبْ مِنْهُ.)) ❷

''جس کے ساتھ اللہ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اسے وہ مصیبت میں مبتلا کرتا ہے۔''

مگر مومن اس بھلائی کو تبھی حاصل ہے جب مذکورہ بالا حدیث کے مطابق صبر واستقامت کا مظاہرہ کرے۔

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے جنہیں پسند کرتا ہے انھیں آزمائش میں مبتلا کر دیتا ہے، تاکہ وہ اطاعت پر مضبوط ہو کر نیکی کے کاموں میں جلدی کریں اور جو آزمائش انھیں پہنچی ہے اس پر وہ صبر کریں، تاکہ انھیں بغیر حساب کے اجر وثواب دیا جائے اور یقیناً اللہ کی سنت کا بھی یہی تقاضا ہے کہ وہ اپنے نیک بندوں کو آزماتا رہے تاکہ وہ ناپاک کو پاک سے، نیک کو بد سے اور سچے کو جھوٹے سے جدا کر دے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿أَحَسِبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ ۝ وَلَقَدْ فَتَنَّا

---

❶ مسلم: ٢٩٩٩.
❷ بخاري: ٥٦٤٥.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ﴾ ❶

''کیا لوگوں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ وہ اسی پر چھوڑ دیے جائیں گے کہ کہہ دیں ہم ایمان لائے اور ان کی آزمائش نہیں کی جائے گی۔ حالانکہ بلاشبہہ ہم نے ان لوگوں کی بھی آزمائش کی جو اُن سے پہلے تھے۔''

ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ لَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَ الضَّرَّآءُ وَ زُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴾ ❷

''کیا تم نے یہ سمجھ لیا ہے کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے، حالانکہ ابھی تک تم پر ان لوگوں جیسی حالت نہیں آئی جو تم سے پہلے تھے، انھیں تنگدستی اور تکلیف پہنچی اور وہ سخت ہلائے گئے، یہاں تک کہ رسول اور جو لوگ اس کے ساتھ ایمان لائے تھے، کہہ اٹھے: اللہ کی مدد کب ہوگی؟ سن لو! بے شک اللہ کی مدد قریب ہے۔''

علامہ عبدالرحمٰن بن ناصر سعدی رحمہ اللہ نے اس آیت کی تفسیر میں فرمایا ہے:

''اللہ تبارک وتعالیٰ گزشتہ آیت میں خبر دے رہے ہیں کہ لازمی طور پر وہ اپنے بندوں کو خوشحالی، تنگی اور مشقت میں مبتلا کر کے ان کا امتحان لے جیسا کہ اس نے ان سے پہلے لوگوں کا امتحان لیا، لہٰذا یہ ایک نہ بدلنے والی سنت جاریہ ہے کہ جو شخص بھی اللہ کے دین وشریعت پر کاربند ہوگا یقیناً وہ اس کا امتحان لے گا۔'' ❸

علامہ عبداللہ علوان رحمہ اللہ نے اس آیت کی تفسیر میں کہا ہے:

---

❶ ۲۹/ العنکبوت: ۲۔۳. ❷ ۲/ البقرة: ۲۱۴.
❸ تيسير الكريم الرحمن في تفسير كلام المنان، ص: ۹۷.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”وہ لوگ جو دعوتِ اسلامیہ کے منہج پر کاربند ہوتے ہیں اور وہ لوگوں کی اصلاح، ان میں انقلاب برپا کرنے اور ان کی ہدایت وراہنمائی کے راستے پر چلتے ہیں ان کا مشقت میں مبتلا ہونا ضروری ہے۔ اس راہ میں بڑی مضبوط چٹانیں اور تکلیف دہ کانٹے بچھے ہوئے ہیں اور اس راہ میں سرکش اور بدبخت مجرموں سے سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اگر داعی ان تکلیفوں کو برداشت کرکے اس راہ پر ثابت قدمی اختیار کرنے اور صبر کرنے میں دوسروں سے سبقت کرنے کا عادی نہ ہوگا تو وہ مشقت کے ابتدائی لمحوں میں ہی شکست کھاجائے گا اور آزمائش کے ابتدائی لمحات میں الٹے پاؤں اس راستے سے پلٹ جائے گا اور وہ رک جانے والے اور مایوس ہوکر بیٹھنے والے لوگوں کے ساتھ بیٹھ جائے گا۔“ ❶

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَیْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَ الْجُوْعِ وَ نَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَ الْاَنْفُسِ وَ الثَّمَرٰتِ ؕ وَ بَشِّرِ الصّٰبِرِیْنَ﴾ ❷

”اور یقیناً ہم تمھیں خوف اور بھوک اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی میں سے کسی نہ کسی چیز کے ساتھ ضرور آزمائیں گے اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دیجیے۔“

معلوم ہوا کہ آزمائش ضروری ہے اور مومنوں کا آزمائش میں مبتلا ہونا سنت جاریہ ہے۔ اگر وہ یہ بات ذہن میں رکھیں تو آزمائش ہلکی محسوس ہوگی اور آپ اس بات کو سمجھ جائیں گے کہ آپ کو عظیم خیر و بھلائی حاصل ہے جب تک آپ اپنے ایمان اور دعوت کی راہ میں آزمائش میں مبتلا رہیں اور آزمائش میں مبتلا ہوکر بھی آپ اپنے دین کو مضبوطی سے تھامے رکھیں اور اپنے رب تعالیٰ کے ساتھ وابستہ رہیں۔

❶ الأمن النفسي، محمد موسى الشريف، ص: ٦٣، ٦٤.
❷ ٢/ البقرة: ١٥٥.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آزمائش کے بہت سے پہلو ہیں، عامر محمد ہلالی نے آزمائش کی درج ذیل اقسام بیان کی ہیں:

1. بیماری کے ساتھ آزمائش۔
2. قید و بند کے ساتھ آزمائش۔
3. استہزاء و تمسخر کے ساتھ آزمائش۔
4. گالی گلوچ کے ساتھ آزمائش۔
5. اذیت، مار پیٹ اور سزا کے ساتھ آزمائش۔
6. خوف اور بے چینی کے ساتھ آزمائش۔
7. فقر و فاقہ، مالوں اور پھلوں کے نقصان کے ساتھ آزمائش۔
8. غم اور فکر کے ساتھ آزمائش۔
9. جلاوطنی کے ساتھ آزمائش۔
10. دشمن کے تسلط اور غلبہ کے ساتھ آزمائش۔
11. حاسدوں اور منافقوں کے پروپیگنڈوں کے ساتھ آزمائش۔
12. قریبی رشتہ دار کی موت اور دوست کی گمشدگی کے ساتھ آزمائش۔
13. بھوک کے ساتھ آزمائش۔
14. رسوائی، تہمت، احساسات کے مجروح ہونے اور شہرت کے خراب ہونے کے ساتھ آزمائش۔
15. ظالموں کی طرف سے حملہ، دھمکی اور ان کے ہاتھوں خوف زدہ ہونے کے ساتھ آزمائش۔
16. اپنے گھر والوں کے متعلق اس خوف کے ساتھ آزمائش کہ انھیں اس کی وجہ سے کوئی اذیت پہنچے اور وہ اس اذیت کو اُن سے دُور کرنے کی طاقت بھی نہ رکھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۷ بیوی بچوں پر نازل ہونے والی تکالیف کے ساتھ آزمائش۔ ❶

مصائب، مشکلات، پریشانیوں اور غموں کے علاج اور ان سے نجات سے متعلق کئی کتب چھپ چکی ہیں، جن میں سے ہر ایک کی اپنی افادیت ہے، ان میں سے کچھ زیادہ مختصر اور کچھ مفصل ہیں، یہ کتاب نہ زیادہ مختصر ہے اور نہ مطول۔ اس کتاب کی ترتیب کے وقت اس موضوع کی اکثر کتب بالخصوص عامر محمد ہلالی کی کتاب مشکلات کا مقابلہ کیسے کریں؟ کو مدنظر رکھا گیا ہے۔

قارئین کی سہولت کی خاطر اس موضوع کے جملہ مواد کو ابواب کی شکل میں پیش کیا گیا ہے، اس تالیف کو مقدمہ، حرفِ آخر اور درج ذیل ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے:

① ...... آزمائش اللہ کی طرف سے ہوتی ہے اور وہی مشکل دُور کرسکتا ہے۔

② ...... آزمائش اور تقدیر الٰہی

③ ...... آزمائشوں میں خیر و برکات کے پہلو

④ ...... سوچنے کا عمدہ انداز اور خوش رہنے کے قاعدے

⑤ ...... آزمائش میں نیک لوگوں کا طرزِ عمل

⑥ ...... آزمائش سے پہلے اور بعد

⑦ ...... جادو اور نظر بد سے بچاؤ کے طریقے

(اس باب میں عرب علماء کا مؤقف بالعموم اور شیخ وحید عبد السلام بالی کا مؤقف بالخصوص پیش کیا گیا ہے نیز اُن کے تجربات پیش کیے گئے ہیں جس کے بعد مندرجات کے حوالے سے علماء کا اختلاف بھی پایا جاتا ہے۔)

جن کتب سے اس کتاب کی ترتیب کے لیے استفادہ کیا گیا ہے ان کے حوالہ جات درج کر دیے گئے ہیں، نیز احادیث کے حوالہ جات میں اختصار کو پیشِ نظر رکھا گیا ہے۔

فاضل محقق مولانا محمد ارشد کمال ﷾ کی تحقیق کے ساتھ اس کتاب کی افادیت اور ثقاہت

❶ مشکلات کا مقابلہ کیسے کریں؟ صفحہ ۱۵۔۱۶، ط: ۲۰۱۲، مکتبہ بیت السلام، لاہور۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔

یہ کتاب پریشانیوں کا احساس کم کرنے اور غموں کے زخموں پر مرہم رکھنے میں معاون ثابت ہو گی، ان شاء اللہ۔

اللہ تعالیٰ اس کاوش کو مؤلفین، جملہ معاونین، تمام قارئین اور ناشرین کے لیے صدقہ جاریہ بنائے۔

ڈاکٹر حافظ محمد شہباز حسن

یکم محرم ۱۴۳۷ ہجری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب : ا

آزمائش اللہ کی طرف سے ہوتی ہے اور وہی مشکل دُور کر سکتا ہے

تمام آزمائشیں اور ابتلائیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۱۱﴾ ❶

''کوئی مصیبت نہیں پہنچتی مگر اللہ کے اذن سے اور جو اللہ پر ایمان لے آئے وہ اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔''

مومن کا دل اللہ کے ساتھ وابستہ رہتا ہے، چنانچہ جب اس پر کوئی آفت آتی ہے تو وہ اللہ کو یاد کرتا ہے اور اس بات کو سمجھ لیتا ہے کہ یہ آفت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ وہ اس کے سامنے سرِ تسلیم خم کر دیتا ہے اور اس پر راضی ہو جاتا ہے۔ نیز وہ اس بات کا ادراک بھی کر لیتا ہے کہ اسے یہ آفت پہنچانے میں اللہ کی کئی حکمتیں ہیں جو اس کی کمزور عقل پر مخفی ہیں۔

لیکن جب کسی ایسے شخص پر کوئی آفت نازل ہوتی ہے جو مومن نہیں ہوتا تو وہ اپنے دل کو صرف ظاہری اسباب کی طرف متوجہ کر لیتا ہے اور اس حقیقت کو بھول ہی جاتا ہے کہ اس آفت کے نازل ہونے سے پہلے اور اس کے بعد بھی سارے معاملات اللہ ہی کے لیے ہیں اور جو مصیبت اسے پہنچی ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے اگرچہ وہ مخلوق کے ہاتھوں سے پہنچے، اسے لوگوں کے ہاتھوں سے یہ مصیبت پہنچانے والا اللہ تعالیٰ ہی تو ہے۔

پھر اس طرح شیطان اس کے دل کو وساوس واوہام سے بھر دیتا ہے اور اس کے دل میں

---

❶ ٦٤/ التغابن: ١١ .

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خوف اور حسرتیں پیدا کر دیتا ہے، لیکن جب بندہ اس بات کا یقین کر لے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے یہ مصیبت پہنچانے کا ارادہ کر کے اس کے مقدر میں کی ہے تو اس کا دل مطمئن ہو جاتا ہے، کیونکہ وہ یہ جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ خوب حکمت والا ہے اور وہ اپنی مشیت میں باریک بین ہے۔

لہٰذا جو آفت و مصیبت آپ کو پہنچی ہے وہ اندھی تقسیم کا نتیجہ نہیں، بلکہ وہ اللہ علیم وحکیم کی تقدیر، اس کے ارادے اور مشیت سے ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے وہ آفت آپ کے مقدر میں کی ہے اور آپ پر وہ آزمائش ڈالی ہے۔

لہٰذا جب آپ کو اس قسم کا یقین حاصل ہو جائے اور آپ پر واضح ہو جائے کہ جو مصیبت بھی آپ کو پہنچی ہے وہ اللہ کی مشیت و ارادے اور اس کے علم کے ساتھ ہے اور وہی اللہ اس آزمائش کو آپ کے مقدر میں کرنے والا ہے تو آپ وساوس و اوہام سے بچ جائیں گے اور اللہ کی رضا پر راضی ہوتے ہوئے جزع فزع نہیں کریں گے اور نہ کسی قسم کا خوف ہی محسوس کریں گے۔ ❶

اللہ تعالیٰ کے فیصلوں پر راضی رہنا نبی اکرم ﷺ کی سنت ہے، چنانچہ نبی اکرم ﷺ اپنی ایک دعا میں یہ پڑھا کرتے تھے:

((وَأَسْأَلُكَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَاءِ .)) ❷

''اور میں تجھ سے تیرے ہر فیصلے کے بعد اس پر راضی ہونے کا سوال کرتا ہوں۔''

اور (اللہ کی تقدیر اور قضاء پر) رضا سے تمام معاملات میں مقدر کی ہوئی چیز پر دل کی خوشی، ہر حال میں نفس کی پاکیزگی اور اس کا سکون، دنیا کے معاملات سے ہر قسم کی گھبراہٹ اور بے قراری سے دلی اطمینان، قناعت کی ٹھنڈک، بندے کا اپنے رب کی تقسیم پر خوش ہونے، اپنے آقا و مولیٰ کی دیکھ بھال پر خوش رہنے، ہر چیز میں اپنے مولیٰ کے سامنے سر تسلیم خم کرنے وہ جس میں بھی اسے مبتلا کرے

---

❶ مشکلات کا مقابلہ کیسے کریں؟ ص: ۲۰۔۲۱۔

❷ نسائی، ح: ۱۳۰۵۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس پر راضی رہنے، اس کے احکام اور فیصلوں کو تسلیم کرنے اور اس کے حسن تدبیر اور کمال حکمت کا اعتقاد رکھنے جیسی نعمتیں حاصل ہوتی ہیں۔'' ❶

ہر قسم کا نفع اور نقصان اللہ کے ہاتھ میں ہے، اس کا حکم ہی اصل حکم ہے، اس کی بادشاہی ہی اصل بادشاہی ہے اور ہر قسم کا معاملہ اسی کی طرف لوٹایا جاتا ہے۔ عزت و ذلت اسی کے ہاتھ میں ہے، وہی بلند کرتا اور پست کرتا ہے، وہی تنگی اور کشادگی کرتا ہے، لہٰذا کوئی شخص اللہ کے اذن و حکم کے بغیر آپ کو نقصان پہنچانے کی طاقت نہیں رکھتا اور نہ وہ اللہ کی اجازت کے بغیر آپ کو کوئی فائدہ ہی پہنچا سکتا ہے، جو وہ دینا چاہے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جو وہ روکنا چاہے اسے کوئی عطا نہیں کر سکتا۔

لہٰذا ہم ان کمزور مخلوقات سے کیوں ڈریں جبکہ وہ رب کائنات کے قبضے میں ہیں؟ ہم اس مخلوق سے کیوں ڈریں جو نفع و نقصان کی مالک نہیں۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ وَإِن يَمْسَسْكَ ٱللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُۥٓ إِلَّا هُوَ ۖ وَإِن يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهِۦ ﴾ ❷

''اور اگر اللہ آپ کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا کوئی اسے دُور کرنے والا نہیں اور اگر وہ آپ کے ساتھ کسی بھلائی کا ارادہ کرلے تو کوئی بھی اس کے فضل کو کوئی ہٹانے والا نہیں۔''

نیز ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ مَّا يَفْتَحِ ٱللَّهُ لِلنَّاسِ مِن رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۖ وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهُۥ مِنۢ بَعْدِهِۦ ﴾ ❸

''جو کچھ اللہ لوگوں کے لیے رحمت میں سے کھول دے تو اسے کوئی بند کرنے والا

❶ المدارج: ۲/ ۲۱۲. ❷ ۱۰/ یونس: ۱۰۷.
❸ ۳۵/ فاطر: ۲.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں اور جو بند کر دے تو اس کے بعد اسے کوئی کھولنے والا نہیں۔‘‘ ❶

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

’’آگاہ رہیں! اگر ساری دنیا کے لوگ آپ کو کوئی فائدہ پہنچانے کے لیے جمع ہو جائیں تو وہ ہرگز آپ کو فائدہ نہیں پہنچا سکتے، مگر وہی جو اللہ نے آپ کے مقدر میں لکھ دیا ہے اور اگر وہ آپ کو کوئی نقصان پہنچانے کے لیے جمع ہو جائیں تو وہ کبھی آپ کو نقصان نہیں پہنچا سکتے، مگر وہی جو اللہ نے آپ کے مقدر میں لکھ دیا ہے، قلمیں اٹھالی گئی ہیں اور صحیفے خشک ہو چکے ہیں۔‘‘ ❷

حافظ ابن قیم رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

’’اللہ سبحانہ وتعالیٰ ساری کائنات میں تصرف کرنے اور اختیار چلانے والا ہے، کوئی جھگڑا کرنے والا اس کی ملکیت میں جھگڑا نہیں کر سکتا اور نہ اس کا کوئی مقابلہ کرنے والا اس کا مقابلہ کر سکتا ہے، وہ گناہ کو معاف کرتا ہے، رنج وغم کو دور کرتا ہے، مظلوم کی مدد کرتا ہے، ظالم کو پکڑتا ہے، قیدی کو چھڑاتا ہے، فقیر کو غنی کرتا ہے، ٹوٹے ہوئے کو جوڑتا ہے، بیمار کو شفا دیتا ہے، لغزش وغلطی کو معاف کرتا ہے، پردہ پوشی کرتا ہے، ذلیل کو عزت دیتا ہے، عزت والے کو ذلیل کرتا ہے، مانگنے والے کو دیتا ہے، کسی سے حکومت چھین لیتا ہے اور کسی کو عطا کر دیتا ہے، لوگوں کے لیے زمانے کو گھماتا ہے اور کئی قوموں کو بلند کرتا ہے تو کئی ایک کو گراتا ہے۔‘‘ ❸

جس شخص نے یہ یقین کر لیا کہ معاملات کی باگ ڈور اللہ کے ہاتھ میں ہے اور نفع و

---

❶ نیز دیکھیے: ۳۹/ الزمر: ۳۸.

❷ ترمذی، ح: ۲۵۱۶۔ امام ترمذی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو حسن صحیح کہا ہے۔

❸ طریق الهجرتین وباب السعادتین، ص: ۵۲، نوٹ: اس عظیم الشان کتاب کا اردو ترجمہ وتلخیص اور تحقیق از ڈاکٹر حافظ محمد شہباز حسن، مکتبہ اسلامیہ کی طرف سے شائع شدہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نقصان اسی کی طرف سے ہے تو وہ آنے والی آزمائش سے پریشان نہیں ہوتا اور مخلوق یا آزمائشوں کے اسباب سے نہیں گھبراتا، کیونکہ وہ جانتا ہے کہ ساری مخلوق محتاج ہے، اس پر اُسی کا حکم چلتا ہے اور پابند کرنے والا اور حکم چلانے والا اللہ جل جلالہ ہے۔

مخلوق اور مادی اسباب پر بھروسا نہ کریں، بلکہ توکل اور بھروسا اللہ کی ذات پر کریں اور کسی چھوٹی بڑی مخلوق کے ساتھ اپنی آرزو کو وابستہ نہ کریں۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے فرمایا:

"اللہ کے غلام اور بندے پر لازم ہے کہ اس کا دل مادی اسباب میں سے کسی پر بھروسا نہ کرے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایسے اسباب میسر کردے گا جو اس کی دنیا و آخرت کی اصلاح و درستگی کا باعث بنیں گے۔" ❶

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ يَاأَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ ﴾ ❷

"نبی! آپ کو اللہ کافی ہے اور ان مومنوں کو بھی جو آپ کے پیچھے چلے ہیں۔"

آپ ﷺ نے فرمایا:

((إِذَا سَأَلْتَ فَاسْأَلِ اللّٰهَ ، وَإِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ .)) ❸

"جب تُو سوال کرے تو اللہ سے سوال کر اور جب تُو مدد مانگے تو اللہ سے مدد مانگ۔"

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ابراہیم علیہ السلام کو جب آگ میں ڈالا گیا تو اُنھوں نے پڑھا:

"حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ"

(ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ اچھا کارساز ہے۔)

---

❶ مجموع فتاوی: ٨/ ٥٢٨.　❷ ٨/ الانفال: ٦٤.

❸ ترمذی، ح: ٢٥١٦.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور محمد ﷺ نے یہ اس وقت پڑھا جب لوگوں نے آپ ﷺ سے کہا:

﴿اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ﴾ ❶

''بے شک لوگوں نے تمھارے لیے (فوج) جمع کر لی ہے، ان سے ڈرو تو اس (بات) نے انھیں ایمان میں زیادہ کر دیا اور انہوں نے کہا:

ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ اچھا کارساز ہے۔'' ❷

لہٰذا آپ ہر چھوٹی بڑی آزمائش و مصیبت کے اترنے پر اللہ تعالیٰ پر ہی توکل و بھروسا کریں اور مخلوقات کو اس کی شکایت کرنے یا ان پر بھروسا کرنے سے بچیں۔

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((لَوْ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَوَكَّلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ حَقَّ تَوَكُّلِهِ ، لَرُزِقْتُمْ كَمَا يُرْزَقُ الطَّيْرُ ، تَغْدُوْا خِمَاصًا وَتَرُوْحُ بِطَانًا .)) ❸

''اگر آپ اللہ پر اس طرح توکل کریں جیسا کہ اس کا حق ہے تو آپ کو یوں رزق دیا جائے جیسے پرندوں کو دیا جاتا ہے، وہ صبح کو نکلتے ہیں تو خالی پیٹ ہوتے ہیں اور شام کو لوٹتے ہیں تو ان کی پوٹیں بھری ہوئی ہوتی ہیں۔''

الشیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ نے ﴿وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ﴾ (٦٥/ الطلاق : ٣) کی تفسیر میں فرمایا:

''یہ جملہ شرطیہ ہے جو اپنے منطوق (مفہوم) کے ساتھ یہ فائدہ دیتا ہے کہ جو اللہ پر توکل کرے گا تو اللہ تعالیٰ اسے اس کی پریشانیوں میں کافی ہوگا اور اس کے معاملات میں آسانی پیدا کر دے گا، پس اللہ تعالیٰ اسے کافی ہے، اگرچہ اسے کچھ تکلیف کا سامنا کرنا پڑے، اللہ تعالیٰ اس کی تکلیف میں اسے کفایت کرے

---

❶ ٣/ آل عمرٰن : ١٧٣ . ❷ بخاري : ٤٥٦٣ .
❸ ترمذی : ٢٣٤٤ .

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گا اور رسول اللہ ﷺ جو تمام لوگوں سے زیادہ توکل کرنے والے ہیں اس کے باوجود انھیں تکلیف پہنچتی ہے مگر انھیں اس کا نقصان نہیں ہوتا کیونکہ بلاشبہ اللہ انھیں کفایت کرتا ہے، لہٰذا نتیجہ یہ نکلا کہ جس شخص نے اللہ پر توکل کیا اللہ اس کی مشقت و تکلیف میں اسے کفایت کرے گا۔'' ❶

اور جسے اللہ تعالیٰ کافی ہو جائے اور اسے اپنی حفاظت میں لے لے تو اس کا دشمن اسے میلی آنکھ سے نہیں دیکھ سکتا اور اسے صرف اتنی ہی تکلیف پہنچا سکتا ہے جس سے چھٹکارا ممکن نہ ہو، جیسے گرمی و سردی کا لگ جانا اور بھوک و پیاس میں مبتلا ہونا، رہا دشمن کا اسے اپنی حسبِ منشا نقصان پہنچانا تو یہ کبھی نہیں ہو سکتا۔

اللہ تعالیٰ کے سوا سب کو چھوڑ کر صرف اسی اکیلے پر توکل و بھروسا کرنے کے درج ذیل فوائد و ثمرات ہیں:

① اللہ پر سچا بھروسا کرنے والا اس کی معیت میں اسی طرح زندگی گزارتا ہے کہ اسے اللہ کے علاوہ کسی کا کوئی ڈر اور خوف نہیں ہوتا۔

② جو اللہ پر توکل کرے گا اسے دنیا اور آخرت میں اطمینان، سکونِ قلب اور سعادت و نیک بختی نصیب ہوگی، پس اللہ پر توکل و بھروسا کرنے کا سچے مومنوں کے دلوں میں سکون و آرام بھرنے میں گہرا اثر ہے، بلکہ وہ مومنوں کے دلوں سے خوف کو دُور کر دیتا ہے اور انھیں روحانی قوت اور ابدی سعادت عطا کرتا ہے جن کے ساتھ وہ اپنے خوف اور مصائب و تکالیف کے ذریعہ پہنچنے والی بے چینی و بے قراری پر قابو پا لیتے ہیں۔

③ جو شخص اللہ پر بھروسا کرے گا اللہ تعالیٰ اسے لوگوں کی ضرورت و محتاجی سے بے پروا کر دے گا۔

④ توکل کے ثمرات سے یہ بھی ہے کہ وہ مومن کے غنی ہونے اور اس کی عزت کا سبب بنتا ہے۔

❶ مجموع فتاوٰی و رسائل ابن عثیمین: ١٠/ ٦٧٤.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑤ جو شخص مخلوق بے پروائی اختیار کرتے ہوئے صبر کرے گا اور اللہ پر بھروسا کرتے ہوئے سوال وغیرہ سے بچے گا تو وہ کامیاب ہو جائے گا اور اپنی زندگی اور دیگر تمام معاملات میں نفع مند ہوگا۔ ❶

جو غیر اللہ سے مدد مانگے گا اور اس کے ساتھ اپنے آپ کو وابستہ کرے گا یا اس کے علم و عقل سے مانوس ہوگا اور اس کے علاج اور گلے وغیرہ میں باندھے جانے والے تمیموں (اور تعویذوں) سے راحت وسکون محسوس کرے گا اور اس کی قوت و طاقت پر اعتماد کرے گا تو اللہ تعالیٰ اسے اسی کے سپرد کر دے گا اور اسے بے یار و مددگار چھوڑ دے گا اور اسے اس کی طرف سے اس کے ارادے کے بالکل الٹ اور برعکس دنیا و آخرت میں برائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

جو شخص غیر اللہ سے مانوس ہوا اور اس پر اعتماد و بھروسا کیا یا مخلوق میں سے کسی ایسے کی طرف میلان اختیار کیا جو اس کے لیے تدبیر کرے تو اس کے سارے منصوبے خاک میں مل جائیں گے اور اللہ تعالیٰ اسے اپنی طرف سے بے یار و مددگار چھوڑ دے گا۔

مومن کو اللہ پر بھروسا ہوتا ہے، آزمائش کی لہریں اور فتنوں کی تیز آندھیاں اس کے اللہ پر اعتماد و بھروسے میں کوئی لغزش اور جنبش پیدا نہیں کرتیں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۡ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ﴾ ❷

''اور جب مومنوں نے لشکروں کو دیکھا تو انہوں نے کہا یہ وہی ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا تھا، اور اس چیز نے انھیں ایمان اور فرمانبرداری ہی میں زیادہ کیا۔'' ❸

انبیاء کے اپنے اللہ عزوجل پر بھروسے کو دیکھیے کہ اپنے سامنے سمندر کی موجیں اور اپنے

❶ مشکلات کا مقابلہ، ص: ۱۵۹۔۱۶۰۔ ❷ ۳۳/ الاحزاب: ۲۲۔
❸ نیز دیکھیے: آل عمران: ۱۷۳۔۱۷٤۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیچھے فرعون کی فوجیں دیکھ کر بھی موسیٰ علیہ السلام کے پایۂ استقلال میں ذرا بھی لغزش نہ آئی بلکہ وہ پکار اٹھے:

﴿إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿٦٢﴾﴾ ❶

"بے شک میرے ساتھ میرا رب ہے، وہ مجھے ضرور راستہ بتائے گا۔"

اور جب مشرکین مکہ اس غار کے منہ تک پہنچ گئے جس میں نبی ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ چھپے ہوئے تھے تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! اگر ان میں سے کسی ایک نے اپنے قدموں سے نیچے کی طرف دیکھا تو وہ ضرور ہمیں دیکھ لے گا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَا ظَنُّكَ بِاثْنَيْنِ اللّٰهُ ثَالِثُهُمَا؟ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا)) ❷

"(ابوبکر رضی اللہ عنہ!) آپ کا ان دو آدمیوں کے متعلق کیا خیال ہے جن کا تیسرا اللہ ہے؟ غم نہ کریں، یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہے۔" ❸

بلکہ آپ ﷺ کے اپنے رب تعالیٰ پر اور اس کے اس وعدے پر بھروسے کا مشاہدہ کریں جس کی وہ خلاف ورزی نہیں کرتا۔ جب آپ ﷺ کو اپنے شہر مکہ سے نکلنے پر مجبور کیا گیا اور آپ ﷺ ہجرت کرنے کے لیے مدینہ کی طرف عازم سفر ہوئے تو خطرات کے باوجود آپ کا اپنے رب پر کامل توکل اور مکمل حسنِ ظن تھا۔

آپ اللہ کے متعلق حسن ظن رکھیں اور آگاہ رہیں کہ اس نے آپ کو عطا کرنے کے لیے آپ سے نعمتوں کو روکا اور آپ کو شفا بخشنے کے لیے آپ کو بیمار کیا ہے اور آپ کو عافیت دینے کے لیے آپ کو آزمائش میں مبتلا کیا ہے، لہٰذا آزمائش کے ساتھ وہ آپ کی تربیت کرے گا اور آپ کو ہلاکتوں سے نجات دے گا۔

اللہ تعالیٰ آپ کو بھلائی پہنچائے گا، خواہ وہ آپ کو گراں گزرے اور آپ کو نقصان دہ چیز سے دور کرے گا، خواہ آپ کا نفس اس کی طرف کتنا ہی مشتاق ہو۔

❶ ٢٦/ الشعراء: ٦٢۔ ❷ بخاری، ح: ٣٦٥٣، ٤٦٦٣۔
❸ مختصر سيرة الرسول ﷺ، ص: ٩٤۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ آپ کو آزمائش میں مبتلا کرتا ہے تاکہ آپ کے صبر اور بہادری کا امتحان لے اور آپ کی گریہ وزاری اور دعا سنے، وہ آپ کو عذاب دینے اور ہلاک کرنے کے لیے آپ کو آزمائش میں مبتلا نہیں کرتا، لہٰذا آپ اللہ کے متعلق حسن ظن رکھیں آپ ضرور بالضرور بھلائی، فتح و نصرت اور فوز وفلاح سے ہمکنار ہوں گے، جو شخص بھی اللہ سے حسن ظن رکھے گا وہ کبھی ذلیل اور نامراد نہیں ہوگا۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى: أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ ، وَأَنَا مَعَهُ إِذَا ذَكَرَنِيْ ، فَإِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ نَفْسِهِ ، ذَكَرْتُهُ فِيْ نَفْسِيْ ، وَإِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ مَلَاءٍ ذَكَرْتُهُ فِيْ مَلَاءٍ خَيْرٍ مِنْهُمْ .)) [1]

”اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: مَیں اپنے بندے کے گمان کے مطابق اس سے سلوک کرتا ہوں، جب وہ مجھے یاد کرتا ہے تو مَیں اس کے ساتھ ہوتا ہوں پس اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرے تو مَیں بھی اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں اور اگر وہ مجھے ایک جماعت میں یاد کرے تو مَیں اسے ایسی جماعت میں یاد کرتا ہوں جو اُن (بندوں کی جماعت) سے بہتر ہے۔“

مذکورہ حدیث قدسی میں اللہ تعالیٰ کے اس فرمان ((أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ)) ”مَیں اپنے بندے سے اس کے میرے متعلق کیے ہوئے گمان کے مطابق سلوک کرتا ہوں“ کے بارے میں قاضی شوکانی رحمہ اللہ نے کہا ہے:

”اس میں اللہ عزوجل کی طرف سے اپنے بندوں کے لیے ایک ترغیب ہے کہ وہ اپنے گمان کو اچھا کریں کیونکہ اللہ تعالیٰ ان کے گمان کے مطابق ہی ان سے سلوک کرے گا، پس جو شخص اللہ کے متعلق اچھا گمان رکھے گا اللہ تعالیٰ اس پر وافر بھلائیاں نچھاور کرے گا، اس پر اچھے احسانات کرے گا اور اس پر اپنی

[1] بخاري، ح: ٧٤٠٥ـ مسلم، ح: ٢٦٧٥.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خوبصورت کرامات اور بھرپور عطیات کی بارش برسائے گا اور جو اللہ کے ساتھ اس طرح کا اچھا گمان نہیں کرے گا تو اللہ بھی اس کے ساتھ اس طرح کا حسن سلوک نہیں کرے گا تو یہ مطلب ہے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا اپنے بندے کے گمان کے مطابق سلوک کرنے کا، لہٰذا بندے پر لازم ہے کہ وہ تمام حالات میں اپنے رب کے ساتھ حسن ظن رکھے۔'' ❶

وہ تو صرف اس آزمائش کے ذریعہ میری تربیت کرنے اور میری حالت کو درست کرنے کا ارادہ رکھتا ہے یا وہ فلاں فلاں چیز سے میرا دل پاک کرنا چاہتا ہے یا وہ مجھ سے میرے گناہ، برائیاں اور خطائیں دُور کرنا چاہتا ہے اور اسی طرح دوسری کوتاہیاں دُور کرنا چاہتا ہے۔

لہٰذا اللہ حکیم وعلیم سبحانہ وتعالیٰ سے اس قسم کا گمان کرنا واجب ہے:

﴿إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِّمَا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴾ ❷

''بے شک میرا رب جو چاہے اس کی باریک تدبیر کرنے والا ہے، بلاشبہ وہی سب کچھ جاننے والا، کمال حکمت والا ہے۔''

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَأُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ﴾ ❸

''اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں، بے شک اللہ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔''

یعنی مَیں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں اور اسی کے سامنے پیش کرکے اس پر توکل و بھروسا کرتا ہوں کیونکہ وہ اس شخص کو کافی ہے جس نے اس پر توکل کیا۔ ❹

جس نے اپنے معاملات کو اللہ کے سپرد کردیا اور زیادتی کی امید یا نقصان کے خوف یا طلب صحت یا بیماری سے فرار کے لیے اپنے اختیار وتدبیر کو ترک کردیا اور یہ جان لیا کہ اللہ ہر

❶ تحفة الذاكرين، ص: ١٧، ١٨.
❷ ١٢/ يوسف: ١٠٠.
❸ ٤٠/ المؤمن: ٤٤.
❹ تفسير الطبري: ١١/ ٦٥.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چیز پر پوری طرح قادر ہے اور وہی اختیار و تدبیر میں یکا و تنہا ہے اور بندے کے حق میں اس کی تدبیر بندے کی اپنے لیے کی ہوئی تدبیر سے بہتر ہے اور وہ بندے سے زیادہ اس کی مصلحت کو جانتا ہے اور اس مصلحت کے حصول پر بندے سے زیادہ قادر ہے اور وہ بندے کے لیے خود اس سے بھی زیادہ خیر خواہ ہے اور اس سے بھی زیادہ اس پر رحم کرنے والا ہے اور خود اس سے زیادہ اس کے ساتھ حسن سلوک کرنے والا ہے۔ نیز بندے نے اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی جان لیا کہ وہ اللہ کی تدبیر کے سامنے ایک قدم بھی نہیں چل سکتا، پس وہ اللہ کی قضا و تقدیر سے آگے پیچھے نہیں ہوسکتا، یہ سمجھ کر اس نے اپنے آپ کو اللہ کے سامنے پھینک دیا اور تمام تر معاملہ اسی کے سپرد کر دیا، وہ اللہ کے سامنے یوں پیش ہوگیا جس طرح ایک کمزور اور مملوک غلام طاقتور آقا کے سامنے اپنے آپ کو پیش کر دیتا ہے، اس طرح کہ اللہ کو اپنے بندے میں ہر قسم کا تصرف کرنے کا حق ہو اور بندے کو اپنی ذات پر کسی قسم کا تصرف کرنے کا حق نہ ہو تو تب وہ غموں، مشکلوں اور حسرتوں سے آرام پا جائے گا اور وہ اپنا بوجھ، حاجات اور مصلحتیں اس ذات کو اٹھوا دے گا جسے ان کے اٹھانے کی پروا نہیں ہے اور نہ وہ اس پر بوجھ ہے اور نہ اسے کوئی پریشانی اور پروا ہے۔

وہ بندے کی طرف سے ان کی ذمہ داری اٹھا لیتا ہے اور بندے کو اپنا لطف و کرم، حسن سلوک اور احسان و رحمت دکھاتا ہے، علاوہ اس کے کہ بندے کو ان کا کوئی اہتمام کرنا پڑے اور کسی قسم کی تھکاوٹ و مشقت کا سامنا کرنا پڑے، کیونکہ وہ اکیلا اس کا سارا اہتمام اور تمام فکر اپنے ذمہ لے لیتا ہے اور اس کی طرف سے اپنی حاجات اور دنیا کی مصلحتوں کے اہتمام کو پھیر دیتا ہے اور ان کی طرف سے اس کا دل فارغ کر دیتا ہے، جس کی بنا پر اس کی زندگی کتنی عمدہ، دل کتنا تر و تازہ ہو جاتا ہے اور اس کی خوشی اور مسرت کی کوئی انتہا نہیں رہتی۔ [1]

پس جو شخص اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کر دے گا تو اس نے اپنا معاملہ اللہ کو سونپا اور اس کی حفاظت میں دیا اور اس کی پناہ میں رکھا جہاں اسے کسی سرکش دشمن کا ہاتھ نہیں چھو سکتا اور نہ

---

[1] الفوائد للإمام ابن القیم، ص: ۱۲۸، ۱۲۹.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوئی باغی متکبر ہی اس کے خلاف کوئی کارروائی کرسکتا ہے۔ ❶

جس شخص نے اپنا تمام تر معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد کردیا تو اللہ تعالیٰ اسے رضا و خوشنودی اور یقین عطا کرے گا اور اسے اپنے معاملے کا ایسا اچھا انجام دکھائے گا جس کا خیال بھی کبھی اس کے دل میں نہ گزرا ہوگا۔ ❷

اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

کسی مسلمان کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اگر وہ یہ کہے جس کا اللہ نے اسے حکم دیا ہے:

((اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ، اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِیْ فِيْ مُصِيْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَيْرًا مِّنْهَا))

''ہم بھی اللہ کے لیے ہیں اور ہم (سب) اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں، اللہ! مجھے میری مصیبت کے بدلے اچھا اجر دیجیے اور مجھے اس کا نعم البدل عطا کر دیجیے۔''

((إِلَّا أَخْلَفَ اللّٰهُ لَهُ خَيْرًا مِنْهَا))

''تو اللہ اسے پہلے سے بہتر بدل عطا کرے گا۔''

اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ جب ابوسلمہ رضی اللہ عنہ وفات پا گئے تو مَیں نے کہا: مسلمانوں میں سے ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے بہتر کون ہوسکتا ہے؟ (ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کا گھرانہ) وہ پہلا گھرانہ ہے جس نے اللہ کے رسول کی طرف ہجرت کی لیکن جب مَیں نے ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کی وفات پر مذکورہ دعا پڑھی تو اللہ نے مجھے بدلے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عطا کردیے۔ ❸

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

﴿ وَ بَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ

---

❶ المدارج: ۲/ ۳۲.

❷ التوبة وظيفة العمر، ص: ۲۶۷، للشيخ محمد إبراهيم الحمد.

❸ مسلم، ح: ۹۱۸.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَيْهِ رٰجِعُونَ ۝ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ ۝﴾ ❶

''اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دیجیے۔ وہ لوگ کہ جب انھیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو کہتے ہیں: بے شک ہم اللہ کے لیے ہیں اور یقیناً ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ یہ لوگ ہیں جن پر اُن کے رب کی طرف سے کئی مہربانیاں اور بڑی رحمت ہے اور یہی لوگ ہدایت پانے والے ہیں۔''

دنیا اور آخرت میں اللہ سے بدلے کی امید رکھیں، اللہ سے اجر وثواب کی امید رکھیں اور اس سے امید رکھیں کہ وہ آپ کو رضا و یقین کی مٹھاس عطا کرے۔ نیز اس سے عافیت کی امید رکھیں جیسے آپ نے اس آزمائش پر اجر وثواب کی امید رکھی۔ جب آپ صبر کریں گے اور ثواب کی امید رکھیں گے تو عنقریب اللہ تعالیٰ آپ کو بہترین بدلہ عطا کرے گا۔

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

((إِنَّ اللّٰهَ قَالَ: إِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدِي بِحَبِيبَتَيْهِ فَصَبَرَ، عَوَّضْتُهُ مِنْهُمَا الْجَنَّةَ .)) ❷

''اللہ فرماتے ہیں: جب میں اپنے بندے کو اُس کی دو پیاری چیزوں کے متعلق آزمائش میں مبتلا کرتا ہوں اور وہ اس پر صبر کرتا ہے تو میں اسے ان چیزوں کے بدلے جنت عطا کروں گا۔''

ان دو چیزوں سے مراد اس کی دو آنکھیں ہیں۔

لہٰذا اللہ تعالیٰ اپنے مومن بندے کو، جب وہ صبر کرے اور جو اُسے آزمائش پہنچی ہے اس پر ثواب کی امید رکھے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿فَاصْبِرْ ۖ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ۝﴾ ❸

❶ ٢/ البقرة: ١٥٥ ـ ١٥٧ .
❷ بخاري، ح: ٥٦٥٣ .
❸ ١١/ هود: ٤٩ .

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''پس صبر کر، بے شک اچھا انجام متقی لوگوں کے لیے ہے۔''

پس آپ گالی گلوچ سے تکلیف محسوس نہ کریں اور آپ کو طعن و تشنیع اور مذاق غمگین نہ کرے اور ظالموں، فاجروں اور منافقوں سے مت ڈریں، قابل تعریف انجام آپ کا ہی ہوگا، عنقریب ان کے اسباب منقطع ہو جائیں گے اور عنقریب اللہ کے حکم سے آپ کی ذلت عزت سے اور آپ کی کمزوری قوت سے بدل جائے گی۔ آپ پر فقط یہ لازم ہے کہ آپ یقین رکھیں کہ قابل تعریف انجام اس کا ہوگا جو اللہ سے ڈرتا ہے، پس یہ ایک ایسی جاری سنت ہے جو تبدیل نہیں ہوتی، مومنوں کے جیسے بھی حالات ہو جائیں انجام کار انہی کی مدد کی جائے گی، وہی کامیاب و کامران ہوں گے اور انہی کو حکومت اور اقتدار ملے گا۔ ❶

کیونکہ اعتبار تو انجام کے کمال کا ہوتا ہے نہ کہ ابتدا میں نقص اور کمزوری کا۔ ❷

حافظ ابنِ قیم رحمہ اللہ نے فرمایا:

''کافر، فاجر اور منافق کو جو (بظاہر) عزت، نصرت اور اقتدار حاصل ہوتا ہے وہ اکثر مومنوں کی عزت، نصرت اور اقتدار سے مختلف ہوتا ہے بلکہ ان کی عزت، نصرت اور اقتدار کے باطن میں ذلت و رسوائی اور توڑ پھوڑ ہوتی ہے اگر چہ ظاہری حالت اس کے برخلاف ہو۔'' ❸

تندیٔ بادِ مخالف سے نہ گھبرا اے عقاب
یہ تو چلتی ہے تجھے اونچا اُڑانے کے لیے

امام حسن بصری رحمہ اللہ نے فرمایا:

''اگر چہ ان (کافروں، فاجروں اور منافقوں) کو لے کر گھوڑے تیزی سے بھاگتے ہوں اور خچر آواز نکالتے ہوئے دوڑتے ہوں پھر بھی معصیت و نافرمانی

---

❶ مشکلات کا مقابلہ، ص: ۱۸۴۔

❷ دیکھیے: الاعراف: ۱۲۸۔ ۱۲۹، ۱۳۷، القصص: ۵۔۶۔

❸ إغاثة اللهفان: ۲/ ۲۰۱.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی ذلت ان کے دلوں میں موجود ہوتی ہے، لہٰذا اللہ تعالیٰ اپنی نافرمانی کرنے والوں کو ذلیل کرنے کے سوا کسی چیز کو نہیں مانتا۔" (ایضاً)

غور کریں کہ درج ذیل افراد میں سے قابل تعریف انجام کس کا ہوا:

- نوح علیہ السلام اور ان کی قوم۔
- موسیٰ علیہ السلام اور فرعون۔
- نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور کفار قریش۔
- امام احمد رحمہ اللہ اور ابن ابی داؤد۔
- امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ اور ان کے مدمقابل۔

یہ چند مثالیں ہیں وگرنہ وہ تاریخی شواہد جو اللہ کی مذکورہ سنت پر دلالت کرتے ہیں بہت زیادہ ہیں۔ [1]

اس کی تدبیر اور تقدیر میں کوئی خلل اور خرابی نہیں ہے، اس کے کام میں کوئی نقص یا کمی نہیں ہے اور اس کے افعال میں لغزش اور غلطی واقع نہیں ہوتی۔ [2]

وہ جو فیصلہ بھی کرتا ہے اس میں کمال حکمت ہوتی ہے، وہ کسی کو دیتا ہے تو حکمت کے ساتھ اور کسی سے روکتا ہے تو حکمت کے ساتھ، وہ حکمت کے ساتھ ہی عزت و ذلت دیتا ہے، اس کے کسی کو اٹھانے اور گرانے میں بھی اس کی کمال حکمت ہی کارفرما ہوتی ہے۔ اسی طرح اس کے ہر فعل میں حکمت پنہاں ہے۔ کسی حکم اور فیصلے میں وہ کبھی ظلم نہیں کرتا اور وہ کسی پر بھی ظلم نہیں کرتا بلکہ وہ ظلم کرنے سے بلند و بالا ہے، پس اس کے اسمائے حسنیٰ اور اس کے افعال اس کی طرف ظلم کی نسبت کو روکتے ہیں اور وہ اس بات کا تقاضا کرتے ہیں کہ وہ صرف وہی کچھ کرے جو اس کی حکمت کے مطابق ہو۔ [3]

---

[1] مشکلات کا مقابلہ، ص: ۱۸۷۔

[2] أسماء الله الحسنى، ص: ۱۲۸، أ.د. عمر الأشقر.

[3] الدعاء، محمد الحمد، ص: ۹۵، ۹۶.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ کو جو بھی آزمائش پہنچی اس میں عین مصلحت ہے۔ لہٰذا آزمائش کو خندہ پیشانی سے برداشت کریں اور دین کو تھامے رکھیں۔ آپ کا انجام بہت اچھا ہوگا اگرچہ اس میں کچھ تاخیر ہو جائے۔

مخلوقات کمزور اور ہیں، وہ نفع ونقصان کی مالک نہیں ہیں، نہ کسی موت کی مالک ہیں اور نہ زندگی کی اور نہ اٹھائے جانے کی اور نہ اجر وثواب دینے اور نہ سزا وعذاب دینے کی مالک ہیں۔ دل میں لوگوں کا خوف رکھنا ان کی خوشنودی چاہنے اور ان کی ناراضی سے ڈرنے کی دلیل ہے۔

عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ اَرْضَى اللّٰهَ بِسَخَطِ النَّاسِ كَفَاهُ اللّٰهُ ، وَ مَنْ اَسْخَطَ اللّٰهَ بِرَضَى النَّاسِ وَكَّلَهُ اللّٰهُ اِلَى النَّاسِ)) ❶

''جس شخص نے لوگوں کی ناراضی کے بدلے اللہ کو خوش کر لیا تو اللہ اس کے لیے کافی ہو جائے گا اور جس نے لوگوں کی خوشنودی کے بدلے اللہ کو ناراض کر دیا اللہ اسے لوگوں کے حوالے کر دے گا۔''

اس بات کو خوب سمجھ لیجیے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی نہ بدلنے والی سنت جاریہ ہے۔ جس نے مخلوق کی رضا کو اللہ کی رضا وخوشنودی پر ترجیح دی تو اللہ تعالیٰ اس پر اس شخص کو ناراض کر دیتا ہے جس کی رضا کو اس نے اللہ کی رضا پر ترجیح دی ہوتی ہے اور وہ اسے اس کی طرف سے بے یار و مددگار کر دیتا ہے اور اس کی کوشش و کاوش کو اس کے خلاف پلٹ دیتا ہے، پس اس کی تعریف کرنے والے کو اس کی مذمت کرنے والے بنا دیتا ہے اور جس کی رضا کو اس نے ترجیح دی ہوتی ہے اسے اس پر ناراض کر دیتا ہے تو نہ اسے مخلوق کی طرف سے اپنا مقصود حاصل ہوتا ہے اور نہ اپنے رب کی رضا کو ہی حاصل کر پاتا ہے۔ ❷

❶ صحيح ابن حبان، ح: ٢٧٧ .

❷ المدارج : ٢/ ٢٨٦

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خوشحالی میں اللہ تعالیٰ کو فراموش نہ کریں

تمام حالات بالخصوص خوشحالی میں اللہ تعالیٰ کو یاد رکھنا چاہیے۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((تَعَرَّفْ إِلَيْهِ فِي الرَّخَاءِ يَعْرِفْكَ فِي الشِّدَّةِ .)) ❶

''تم خوشحالی میں اللہ سے جان پہچان پیدا کرو اللہ تعالیٰ سختی کے وقت تم سے جان پہچان رکھتے ہوئے تمھاری حفاظت کرے گا۔''

علامہ ابن رجب رحمہ اللہ نے فرمایا:

''یعنی جب بندہ اللہ سے ڈرتا ہے، اس کی حدوں کی حفاظت کرتا اور اپنی خوشحالی میں اس کے حقوق ادا کرتا ہے تو اس کی اللہ سے واقفیت ہو جاتی ہے اور اس کے اور اس کے رب تعالیٰ کے درمیان ایک خاص معرفت پیدا ہو جاتی ہے، پس اس کا رب سختی میں اسے یاد رکھتا ہے اور بندے کے خوشحالی میں اسے یاد رکھنے کی قدر کرتا ہے اور اللہ اس کی یادگیری کی وجہ سے اسے سختیوں سے نجات دے دیتا ہے۔ یہ ایک خاص قسم کی معرفت ہے جس کا تقاضا یہ ہے کہ بندہ اپنے رب کا قرب اور محبت حاصل کر لیتا ہے جس کے نتیجہ میں اللہ اس کی دعائیں قبول کرتا ہے۔''

ضحاک بن قیس نے کہا: آپ خوشحالی میں اللہ کو یاد کریں تو وہ آپ کو سختیوں میں یاد رکھے گا کیونکہ یونس علیہ السلام اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کرتے تھے تو جب وہ مچھلی کے پیٹ میں گرفتار ہو گئے تو اللہ عزوجل نے فرمایا:

❶ مسند أحمد: ١/ ٣٠٨.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿فَلَوْ لَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿١٤٣﴾ لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿١٤٤﴾﴾ ❶

''پھر اگر یہ بات نہ ہوتی کہ بے شک وہ تسبیح کرنے والوں سے تھا۔ تو یقیناً اس کے پیٹ میں اس دن تک رہتا جس میں لوگ اٹھائے جائیں گے۔''

فرعون سرکش بن کر اللہ کے ذکر کو بھولا رہا لیکن جب وہ غرق ہونے لگا تو اس نے کہا: اٰمَنْتُ ''میں ایمان لایا'' تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٩١﴾﴾ ❷

''کیا اب؟ حالانکہ بے شک تُو نے اس سے پہلے نافرمانی کی اور تُو فساد کرنے والوں میں سے تھا۔''❸

اللہ تعالیٰ اپنے متقی بندوں کے ساتھ ہے، وہ ان کی حفاظت کرتا ہے اور اپنی آنکھ کے ساتھ ان کی نگرانی کرتا ہے جو سوتی نہیں اور وہ اپنی نگرانی کے ساتھ ان کی حفاظت کرتا ہے، اور انھیں ان کے کمزور نفسوں کے سپرد نہیں کرتا بلکہ وہ ان کا دفاع کرتا ہے اور روح القدس کے ذریعہ ان کی تائید کرتا ہے اور ان کے دلوں میں ایمان و یقین پیدا کرکے ان سے تکلیف کو ہلکا کرتا ہے۔ فرمایا:

﴿اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿١٢٨﴾﴾ ❹

''بے شک اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جنھوں نے تقویٰ اختیار کیا اور وہ جو نیکی کرنے والے ہیں۔''

نیز فرمایا:

﴿لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا﴾ ❺

---

❶ ٣٧/ الصّٰفّٰت: ١٤٣، ١٤٤. ❷ ١٠/ يونس: ٩١.

❸ جامع العلوم والحكم (١/ ٤٧٥، ٤٧٦.

❹ ١٦/ النحل: ١٢٨. ❺ ٩/ التوبة: ٤٠.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"(جب وہ اپنے ساتھی سے فرما رہے تھے) غم نہ کریں، بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔"

مومن کا اللہ کی معیت اور ساتھ کو محسوس کرنا غم اور خوف کو دور کرنے اور مایوسی کی جڑوں کو اکھاڑنے کا ضامن ہے۔

اور مومن کو غم اور خوف کیسے ہو جبکہ وہ جانتا ہے کہ اللہ اسے دیکھ رہا ہے اور اس کی نگرانی کر رہا ہے، اللہ تعالیٰ ہر آنے جانے والی چیز کو دیکھتا ہے، اور اس پر کائنات کی کوئی چیز مخفی نہیں۔

لہٰذا جب مومن کو اللہ کی معیت اور ساتھ کا شعور و یقین ہو تو اس کے بعد اسے کون سی چیز خوف زدہ کر سکتی ہے؟ لہٰذا اے مومن! اللہ آپ کے ساتھ ہے، وہ آپ کا حمایتی ہے، وہ آپ کی مصیبت سے آگاہ ہے اور وہی اسے آپ کے مقدر میں کرتا ہے، وہ آپ کی حالت اور آپ کے مصائب سے آگاہ ہے، لہٰذا آپ خوف نہ کھائیں، نہ غم کریں اور نہ کسی قسم کی بے چینی اور بے قراری کا شکار بنیں۔

﴿قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَ اَرٰى ﴿۴۶﴾﴾ [1]

"فرمایا ڈرو نہیں، بے شک میں تم دونوں کے ساتھ ہوں، میں سن رہا ہوں اور دیکھ رہا ہوں۔"

تو جب بھی آپ کے حیلے وسیلے تنگ پڑ جائیں اور آپ کی امیدیں منقطع ہو جائیں تو جان لیں کہ اللہ کا سہارا موجود ہے۔

جب اللہ کا سہارا موجود ہے تو آپ اس خفیہ چال سے پریشان نہ ہوں جو آپ کے متعلق چلی جا رہی ہے اور اس تدبیر سے مت گھبرائیں جو آپ کے متعلق سوچی جا رہی ہے، کیونکہ وہ چال اور تدبیر چلنے والے پر ہی بوجھ اور اس کی ہلاکت کا سبب بنے گی اور اللہ تعالیٰ بطور کارساز، حفاظت کرنے والا اور جاننے والا کافی ہے اور وہ ان کے اعمال کا احاطہ کرنے والا ہے۔ جیسا

---

[1] ۲۰/ طٰهٰ: ٤٦.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ کہا گیا ہے: جو اپنے بھائی کے لیے گڑھا کھودے گا وہ خود ہی اس میں گرے گا۔

اللہ تعالیٰ نے کیا ہی خوب فرمایا:

﴿وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهِ﴾ ❶

''اور بری تدبیر اپنے کرنے والے کے سوا کسی کو نہیں گھیرتی۔''

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ﴿١٥﴾ وَأَكِيدُ كَيْدًا ﴿١٦﴾ فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿١٧﴾﴾ ❷

''بے شک وہ خفیہ تدبیر کرتے ہیں ایک خفیہ تدبیر اور میں بھی خفیہ تدبیر کرتا ہوں ایک خفیہ تدبیر۔ لہٰذا کافروں کو مہلت دیجیے، مہلت دیجیے انھیں تھوڑی سی مہلت۔''

اس سلسلے کی مزید آیات بھی ملاحظہ کیجیے:

﴿يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٩﴾﴾ ❸

''اللہ سے دھوکا بازی کرتے ہیں اور ان لوگوں سے جو ایمان لائے، حالانکہ وہ اپنی جانوں کے سوا کسی کو دھوکا نہیں دے رہے اور وہ شعور نہیں رکھتے۔''

﴿إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كُسَالَىٰ يُرَاءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٤٢﴾﴾ ❹

''بے شک منافق لوگ اللہ سے دھوکا بازی کر رہے ہیں، حالانکہ وہ انھیں دھوکا دینے والا ہے اور جب وہ نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو سست ہو کر کھڑے ہوتے ہیں، لوگوں کو دکھاوا کرتے ہیں اور اللہ کو یاد نہیں کرتے مگر بہت کم۔''

❶ ٣٥/ فاطر: ٤٣.
❷ ٨٦/ الطارق: ١٥ ـ ١٧.
❸ ٢/ البقرة: ٩.
❹ ٤/ النساء: ١٤٢.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ يَاأَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَ إِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِينَ ۝ ﴾ ❶

''اے رسول! پہنچا دیں جو کچھ آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے نازل کیا گیا ہے اور اگر آپ نے نہ کیا تو آپ نے اس کا پیغام نہیں پہنچایا اور اللہ آپ کو لوگوں سے بچائیں گے۔ بے شک اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتے۔''

﴿ وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكٰبِرَ مُجْرِمِيهَا لِيَمْكُرُوا فِيهَا ؕ وَ مَا يَمْكُرُونَ إِلَّا بِأَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۝ ﴾ ❷

''اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں سب سے بڑے اس کے مجرموں کو بنا دیا، تاکہ وہ اس میں مکر وفریب کریں اور وہ مکر وفریب نہیں کرتے مگر اپنے ساتھ ہی اور وہ شعور نہیں رکھتے۔''

﴿ وَ قَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ وَ عِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ؕ وَ إِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ ۝ ﴾ ❸

''اور بے شک انھوں نے تدبیر کی، اپنی تدبیر اور اللہ ہی کے پاس ان کی تدبیر ہے اور ان کی تدبیر ہرگز ایسی نہ تھی کہ اس سے پہاڑ ٹل جائیں۔''

﴿ فَأَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوا بِهٖ يَسْتَهْزِءُونَ ۝ ﴾ ❹

''پس ان کے پاس اس کے برے نتائج آ پہنچے جو انھوں نے کیا اور انھیں اس چیز نے گھیر لیا جسے وہ مذاق کیا کرتے تھے۔''

﴿ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا

---

❶ ٥/ المائدة: ٦٧. ❷ ٦/ الانعام: ١٢٣.

❸ ١٤/ ابراهيم: ٤٦.

❹ ١٦/ النحل: ٣٤.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یَمْکُرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ ھُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿۱۲۸﴾﴾ ❶

''اور صبر کر اور نہیں تیرا صبر مگر اللہ کے ساتھ اور ان پر غم نہ کر اور نہ کسی تنگی میں مبتلا ہو، اس سے جو وہ تدبیریں کرتے ہیں۔ بے شک اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو ڈر گئے اور ان لوگوں کے جو نیکی کرنے والے ہیں۔''

﴿اِنَّا کَفَیْنٰکَ الْمُسْتَھْزِءِیْنَ ﴿۹۵﴾﴾ ❷

''بے شک ہم آپ کو مذاق اڑانے والوں کے مقابلے میں کافی ہیں۔''

﴿وَ مَکَرُوْا مَکْرًا وَّ مَکَرْنَا مَکْرًا وَّ ھُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۵۰﴾ فَانْظُرْ کَیْفَ کَانَ عَاقِبَۃُ مَکْرِھِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰھُمْ وَ قَوْمَھُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۵۱﴾﴾ ❸

''اور انھوں نے ایک چال چلی اور ہم نے بھی ایک چال چلی اور وہ سوچتے تک نہ تھے۔ پس دیکھ ان کی چال کا انجام کیسا ہوا کہ بے شک ہم نے انھیں اور ان کی قوم، سب کو ہلاک کر ڈالا۔''

---

❶ ١٦/ النحل: ١٢٧۔١٢٨. ❷ ١٥/ الحجر: ٩٥.
❸ ٢٧/ النمل: ٥٠۔٥١.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ سوچیں کہ زیادہ نقصان بھی ہو سکتا تھا

جب کوئی آفت و مصیبت نازل ہو تو اس سے بڑے احتمال کی توقع رکھیں جس کا آپ کو پہنچنا ممکن تھا، پھر اپنے آپ کو اس کے برداشت کرنے اور اسے قبول کرنے پر مطمئن کریں اور اسے ہلکا جاننے کی کوشش کریں، پس جب ایسی حالت میں آپ کو کوئی آفت و مصیبت پہنچے گی تو آپ اس حال میں اس کا سامنا کریں گے کہ آپ اس کے لیے چوکنے اور تیار ہوں گے اور جب وہ آپ کی توقع سے کم ہوگی تو یہ آپ کے لیے بہتر اور ایک نعمت ہے اور یہ ایک نفع بخش قاعدہ ہے۔

جو شخص اپنے قتل ہونے کی توقع رکھتا تھا اور اسے قتل کی بجائے قید کی سزا ہوگئی تو وہ اس پر اللہ کی تعریف کرے اور جس شخص کو یہ توقع تھی کہ بیماری کی وجہ سے اس کا ہاتھ کاٹنا پڑے گا، مگر آپریشن کی وجہ سے ہاتھ کاٹنے کی نوبت نہ آئی تو وہ اس پر اللہ کی تعریف کرے اور جس شخص کو توقع تھی کہ اس کا سارا مال تلف اور ضائع ہو جائے گا تو وہ جزوی نقصان پر راضی رہے۔ اسی طرح اس کی مزید مثالیں ہیں۔

لہٰذا آپ اپنے آپ کو اپنی توقع سے زیادہ بڑے احتمال پر مطمئن کریں، اس طرح آپ راحت، اطمینان اور آسانی پائیں گے۔ [1]

[1] مشکلات کا مقابلہ، ص: ۱۲۵۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ حافظ!

اللہ تعالیٰ کی تمام حدود کی مکمل حفاظت کریں، احکام پر عمل کریں اور نواہی کو ترک کر دیں، اللہ تعالیٰ آپ کو تکلیفوں اور مصیبتوں سے محفوظ رکھے گا۔

عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک دن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سواری پر بیٹھا ہوا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

> ''لڑکے! میں آپ کو چند کلمات کی تعلیم دیتا ہوں (وہ یہ کہ) اللہ کی (حدود کو) حفاظت کریں، اللہ آپ کی حفاظت کرے گا، حدود اللہ کی پاسداری کریں تو اسے (ہر مشکل میں) اپنے سامنے پائے گا، جب آپ سوال کریں تو اللہ سے سوال کریں اور جب آپ مدد طلب کریں تو صرف اللہ سے مدد طلب کریں۔'' ❶

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان ''احفظ اللّٰہ'' کا مطلب یہ ہے کہ اللہ کی حدود، حقوق اور اوامر و نواہی کی حفاظت کریں۔ ان کی حفاظت کرنے کا مطلب ہے اللہ کے احکام کی اطاعت کرنا اور اس کے نواہی سے اجتناب کرتے ہوئے رک جائیں۔ پس کوئی شخص اللہ کے حکم و اجازت سے آگے بڑھ کر اس کے منع کردہ عمل کی طرف جانے کی کوشش نہ کرے۔ جس شخص نے یہ کام کیا تو وہ حدود اللہ کی حفاظت کرنے والوں میں سے ہے جن کی اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب لاریب میں تعریف کرتے ہوئے فرمایا ہے:

﴿هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ۝ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَ جَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ۝﴾ ❷

''یہ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا، ہر اس شخص کے لیے جو بہت رجوع والا،

❶ ترمذي، ح: ٢٥١٦. ❷ ٥٠/ ق: ٣٢، ٣٣.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خوب حفاظت کرنے والا ہو جو رحمٰن سے بغیر دیکھے ڈر گیا اور اور رجوع کرنے والا دل لے کر آیا۔''

مذکورہ بالا آیت کریمہ میں لفظ ''حفیظ'' کی تفسیریوں کی گئی ہے کہ اس سے مراد وہ شخص ہے جو اللہ کے احکام کی حفاظت کرنے والا اور گناہوں سے توبہ کرنے والا ہو۔ ❶

اللہ تعالیٰ کے احکام میں سے جن کی حفاظت کرنا واجب ہے ان میں سے ایک بڑا حکم نماز ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت کا حکم دیتے ہوئے فرمایا:

﴿وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ﴾ ❷

''اور وہ جو اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں۔'' ❸

اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی اصلاح کی وجہ سے اس کی موت کے بعد اس کی اولاد کی بھی حفاظت کرتا ہے، جیسا کہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان میں ہے:

﴿وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا﴾ ❹

''اور ان کا باپ نیک تھا۔''

ان دو بچوں کے مال کی حفاظت کی گئی اس لیے کہ ان کا باپ اصلاح یافتہ تھا۔

لہٰذا جو شخص حدود اللہ کی حفاظت کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کرے گا اور اللہ تعالیٰ ہر حال میں اس کے ساتھ ہوگا، اسے اپنی پناہ میں رکھے گا، اس کی حفاظت کرے گا، اس کی مدد کرے گا اور ہر کام میں اسے سیدھا رکھے گا۔ انجام کار یہ ہوگا کہ وہ دنیا و آخرت میں سرخرو ہوگا۔

---

❶ مشکلات کا مقابلہ، ص: ۱۲۸۔۱۲۹۔ ❷ ۷۰/ المعارج: ۳٤، ۳۵.

❸ نیز دیکھیے: البقرۃ: ٤٠، ١٥٢، المائدۃ: ٨٩، بنی اسراء یل: ٣٦، المومنون: ١-٦، النور: ٣٠، ٣١، الاحزاب: ٣٥۔

❹ ١٨/ الکھف: ٨٢/

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عمل کی سزا

دشمنوں کے مسلط ہونے اور آزمائشوں کے اترنے کا ایک سبب گناہوں کا ارتکاب ہے، لہٰذا ان سے تائب ہو کر ان کے برے انجام سے بچ جاؤ۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَ مَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِیْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَیْدِیْكُمْ وَ یَعْفُوْا عَنْ كَثِیْرٍ﴾ ❶

''اور جو بھی تمھیں کوئی مصیبت پہنچی تو وہ اس کی وجہ سے ہے جو تمھارے ہاتھوں نے کمایا اور وہ بہت سی چیزوں سے درگزر کر جاتا ہے۔''

نیز فرمایا:

﴿فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ اَنْ یُّصِیْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ﴾ ❷

''پھر اگر وہ پھر جائیں تو جان لیجیے کہ اللہ یہی چاہتا ہے کہ انھیں ان کے کچھ گناہوں کی سزا پہنچائے۔'' ❸

یعنی جان رکھیں! ان پر اللہ کی قدرت اور حکمت کی بنا پر ایسا ہوتا ہے کہ وہ ان کے گزشتہ گناہوں کی وجہ سے انھیں ہدایت سے دُور کر دیتا ہے۔ ❹

جو بندہ بھی اللہ کی نافرمانی کرے گا وہ اس کی سزا جلد یا بدیر ضرور پائے گا، اور یہ بہت بڑا دھوکا ہے کہ آپ گناہ کریں اور اللہ کی طرف سے حسن سلوک کی امید رکھیں، آپ یہ گمان

---

❶ ٤٢/ الشوریٰ: ٣٠. ❷ ٥/ المائدة: ٤٩.

❸ نیز دیکھیے ٣/ آل عمران: ١٥٥، ٢٩/ العنکبوت: ٤٠.

❹ تیسیر العلي القدیر لاختصار تفسیر ابن کثیر (٢/ ٥٨)، محمد نسیب الرفاعي.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کریں کہ آپ سے درگزر کیا گیا ہے اور آپ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کو بھول جائیں:

﴿مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ﴾ ❶

''جو بھی کوئی برائی کرے گا اسے اس کی سزا دی جائے گی۔''

اصل بات یہ ہے کہ سزا کبھی مؤخر ہو جاتی ہے۔ ❷

آج دُنیا میں انسان جو پریشانیوں دُکھوں میں پڑا ہوا ہے اس کا ایک سبب اس کے اپنے گناہ ہیں جو اسے ایک گناہ اور پریشانی سے نکال کر دوسرے گناہ اور پریشانی میں مبتلا کر دیتے ہیں جیسا کہ حافظ ابن قیم رحمہ اللہ نے اپنی کتاب الدواء الشافی میں فرمایا ہے:

''گناہوں کی ایک نقد سزا یہ ہے کہ انسان پہلے گناہ کے ساتھ دوسرے گناہ میں ملوث ہو جاتا ہے اور نیکی کی ایک نقد جزا یہ ہے کہ انسان کی ایک نیکی دوسری نیکی کو کھینچ لاتی ہے۔''

یہاں پر ایک توجہ طلب بات یہ ہے کہ انسان نے کبھی سوچا ہے کہ اس پر اتنے مصائب اور پریشانیاں کیوں آتی ہیں؟ کیا اُس نے کبھی خود کا احتساب کیا ہے؟ درج ذیل امور بھی مصائب اور عذاب کا باعث بنتے ہیں:

(i) ترکِ قرآن یا قرآن سے تعلق ختم کرنا۔

(ii) خواہشات کا غلام ہونا۔

(iii) ترکِ سنت یا سنت پر عمل کرنا چھوڑ دینا۔

(iv) دُنیا کی طمع یا پیسے کا لالچ۔

(v) غلط لوگوں کی صحبت۔

(vi) اللہ کی راہ میں مال نہ خرچ کرنا (زکوۃ ادا نہ کرنا)۔

---

❶ ٤/ النساء: ١٢٣.

❷ دیکھیے: المقتنى العاطر من صيد الخاطر، ص: ١٠٥.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اقوام کی تباہی کا ایک بڑا سبب: معصیت

مصیبتوں کا بہت بڑا سبب معصیت الٰہی ہے یعنی جب انسان قانون شکنی کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی حکم عدولی کرتا ہے تو سزاؤں کا مستحق ہو جاتا ہے۔

آپ ذرا غور کریں کہ شیطان نافرمانی سے پہلے اللہ تعالیٰ کا مقرب تھا لیکن اللہ تعالیٰ کے حکم کو بجا نہ لانے کی وجہ سے بارگاہِ الٰہی میں مردود ہوا۔

قوم نوح علیہ السلام کی تباہی کا سبب

حضرت نوح علیہ السلام کی قوم پر بھی اللہ کی نافرمانی کی وجہ سے طوفان آیا۔ حضرت نوح علیہ السلام اپنی قوم کو نصیحت کرتے رہے مگر جس قدر وہ اللہ تعالیٰ کی طرف بلاتے اتنے ہی وہ لوگ دور بھاگتے۔ اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیتے تاکہ نوح علیہ السلام کی کوئی بات بلکہ آواز بھی کان میں نہ پڑے، چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ۝ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِي إِلَّا فِرَارًا ۝ وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصَرُّوا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۝ ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۝ ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنْتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ۝ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ۝﴾ [1]

''اس (نوح علیہ السلام) نے کہا: میرے رب! بلاشبہ میں نے اپنی قوم کو رات اور دن بلایا۔ تو میرے بلانے نے دور بھاگنے کے سوا ان کو کسی چیز میں زیادہ نہیں کیا۔ اور بے شک میں نے جب بھی انھیں دعوت دی، تاکہ آپ انھیں معاف کر دیں، انھوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیں اور اپنے کپڑے اوڑھ لیے اور اڑ گئے اور تکبر کیا، بڑا تکبر کرنا۔ پھر بے شک میں نے انھیں بلند آواز سے دعوت دی۔ پھر بے شک میں نے انھیں کھلم کھلا دعوت دی اور میں نے انھیں

[1] ۷۱/ نوح: ۵۔۱۰۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھپا کر دعوت دی، بہت چھپا کر۔ تو میں نے کہا اپنے رب سے معافی مانگ لو، یقیناً وہ ہمیشہ سے بہت معاف کرنے والے ہیں۔"

مگر اُس قوم کی ہٹ دھرمی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے طوفان کے ذریعے تمام نافرمان قوم کو غرق کر دیا۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ مِمَّا خَطِيٓـَٔـٰتِهِمْ أُغْرِقُوا۟ فَأُدْخِلُوا۟ نَارًا فَلَمْ يَجِدُوا۟ لَهُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ أَنصَارًا ﴾ ❶

"یہ لوگ اپنے گناہوں کی وجہ سے ڈبو دیے گئے پھر آگ میں داخل کر دیے گئے اور اللہ کے سوا اپنا کوئی مددگار انہوں نے نہ پایا۔"

یہ غرق آبی محض عصیان اور طغیان کی وجہ سے ہوئی، معلوم ہوا کہ اللہ کی نافرمانی کرنے کی وجہ سے مصیبت آتی ہے جس سے بچنا ضروری ہے۔

قوم ھود علیہ السلام کی تباہی کا سبب

قوم ھود یعنی عاد پر بھی عذاب الٰہی ان کی نافرمانی کی وجہ سے آیا، یہ قوم بڑی طاقتور اور شہ زور تھی، ھود علیہ السلام نے بہت سمجھایا مگر وہ نافرمانی سے باز نہیں آئے اور کہنے لگے:

﴿ فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ ﴾

"جس (عذاب) کی تم ہمیں دھمکی دیتے ہو اسے لے آؤ۔"

اللہ تعالیٰ اس بات کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ انہیں عذاب کس وجہ سے آیا، فرماتے ہیں:

﴿ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِى وَنُذُرِ ﴾ ❷

"جھٹلایا عاد نے، پھر کیسا ہوا میرا عذاب اور میرے ڈرانے والے۔"

چنانچہ ان پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے اچانک بجلی کی ایک خوفناک گرج نازل ہوئی اور ہوا اس قدر تیز تھی کہ اس نے ان کے مکانات ومحلات کو جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دیا اور وہ تمام بستی

---

❶ ۷۱/ نوح:۲۵۔ ❷ ۵۴/ القمر:۱۸۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

برباد ہوگئی جس کی وجہ وسبب معصیت الٰہی تھی۔

﴿ وَ اَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۝ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّ ثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ ۙ حُسُوْمًا ۙ فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۝ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ۝ وَ جَآءَ فِرْعَوْنُ وَ مَنْ قَبْلَهٗ وَ الْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ۝ فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ۝ ﴾ [1]

''اور جو عاد تھے وہ سخت ٹھنڈی، تند آندھی کے ساتھ ہلاک کر دیے گئے، جو قابو سے باہر ہونے والی تھی۔ اس نے اسے ان پر سات راتیں اور آٹھ دن مسلسل چلائے رکھا۔ سو تو ان لوگوں کو اس میں اس طرح (زمین پر) گرے ہوئے دیکھے گا جیسے وہ کھجوروں کے گرے ہوئے تنے ہوں۔ تو کیا تو ان کا کوئی بھی باقی رہنے والا دیکھتا ہے؟ اور فرعون نے اور اس سے پہلے لوگوں نے اور الٹ جانے والی بستیوں نے گناہ کا ارتکاب کیا۔ پس انھوں نے اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی تو اس نے انھیں ایک سخت گرفت میں پکڑ لیا۔''

ثمود کی تباہی کا سبب

قوم ثمود جو عاد ثانیہ کہلاتے ہیں، انہوں نے بھی اپنے نبی صالح علیہ السلام کی تکذیب اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی، باوجود وعظ ونصیحت اور تہدید و دھمکی کے وہ کسی صورت میں بھی ناشائستہ حرکات سے باز نہ آئے تو ان پر بھی عذاب الٰہی آیا:

﴿ وَ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْۤ اَرْضِ اللّٰهِ وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَ اذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّ بَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّ تَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ

[1] ٦٩/ الحاقة: ٦-١٠.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ
اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ
صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝ قَالَ الَّذِيْنَ
اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ
رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ ﴾ [1]

''اور ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو (بھیجا)، اس نے کہا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں۔ بے شک تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل آ چکی۔ یہ اللہ کی اونٹنی تمھارے لیے ایک نشانی کے طور پر ہے، سو اسے چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرے اور اسے کسی برے طریقے سے ہاتھ نہ لگانا، ورنہ تمھیں ایک دردناک عذاب پکڑ لے گا۔ اور یاد کرو جب اس نے تمھیں عاد کے بعد جانشین بنایا اور تمھیں زمین میں جگہ دی، تم اس کے میدانوں میں محل بناتے ہو اور پہاڑوں کو مکانوں کی صورت میں تراشتے ہو۔ سو اللہ کی نعمتیں یاد کرو اور زمین میں فساد کرتے ہوئے دنگا نہ مچاؤ۔ اس کی قوم میں سے ان سرداروں نے جو بڑے بنے ہوئے تھے، ان لوگوں سے کہا جو کمزور گنے جاتے تھے، ان میں سے انھیں (کہا) جو ایمان لے آئے تھے، کیا تم جانتے ہو کہ واقعی صالح اپنے رب کی طرف سے بھیجا ہوا ہے؟ انھوں نے کہا بے شک ہم جو کچھ دے کر اسے بھیجا گیا ہے اس پر ایمان لانے والے ہیں۔ وہ لوگ جو بڑے بنے ہوئے تھے، انھوں نے کہا بے شک ہم جس پر تم ایمان لائے ہو، اس کے منکر ہیں۔ تو انھوں نے اونٹنی کو کاٹ ڈالا اور اپنے رب کے حکم سے سرکش ہو گئے اور انھوں نے کہا اے صالح! لے آ ہم پر جس کی تو ہمیں دھمکی دیتا ہے، اگر تو رسولوں سے ہے۔''

[1] ۷/ الاعراف: ۷۳ ـ ۷۷.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس ہٹ دھرمی کے نتیجے میں اس نافرمان قوم پر عذاب آ گیا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ﴾ ❶

''بالآخر زلزلہ نے ان کو آلیا اور وہ اپنے گھروں میں زانوں کے بل اوندھے گرے رہ گئے۔''

ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا ﴿١١﴾ إِذِ انبَعَثَ أَشْقَاهَا ﴿١٢﴾ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ﴿١٣﴾ فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُم بِذَنبِهِمْ فَسَوَّاهَا ﴿١٤﴾ وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا ﴿١٥﴾﴾ ❷

''(قوم) ثمود نے اپنی سرکشی کی وجہ سے جھٹلا دیا۔ جب اس کا سب سے بڑا بدبخت اٹھا۔ تو ان سے اللہ کے رسول نے کہا اللہ کی اونٹنی اور اس کے پینے کی باری (کا خیال رکھو)۔ تو انھوں نے اسے جھٹلا دیا، پس اس (اونٹنی) کی کونچیں کاٹ دیں، تو ان کے رب نے انھیں ان کے گناہ کی وجہ سے پیس کر ہلاک کر دیا، پھر اس (بستی) کو برابر کر دیا۔ اور وہ اس (سزا) کے انجام سے نہیں ڈرتا۔''

یعنی ان کی تباہی کا سبب بھی معصیت الٰہی بنا۔

قوم شعیب علیہ السلام کی تباہی کا سبب

سورۃ الحجر اور سورۃ الشعراء میں اس قوم کا اللہ تعالیٰ نے تذکرہ فرمایا ہے، ان سب کا خلاصہ یہ ہے کہ نافرمانی اور سرکشی کی پاداش میں قوم شعیب کو دو قسم کے عذاب نے آگھیرا، ایک زلزلہ کا عذاب، دوسرا آگ کی بارش کا عذاب، یعنی وہ اپنے گھروں میں آرام کر رہے تھے کہ یکایک ایک ہولناک زلزلہ آیا اور ابھی اس کی ہولناکی ختم نہ ہوئی تھی کہ اوپر سے آگ برسنے لگی اور نتیجہ یہ نکلا کہ صبح دیکھنے والوں نے دیکھا کہ تمام کے تمام سرکش اور مغرور آج گھٹنوں کے بل اوندھے اور جھلسے ہوئے پڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے اوپر عذاب کے نزول

---

❶ ۷/ الاعراف: ۷۸۔ ❷ ۹۱/ الشمس: ۱۱۔۱۵۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا سبب بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

﴿فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٨٩﴾﴾ ❶

''پھر انہوں نے شعیب کو جھٹلایا، پس آ کر پکڑا انھیں بادل والے عذاب نے جس میں آگ تھی، بے شک وہ بڑے عظیم دن کا عذاب تھا۔''

قوم اہل مدین پر اس وقت عذاب نازل ہوا جب پوری قوم خائن (خیانت کرنے والی) اور بد معاملہ اور بے ایمان ہوگئی۔ کم تولنا اور زیادہ لینا کوئی عیب نہ رہا اور قوم کا اخلاقی احساس یہاں تک فنا ہوگیا کہ جب ان کو اس عیب پر ملامت کی جاتی تو شرم سے سر جھکا لینے کی بجائے وہ اُلٹا اس ملامت کرنے والے کو ملامت کرتے۔

اور ان کی سمجھ میں نہ آتا کہ ان میں کوئی عیب بھی ہے جو ملامت کے قابل ہو اپنی بدکاریوں کو بُرا نہ سمجھتے بلکہ جو ان حرکات کو بُرا کہتا اس کو غلط اور لائق سرزنش خیال کرتے۔

اس چیز کا تذکرہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ اعراف میں مکمل طور پر کیا اور فرمایا:

﴿فَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ ...﴾ ❷

''پس تم ناپ تول پورا پورا کیا کرو اور لوگوں کا ان چیزوں میں نقصان نہ کیا کرو۔''

تو انہوں نے اللہ تعالیٰ کی اور رسول کی نافرمانی کی تو اللہ عزوجل نے ان پر مصائب اور عذاب کو مسلط کر دیا اور زلزلے نے ان کو اور ان کے گھروں کو برباد کر کے رکھ دیا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ الرَّجُلَ لَيُحْرَمُ الرِّزْقَ بِالذَّنْبِ يُصِيبُهُ)) ❸

''بے شک انسان گناہ کرنے کی وجہ سے رزق سے محروم کر دیا جاتا ہے۔''

---

❶ ٢٦/ الشعراء: ١٨٩. ❷ ٧/ الاعراف: ٨٥.

❸ مسند احمد: ٥/ ٢٧٧، رقم: ٢٢٢٨٦.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زکوۃ ادا نہ کرنے کی وجہ سے بھی قحط سالی نازل ہوتی ہے اور انسانوں کو فراخی رزق سے محروم کر دیا جاتا ہے۔

بہرحال اس قوم پر اللہ کی نافرمانی کی وجہ سے عذاب آیا جس سے معلوم ہوا کہ معصیت اور گناہ عذاب الٰہی کا سبب ہیں۔

فرعونیوں پر عذاب کیوں آیا؟

ایسے ہی فرعون اور اس کی قوم نے بھی موسیٰ علیہ السلام کی نافرمانی کی اور اللہ کی بات کو جھٹلایا تو اللہ نے ان کو مختلف عذابوں میں جکڑ دیا۔

قحط سالی، پیداوار میں کمی، طوفان اور سیلاب اور مختلف بیماریاں (ٹڈیاں وغیرہ) ان سب کے نزول کا سبب بھی معصیت الٰہی ہے جیسے اللہ تعالیٰ نے فرعون کی قوم کو موسیٰ اور اپنی نافرمانی کی وجہ سے ان تمام عذابوں سے گزارا یعنی اس قوم پر سات قسم کے عذاب مسلط کیئے گئے:

(۱) قحط سالی

(۲) نقص ثمرات (پیداوار میں کمی)

(۳) طوفان، سیلاب

(۴) جراد (ٹڈی)

(۵) قمل (جوئیں)

(۶) ضفادع (مینڈک)

(۷) دم (خون)

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتے ہیں:

﴿فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَ الْجَرَادَ وَ الْقُمَّلَ وَ الضَّفَادِعَ وَ الدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ﴾ (۱۳۳) [1]

---

[1] ۷/ الاعراف: ۱۳۳۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''تو ہم نے ان پر طوفان بھیجا اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک اور خون، جو الگ الگ نشانیاں تھیں، پھر بھی انھوں نے تکبر کیا اور وہ مجرم لوگ تھے۔''

اگر آج ہمارے اُوپر قحط سالی، رزق کی تنگی اور مختلف بیماریاں خواہ وہ اپنے جسم سے تعلق رکھتی ہوں یا فصلوں سے، ان سب کے نزول کا سبب ہمارے اپنے اعمال ہیں، جب سے ہم نے معصیت الٰہی اور معصیت رسول کی تو ہم مصائب اور پریشانیوں کا شکار ہوگئے۔

ایسا ہی ایک قحط کا عذاب اہل مکہ پر بھی نازل ہوا تھا اور بارشیں بند ہوگئیں اور باہر سے غلہ آنا بھی بند ہوگیا تھا اس عرصہ میں لوگوں کا یہ حال ہوگیا کہ جانوروں کے چمڑے اور ہڈیاں کھانے تک مجبور ہوگئے شدتِ بھوک کی وجہ سے یہ حال ہو رہا تھا کہ آسمان کی طرف دیکھتے تو دھواں ہی دھواں نظر آتا تھا۔ بالآخر ابوسفیان نے آپ ﷺ کے پاس آکر قرابت داری کا واسطہ دیا اور بارش کے لئے دُعا کرنے کی درخواست کی تو آپ ﷺ کی دُعا سے یہ معصیت دُور ہوگئی، گویا جب اکثر لوگوں کی بداعمالیوں کی وجہ سے عذاب آتا ہے تو وہ سب مخلوق کو اپنی لپیٹ میں لے لیتا ہے۔ ❶

اگر لوگ اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ حدود میں رہتے ہوئے زندگی بسر کرتے اور گناہوں سے دور رہتے تو اللہ تعالیٰ ان پر برکات نازل کرتا، جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَ لَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰۤى اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ وَ لٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ۝۹۶﴾ ❷

''اور اگر یہ بستیوں والے ایمان لاتے اور اللہ کی نافرمانی سے بچتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکات (کے دروازے) کھول دیتے لیکن انہوں نے تو جھٹلایا تو ہم نے انہیں ان کی کرتوتوں کی پاداش میں گھیر لیا۔''

جب بندے پر ظلم کیا جائے، اسے نقصان پہنچایا جائے اور اس پر اس کے دشمن کو مسلط کر دیا جائے تو اس کے لیے ایسے حالات میں سچی توبہ سے زیادہ مفید کوئی چیز نہ ہوگی، اس کی

❶ بخاری، التفسیر، تفسیر سورة الدخان.   ❷ ٧/ الاعراف: ٩٣.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سعادت و نیک بختی کی علامت یہ ہے کہ وہ اپنے آپ پر اور گناہوں اور عیبوں پر نظر کرے، اور فکرمند ہو۔ گناہوں سے توبہ کرتے ہوئے اپنی اصلاح پر لگ جائے۔ پس اس کے پاس اترنے والی آزمائش و تکلیف پر فکر کرنے کے لیے کوئی وقت نہیں بچے گا، بلکہ وہ توبہ کرنے اور عیبوں کی اصلاح کا کام سرانجام دے گا اور اللہ تعالیٰ لازمی طور پر اس کی مدد، حفاظت اور دفعِ بلاء کا کام اپنے ذمہ لے لے گا، پس یہ بندہ کتنا سعادت مند ہے؟ اور کتنی برکت والی ہے وہ آفت و مصیبت جو اس پر اتری ہے اور کتنا اچھا ہے اس پر اُس کا اثر کہ یہ اس کی وجہ سے تائب ہو گیا اور اپنی اصلاح کر لی اور اجر و ثواب سے نوازا گیا۔

مگر اس کی توفیق اور راہنمائی اللہ کے ہاتھ میں ہے، جو وہ دینا چاہے اسے کوئی روکنے والا نہیں ہے اور جس چیز کو وہ روک دے اسے کوئی عطا کرنے والا نہیں ہے، ہر شخص کو اس کی توفیق نہیں ملتی، کسی میں بھی اس مذکورہ انعام کو پہچان کر اس کا ارادہ کرنا اور اس پر قدرت پانا اور اس کے علاوہ بھی نیکی کرنے کی توفیق اور گناہ سے بچنے کی طاقت اللہ کے بغیر نہیں ہے۔ ❶

ضمیر جاگ ہی جاتا ہے، اگر زندہ ہو اِقبال
کبھی گناہ سے پہلے، تو کبھی گناہ کے بعد

سعادت و نیک بختی کا دارومدار، فلاح و کامیابی کی علامت اور نجات کا راستہ اللہ کی اطاعت، اس کے تقویٰ اور اس کے ساتھ وابستگی اور مضبوط تعلق قائم کرنے میں ہے۔ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ۭ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝﴾ ❷

''اور اللہ کو مضبوطی سے پکڑو، وہی تمھارا مالک ہے، تو وہ اچھا مالک ہے اور اچھا مددگار ہے۔''

﴿فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَ

❶ لا تحزن (غم نہ کریں)، ص: ۳۱۷.
❷ ۲۲/ الحج: ۷۸.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴾ ❶

''پھر جو لوگ تو اللہ پر ایمان لائے اور اسے مضبوطی سے تھام لیا تو عنقریب وہ انھیں اپنی خاص رحمت اور فضل میں داخل کرے گا اور انھیں اپنی طرف سیدھے راستے کی ہدایت دے گا۔'' ❷

لہٰذا اللہ سے مضبوط تعلق ہی دنیا و آخرت میں سلامتی کی بنیاد ہے اور نجات، امن، عزت اور نصرت کی راہ ہے۔

---

❶ ٤/ النساء: ١٧٥.

❷ الله أهل الثناء والمجد، ص: ٤٥٣، ٤٥٤.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب : ۲

آزمائش اور تقدیر الٰہی

آپ اس مصیبت پر کیونکر غمگین ہوتے ہیں جو آپ کو پہنچی ہے حالانکہ آپ جانتے ہیں کہ وہ مصیبت آپ کے مقدر میں لکھی ہوئی تھی اور اس تقدیر کو آسمان وزمین کی تخلیق سے بھی پہلے لکھ دیا گیا تھا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ؀﴾ ❶

''کوئی مصیبت نہ زمین پر پہنچتی ہے اور نہ تمھاری جانوں پر مگر وہ ایک کتاب میں ہے، اس سے پہلے کہ ہم اسے پیدا کریں۔ یقیناً یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔''

اور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

((كَتَبَ اللّٰهُ مَقَادِيْرَ الْخَلَائِقِ قَبْلَ أَنْ يَّخْلُقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِخَمْسِيْنَ أَلْفَ سَنَةٍ .)) ❷

''اللہ نے آسمان وزمین کی تخلیق سے پچاس ہزار سال پہلے مخلوقات کی تقدیریں لکھ دی تھیں۔''

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

((إِنَّ أَوَّلَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ الْقَلَمَ ، فَقَالَ لَهُ: أُكْتُبْ۔ قَالَ: رَبِّ! وَمَاذَا

---

❶ ۵۷/ الحدید : ۲۲۔

❷ مسلم، ح: ۲۶۵۳ ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَكْتُبُ؟ قَالَ: أُكْتُبْ مَقَادِيْرَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى تَقُوْمَ السَّاعَةِ .)) ❶

''اللہ نے سب سے پہلے قلم کو پیدا کیا اور اسے حکم دیا: لکھ! اس نے پوچھا: میرے رب! میں کیا کیا لکھوں؟ اللہ تعالیٰ نے جواب دیا: قیامت تک ہر چیز کی تقدیر لکھ۔''

لہٰذا جب آپ یہ سمجھ جائیں کہ جو مصیبت آپ پر نازل ہوئی ہے اللہ نے اسے آپ کے حق میں لکھ دیا تھا اور اسے آپ کے مقدر میں کر دیا تھا تو آپ اس سے مانوس ہو جائیں گے اور آپ کا دل ایسا مطمئن ہو جائے گا کہ اس میں قلق اور افسوس کی کوئی گنجائش باقی نہ رہے گی لیکن اُس کے لیے اس مذکورہ قاعدہ پر غور کریں اور اسے اپنے دل میں بٹھا لیں تا کہ آپ اللہ کے حکم سے اس کا عجیب نتیجہ اور کرشمہ دیکھیں۔

مومن کا دل اللہ تعالیٰ کی تقدیر کی بدولت ایک نعمت عظمیٰ سے مالا مال ہے، جس نعمت کا دنیا کی تمام نعمتیں مقابلہ نہیں کر سکتیں، بلکہ یہ ہر حال میں امن واطمینان فراہم کرنے والی نعمت ہے اور کیسے نہ ہو جبکہ وہ جانتا ہے کہ جو مصیبت بھی اسے پہنچتی ہے وہ اس کے مقدر میں لکھی ہوئی ہے اور تقدیریں اللہ عزوجل کے حکم اور اس کی تدبیر سے جاری ہوتی ہیں اور ایسے ہی آفتیں اور مصیبتیں بھی اللہ تعالیٰ کی حکمت وارادے سے ہی نازل ہوا کرتی ہیں۔ ❷

ارشادِ نبوی ہے:

((فَتَعْلَمْ أَنَّ مَا أَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ ، وَاَنَّ مَا أَخْطَأَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيْبَكَ ، وَاِنَّكَ اِنْ مِتَّ عَلَى غَيْرِ هٰذَا دَخَلْتَ النَّارَ)) ❸

''تو جان لیجیے کہ جو مصیبت آپ کو پہنچی ہے وہ آپ سے چوک نہیں سکتی تھی اور جو آپ سے چوک گئی وہ آپ کو پہنچ نہیں سکتی تھی، اگر آپ اس (تقدیر) پر ایمان

---

❶ ابو داوٗد، ح: ٤٧٠٠ ـ ترمذي، ح: ٢١٥٥ .

❷ لإيمان، للدكتور محمد نعيم ياسين، ص: ١٢٥، ١٢٦ .

❸ ابن ماجة، ح: ٧٧ ـ ابو داوٗد، ح: ٤٦٩٩ .

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لائے بغیر مر گئے تو آپ آگ میں داخل ہوں گے۔"

ابوحفصہ سے مروی ہے کہ عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے سے کہا:

((یَا بُنَیَّ إِنَّکَ لَنْ تَجِدَ طَعْمَ حَقِیْقَةِ الْإِیْمَانِ حَتّٰی تَعْلَمَ أَنَّ مَا أَصَابَکَ لَمْ یَکُنْ لِیُخْطِئَکَ، وَمَا أَخْطَأَکَ لَمْ یَکُنْ لِیُصِیْبَکَ)) [1]

"میرے بیٹے! آپ حقیقت ایمان کے ذائقہ کو ہرگز چکھ نہیں سکتے یہاں تک کہ آپ جان لیں (اور جان کر مان لیں) کہ جو مصیبت آپ کو پہنچی وہ آپ سے چوکنے والی نہ تھی اور جو آپ سے چوک گئی وہ آپ کو پہنچ نہیں سکتی تھی۔"

علامہ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ نے حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ کے اس فرمان حَتّٰی تَعْلَمَ أَنَّ مَا أَصَابَکَ لَمْ یَکُنْ لِیُخْطِئَکَ کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا:

"اس عبارت کو درج ذیل دو معنوں میں کسی ایک یا دونوں پر محمول کیا جائے گا:

(۱)... "مَا أَصَابَکَ" کا معنی یہ ہے کہ جو مصیبت اللہ نے آپ کے مقدر میں کی ہے۔ یہاں پر تقدیر کو لفظ "إصابہ" سے تعبیر کیا ہے، کیونکہ اللہ نے جو تقدیر مقرر کی ہے وہ عنقریب واقع ہونے والی ہے، پس جو مصیبت آپ کو پہنچانا اللہ نے مقدر کیا ہے آپ جو اسباب بھی اختیار کر لیں وہ مصیبت آپ سے چوک نہیں سکتی۔

(۲)... جو مصیبت آپ کو پہنچنے والی ہے تو یہ نہ سوچیں کہ وہ آپ سے چوک جائے گی، پس آپ ایسا نہ کہیں کہ اگر میں ایسے کرتا تو یہ مصیبت نہ پہنچتی، کیونکہ جو مصیبت آپ کو اب پہنچی ہے اس کا آپ سے چوک جانا ممکن نہیں تھا۔ لہٰذا وہ ساری تقدیریں جو آپ کے مقدر میں کی گئی ہیں۔ اور آپ کہتے ہیں: اگر میں ایسے کرتا تو مجھے یہ مصیبت نہ پہنچتی، وہ تو اوہام و خیالات ہیں جو کچھ اثر نہیں رکھتے۔ بہرحال جو بھی مفہوم ہو دونوں صورتوں میں معنی درست ہے۔ لہٰذا اللہ

[1] ابوداؤد، ح: ٤٧٠٠.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے بندے کے مقدر میں جو مصیبت لکھی ہوئی ہے وہ اسے پہنچنے ہی والی ہے، اس سے مصیبت کا چوکنا ممکن نہیں ہے اور جو مصیبت بھی انسان کو پہنچی اسے کوئی چیز ہرگز روکنے والی نہیں ہے۔ جب آپ اس طرح کا ایمان لے آئیں گے تو آپ ایمان کا ذائقہ چکھ لیں گے، کیونکہ آپ مطمئن ہو جائیں گے اور آپ یہ جان لیں گے کہ یہ معاملہ اسی طرح ہونے ہی والا تھا، جیسا کہ وہ واقع ہوا ہے اور اسے کسی بھی صورت میں بدلا نہیں جا سکتا۔" ❶

پس آپ پختہ یقین کر لیں کہ جو بھی مصیبت آپ کو پہنچی ہے وہ آپ سے چوک نہیں سکتی تھی، چاہے آپ کیسے ہی اسباب اختیار کر لیں آپ کے بس میں نہیں کہ آپ اس سے بچ سکیں یا اس مصیبت کے اترنے کو روک سکیں، وہ نازل ہونے والی ہے اور ہر صورت میں نازل ہو کر رہے گی۔ جب آپ یہ یقین کر لیں گے تو آپ کا نفس آرام پا جائے گا اور آپ کا دل مطمئن ہو جائے گا اور حزن و ملال رفع ہو جائے گا۔

پس آپ سارے خیالات کو چھوڑ دیں اور مت کہیں: اگر میں ایسے کرتا تو مجھے اس مصیبت کا سامنا نہ کرنا پڑتا، یا اگر میں ایسے نہ کرتا تو مجھے یہ معاملہ درپیش نہ ہوتا کیونکہ یہ سارے غلط افکار ہیں، کیونکہ آپ کے بس میں نہیں ہے کہ آپ ان چیزوں سے بھی بچ سکیں جو آپ کے مقدر میں ہیں اور یہ بھی ممکن نہیں ہے کہ اللہ کی تقدیر آپ سے چوک جائے۔ ❷

جب بندے کے دل میں یہ پختہ یقین بیٹھ جائے کہ جو مصیبت بھی اسے پہنچی ہے وہ اس سے کبھی بچ نہیں سکتا تھا تو آزمائشیں اور تکالیف اسے پریشان نہیں کر سکتیں۔ پھر یہ بھی ذہن میں رہے کہ اللہ تعالیٰ کا ہر فیصلہ عدل و حکمت پر مبنی ہوتا ہے اور وہ جو چاہتا ہے حکم صادر کرتا ہے جیسا کہ اس نے خود فرمایا ہے:

﴿إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ ۝﴾ ❸

---

❶ مجموع فتاوى و رسائل الشيخ محمد بن صالح عثيمين رحمه الله: ١٠/ ١٠٠٦، ١٠٠٧.

❷ مشکلات کا مقابلہ، ص: ٣٦. ❸ ٥/ المائدة: ١.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جس کی شان و عظمت یہ ہے تو اس اللہ جل جلالہ کے افعال کے سامنے سر تسلیم خم کر دینا چاہیے۔

﴿لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ﴾ ❶

"اس سے نہیں پوچھا جاتا اس کے متعلق جو وہ کرے اور ان سے پوچھا جاتا ہے۔"

آیات و احادیث اسی امر پر دلالت کرتی ہیں اور یہ ایسا معاملہ ہے جس کا بیان بہت طویل ہے لیکن اللہ تعالیٰ کے درج ذیل فرمان سے اس کی مثال دی جاسکتی ہے:

﴿اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَ اِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَ يُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا﴾ ❷

"بے شک اللہ ایک ذرّے کے برابر بھی ظلم نہیں کرتا اور اگر ایک نیکی ہوگی تو اسے دوگنا کر دے گا اور اپنے پاس سے بہت بڑا اجر عطا کرے گا۔"

جب اللہ کا عدل و انصاف کامل و مکمل ہے تو اللہ جل جلالہ اپنی کائنات اور مخلوقات میں جو بھی تصرفات کرتا ہے ہمیں چاہیے کہ ان کے حوالے سے اس کے سامنے سر تسلیم خم کر دیں اور اس کی فرمانبرداری اختیار کریں اور مسئلہ تقدیر کی مخالفت کر کے جہالت اور بدبختی کی بنا پر اپنی جانوں کو ہلاکت میں نہ ڈالیں۔ ❸

اے مسلمان! اللہ تعالیٰ جانتا ہے آپ نہیں جانتے اور آپ کے متعلق اللہ تعالیٰ کا فیصلہ عدل و انصاف پر مبنی ہے جیسا کہ ایک طویل دعا میں آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَائُكَ .)) ❹

"مجھ پر تیرا حکم جاری ہونے والا ہے، میرے متعلق تیرا فیصلہ مبنی بر انصاف ہے۔"

لہٰذا اللہ کے عدل و انصاف پر راضی ہو جائیں کیونکہ وہ تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا اور تمام فیصلہ کرنے والوں سے زیادہ بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ سے بھی زیادہ آپ کی مصلحت کو جاننے والا ہے۔

---

❶ ٢١/ الانبياء: ٢٣.　❷ ٤/ النساء: ٤٠.

❸ الأمن النفسي، ص: ٥٤، ٥٥.　❹ مسند أحمد: ١/ ٣٩١.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ماضی کے غم

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿لِّكَيْلَا تَحْزَنُوا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَا أَصَابَكُمْ ۗ﴾ ❶

''تاکہ تم نہ اس پر غمزدہ ہو جو تمھارے ہاتھ سے نکل گیا اور نہ اس پر جو تمھیں مصیبت پہنچی۔''

نیز فرمایا:

﴿وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا﴾ ❷

''اور نہ کمزور بنو اور نہ غم کرو۔''

اور نبی ﷺ غم وحزن سے پناہ مانگتے:

((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسْلِ ، وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ)) ❸

''اللہ! میں غم وحزن، کمزوری اور سستی، بخیلی اور بزدلی، قرض کے بوجھ اور لوگوں کے غلبہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

پس غم کرنے کا کیا فائدہ جب وہ غم مصیبت کو رفع نہیں کرتا، نہ اسے دور کرتا ہے اور نہ اسے ہلکا ہی کرتا ہے، بلکہ غم کرنے سے مصیبت میں اضافہ ہی ہوتا ہے اور دل تکلیف اور حسرت سے بھر جاتا ہے۔ پھر اس ماضی پر غم کرنے کا کیا فائدہ جو کبھی لوٹ کر نہیں آئے گا اور نہ اسے لوٹانے کی کوئی طاقت ہی رکھتا ہے؟

---

❶ ۳/ آل عمران: ۱۵۳ . ❷ ۳/ آل عمران: ۱۳۹ .
❸ بخاري، ح: ۶۳۶۳ .

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لہٰذا آپ ایسی آزمائش پر غم نہ کریں جو آئی اور ختم ہوگئی اور ایسی مصیبت پر جلتے ہوئے افسوس نہ کریں جو واقع ہوئی اور اٹھ گئی۔ یاد رکھیں! اگر آپ آزمائش مصیبت پر غم و افسوس کرنے سے باز نہیں آؤ گے تو آپ اپنے غم اور حسرت میں اضافہ کریں گے۔

لہٰذا جب آپ کا غم ایسی غلطیوں اور کمزوریوں پر ہے جو آپ سے سرزد ہوئیں تو آپ اس کام میں جو سرزد ہوا اور ختم ہوگیا آپ معذور ہیں، کیونکہ وہ آپ پر لکھا ہوا تھا اور اللہ کی تقدیر کے ساتھ آپ پر وارد ہونے والا ہے، لہٰذا آپ غم و افسوس کرنے سے باز آجاؤ۔ آپ کے لیے اس غم کا دفاع کرنے کا ایک اور ذریعہ بھی ہے، اور وہ یہ ہے کہ آپ اپنی موجودہ حالت کی اصلاح کریں اور عمر کے باقی ماندہ حصے میں اپنی اصلاح کرنے کا عزم کریں، پس جب آپ اپنی موجودہ حالت کی اصلاح کرلیں گے تو اللہ کے حکم سے آپ کے دل سے افسوس ناک ماضی پر غم و فکر دُور ہوجائے گا۔

اور اگر آپ کا غم و افسوس ان مصائب و تکالیف کی وجہ سے ہے جو ماضی میں آپ کو پہنچیں تو اسی طرح وہ بھی آپ کے مقدر میں لکھی ہوئی تھیں اور آپ پر ضروری ہے کہ آپ اس حقیقت کو سمجھیں کہ اللہ عزوجل حکمت والا اور باریک بین ہے، وہ آپ پر آزمائش کو دائمی اور ابدی نہیں بنائے گا۔ پس آپ اللہ سے امید رکھیں کہ وہ آپ کو خوشحالی، نعمت اور کامل صحت و عافیت سے نوازے گا اس وجہ سے جو آپ نے ماضی میں واقع ہونے والی آزمائش پر صبر کیا ہے۔ لہٰذا گزری ہوئی آزمائش پر غم کرنا چھوڑ دیں اور اپنی باقی ماندہ زندگی میں کامل صحت یابی اور مبارکبادی کے لائق اعمال کی امید رکھیں۔

آپ پر واجب ہے کہ ماضی میں پہنچنے والی آزمائش و مصیبت پر غمگین ہونے کی بجائے غم و فکر کو دُور کریں کیونکہ ماضی کے مصائب و تکالیف پر غمگین ہونے کا سرے سے کوئی فائدہ نہیں ہے، وہ محض اللہ کی تقدیر کے ساتھ آپ پر واقع ہوگئیں اور وہ اب کبھی نہیں لوٹیں گی، لہٰذا ان پر غم و افسوس کرنا محض ضرر و نقصان کا باعث ہے۔

مسلمان! آگاہ رہیں کہ شیطان دھوکے سے یہ کوشش کرتا ہے کہ وہ آپ کے غمناک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ماضی کی فائل اور ریکارڈ آپ کی یادداشت میں کھولے رکھے تا کہ آپ اس پر غم و فکر کرتے رہیں اور اوپر سے آپ کو اس خوش فہمی میں مبتلا کرتا ہے کہ آپ اپنے اس عمل میں حق پر ہو اور آپ کو ماضی پر غور و فکر کرنے سے فائدہ ہوگا اور پھر آپ تھوڑا سا فکر کر کے جب چاہیں اسے ترک کر دینا۔

یاد رکھیں! یہ سب شیطانی حیلے ہیں جن کے ذریعہ وہ آپ کو اوہام، خیالات اور غموں کے پھندے میں پھنساتا ہے جس سے آپ کا چھوٹنا مشکل ہوگا، لہٰذا پہلے پہل ہی شیطان کی یہ راہ بند کرنا سیکھیں اور حتی الوسع اپنے ذہن پر غموں کو سوار نہ ہونے دیں، کیونکہ ''پرہیز علاج سے بہتر ہے۔''[1]

---

[1] مشکلات کا مقابلہ، ص: ۵۳۔۵۵.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مستقبل کا مقدر

صرف وہی کچھ وقوع پذیر ہوگا جو اللہ کا ارادہ ہے اور جو اس نے آپ کے مقدر میں کیا ہے، پس آپ مستقبل سے اور نہ کسی ایسی چیز سے ہی ڈریں جس کا مستقبل میں آپ کو پہنچنے کا امکان ہے، لہٰذا اس سے نہ ڈریں کہ آپ کو فقر و فاقہ آجائے گا، نہ اس سے کہ آپ کو کوئی بیماری لگ جائے گی اور نہ اس کے علاوہ کسی چیز کا خوف ہی کھائیں، بلکہ جان رکھیں! آپ کو صرف وہی کچھ لاحق ہوگا جو آپ کے مقدر میں لکھ دیا گیا ہے اور اگر روئے زمین کے جن اور انسان مل کر آپ کو کوئی ایسی تکلیف دینا چاہیں جو اللہ نے آپ کے مقدر میں نہیں لکھی تو وہ کبھی آپ کو وہ تکلیف نہیں دے سکیں گے۔

پس آپ اس عظیم قاعدے اور نسخے کو یاد رکھیں آپ کا دل مطمئن اور پرسکون ہو جائے گا اور جو اللہ کل آپ کے غم میں آپ کو کافی ہوا تھا وہ مستقبل کے غم میں بھی آپ کو کافی ہوگا، لہٰذا آپ ٹھنڈی آنکھوں اور مطمئن دل کے ساتھ سو رہیں جب تک آپ کو یہ یقین ہو کہ آپ کا مستقبل اللہ کے ہاتھ میں ہے اور جان لیں! مستقبل میں آپ کو صرف وہی کچھ ہوگا جو اللہ نے آپ کے مقدر میں لکھ دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿قُلْ لَّنْ یُّصِیْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۵۱﴾ ❶

"فرما دیجیے! ہمیں ہرگز کوئی نقصان نہ پہنچے گا مگر جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دیا، وہی ہمارا مالک ہے اور اللہ ہی پر پس لازم ہے کہ ایمان والے بھروسا کریں۔"

❶ ۹/ التوبۃ: ۵۱۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس ایمان میں دل کا اطمینان اور بدن، نفس اور اعصاب کا سکون ہے اور غم و فکر سے چھٹکارا ہے، پس میرا نفس نہیں بکھرے گا، میرے اعصاب میں تناؤ نہیں آئے گا اور مجھے کسی قسم کی وحشت و تنہائی اور توڑ پھوڑ محسوس نہیں ہوگی، بلکہ مجھے تو صرف رضا و خوشنودی، اطمینان، سعادت، راحت، سکون، یقین کی پختگی، آنکھوں کی ٹھنڈک، ضمیر کا اطمینان، سینے کا کھل جانا اور اللہ کی رحمت، عدل، علم اور حکمت پر اطمینان جیسی چیزیں حاصل ہوں گی جو وسوسوں اور کھٹکوں سے بچاتی ہیں۔ [1]

پس مستقبل پر کوئی خوف نہیں رہتا اور نہ مستقبل میں کسی چیز کے متوقع ہونے سے ڈر رہتا ہے، بلکہ روشن خیال و آرزو اور نہ ڈگمگانے والا یقین ہوتا ہے کہ مستقبل صرف اللہ اور صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے، کسی اور کے ہاتھ میں نہیں۔ [2]

---

[1] الإیمان، محمد نعیم یاسین، ص: ۱۲۸، ۱۲۹.

[2] لا تحزن، ص: ۳۷۸.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہر چیز کا ایک وقت مقرر ہے

آزمائش کی ایک مدت ہے جس سے وہ تجاوز نہیں کر سکتی اور ایک وقت ہے جس سے وہ پیش قدمی نہیں کر سکتی، پس جب مقدر چیز کا وقت آ جاتا ہے تو اس سے ایک لحہ کی تقدیم و تاخیر نہیں ہوتی، تکلیف کا ایک وقت ہے جس کے بعد وہ زائل ہو جاتی ہے اور اس کی ایک مدت ہے پھر وہ ٹل جاتی ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کی ایک مقدار مقرر کر رکھی ہے۔ [1]

سختی اور مصیبت بیماری کی طرح ہے اور اس بیماری کے لیے لازمی طور پر ایک مدت ہے جس کے بعد وہ زائل ہو جائے گی، جس نے اس کے زائل ہونے میں جلدی سے کام لیا تو عنقریب وہ بیماری بڑھ جائے گی اور سنگین ہو جائے گی۔ اسی طرح مصیبت اور سختی کا بھی ایک وقت مقرر ہے جس کے گزر جانے پر اس کے نشانات مٹ جائیں گے، لہٰذا مصیبت میں مبتلا شخص پر واجب ہے کہ وہ صبر سے کام لے، مصیبت کے ٹل جانے کا انتظار کرے اور مسلسل دعا کرتا رہے۔ [2]

اور جس نے آزمائش کے ٹلنے کو جلدی طلب کیا جبکہ اس آزمائش کا زمانہ لمبا ہو گیا اور اس کا ٹلنا دُور ہو گیا تو وہ بے چین و مضطرب ہو کر بزدل بن جائے گا اور اپنے آپ کو برباد کر لے گا، کیونکہ وہ یہ ایمان ہی نہیں رکھتا کہ مصیبت کا ایک محدود زمانہ ہے جو اس سے ختم ہونے والا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِى الْاَرْضِ

---

[1] هكذا حدثنا الزمان، ص: ٢٢٣، ٢٢٤، د. عائض القرني.

[2] لا تحزن، ص: ٩٦، د. عائض القرني.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى ﴾ ❶

''اور اگر آپ پر ان کا منہ پھیرنا بھاری گزرا ہے تو اگر آپ کر سکیں تو زمین میں کوئی سرنگ یا آسمان میں کوئی سیڑھی ڈھونڈ نکالیں، پھر ان کے پاس کوئی نشانی لے آئیں (تو لے آئیں) اور اگر اللہ چاہتا تو یقیناً انھیں ہدایت پر جمع کر دیتا۔''

انسان کی آزمائش کا اصل وقت وہی ہوتا ہے جب اس پر کسی اپنے قریبی یا غیر کی موت کا غم ٹوٹ پڑتا ہے کیونکہ یہ ایک ایسی حقیقت ہے جس کا انکار دُنیا کا کوئی فرد و بشر مسلمان اور کافر نہیں کرتا کہ موت کا غم ہر انسان پر نہیں آتا یعنی کسی متنفس کو موت سے چھٹکارا نہیں خواہ وہ کسی جگہ ہی کیوں نہ ہو۔

موت کا غم انسان کے لئے تمام غموں سے زیادہ پریشان کن ہوتا ہے یعنی مرنے والے کی جدائی کا صدمہ اور رنج انسان کے جذبات کو بے قابو کر دیتا ہے انسان ہوش و حواس کھو بیٹھتا ہے آزمائش کے اس موقع پر شیطان انسان کے دین و ایمان پر حملہ آور ہوتا ہے اس لواحقین کو مسنون طریقوں سے ہٹا کر خلاف سنت کاموں مثلاً رونے پیٹنے، نوحہ و ماتم کرنے، کپڑے پھاڑنے، بال نوچنے، سینہ کوبی کرنے، چہرے پر ہاتھ مارنے وغیرہ پر لگا دیتا ہے۔

لہٰذا مومن بندے پر جب اس موت کا غم و مصیبت آتی ہے تو وہ اپنی ہوش و حواس کھو نہیں بیٹھتا بلکہ اسی حالت میں اپنی زبان سے انا للہ وانا الیہ راجعون کہتا ہے اور سمجھتا ہے کہ یہ چیز اللہ کی امانت تھی اس نے اپنے پاس امانت واپس کر لی اور وہ اس پر صبر کرتا ہے اور وہ کسی قسم کی بے قراری یا اضطراب کا اظہار نہیں کرتا اور نہ زبان سے ہی کوئی ناشکری کا کلمہ نکالتا ہے جیسے:

جب حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے بیٹے کی وفات کا وقت تھا تو انھوں نے نبی ﷺ کو بلوایا اور آپ ﷺ نے انھیں یہ پیغام بھیجا کہ وہ یہ پڑھیں:

اِنَّ لِلّٰهِ مَآ اَخَذَ وَلَهٗ مَا أَعْطٰى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِأَجَلٍ مُّسَمًّى ❷

❶ ٦/ الانعام: ٣٥.

❷ بخاري: ٧٣٧٧؛ مسلم: ٩٢٣۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اللہ ہی کا ہے جو اُس نے لیا اور اسی کا ہے جو اُس نے دیا اور اس کے پاس ہر چیز مقررہ وقت کے ساتھ ہے۔''

اس کے ساتھ ساتھ نبی ﷺ نے انہیں صبر کی تلقین کی۔

موت کی خبر سن کر یہ نہیں پہلے انسان اس پر آہ و بکا کرے اور جزع فزع کرے اور پھر اللہ کی رضا پر خوش ہو بلکہ مومن کی شان ہے کہ وہ مصیبت اور صدمہ کے فوراً بعد صبر کا دامن مضبوطی سے پکڑ لیتا ہے۔

موت کی خبر پر پریشانی کی کیفیت اتنی طاری نہیں ہو جانی چاہیے کہ انسان اپنے اصل دین اسلام کے قوانین کو توڑ جائے یعنی گھر میں ماتم اور چیخنا چلانا اور بال نوچنا اور کپڑے پھاڑنا شروع کردے نبی ﷺ نے ایسے کاموں کو کرنے سے منع فرمایا ہے۔

ہاں اگر موت کے غم یا جدائی کی وجہ سے آنکھوں میں آنسو آ جائیں تو یہ خلاف شرع نہیں ہیں بلکہ نبی ﷺ کی آنکھوں میں بھی آنسو آ گئے تھے جب آپ ﷺ کی بیٹی اور بیٹے کی خبر موت آپ تک پہنچی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقدیر پر راضی رہیں

اللہ کی تقدیر و فیصلے پر ناراض ہونے سے بچیں اور جان لیں کہ اللہ کی تقدیر و فیصلے پر ناراض ہونا فکر، غم، حزن، دل کے منتشر ہونے، بدحال ہونے اور اللہ کے متعلق ایسے گمان کا دروازہ کھول دیتا ہے جو اس کے لائق نہیں ہے۔ [1]

- جب بندہ اپنے مقدر پر ناراض اور غصے ہوتا ہے تو اس کا غم، فکر اور صدمہ بڑھ جاتا ہے۔
- مقدر پر ناراضی انسان پر مایوسی کا دروازہ کھول دیتی ہے اور اس کے سامنے امید و آرزو کا دروازہ بند کر دیتی ہے۔ تصور کریں کہ مایوسی کی حالت کس قدر غم ناک ہوگی؟
- جب وہ اپنے مقدر پر ناراض ہوگا تو اسے (صبر کرنے کا) اجر و ثواب نہیں ملے گا، بلکہ اس کا گناہ بڑھ جائے گا اور اس کی برائیوں میں اضافہ ہوتا جائے گا۔
- جب بندہ اپنے مقدر پر ناراض ہوتا ہے تو اس پر اس کا رب ناراض ہو جاتا ہے اور جب اس کا رب ہی اس پر ناراض ہو گیا تو اس کے لیے اس کے بعد کون سی فلاح و کامیابی کی امید کی جا سکے گی؟
- جب وہ آزمائش سے ناراض ہوتا ہے تو اس پر آزمائش کی تکلیف بڑھ جائے گی اور آزمائش پر ناراضی اس سے آزمائش کی تکلیف کو کچھ بھی کم نہیں کرے گی۔
- جب انسان آزمائش پر ناراض ہوتا ہے تو اس آزمائش کے ٹل جانے کے بعد اس کے لیے کسی اچھے انجام کی امید نہیں کی جا سکے گی اور وہ آزمائش کے وہ ثمرات حاصل نہیں کر پائے گا جو ثمرات صبر کرنے والے، ثواب کی امید رکھنے والے اور اللہ کی رضا پر راضی رہنے والے لوگ حاصل کرتے ہیں۔
- جب وہ اس آزمائش پر ناراض ہوگا تو جو آزمائش اس کے بعد آئے گی وہ لازمی طور پر اس سے زیادہ تکلیف دہ اور غم ناک ہوگی۔ [2]

---

[1] مدارج السالکین : ٢/ ٢٠٠.
[2] مشکلات کا مقابلہ، ص: ۵۸۔۵۹۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قضا اور تقدیر کے سلسلے میں

چند قابل لحاظ امور

۱: آپ کی پسندیدہ کوئی چیز اگر آپ کو کبھی حاصل نہیں ہوئی تو غم نہ کھائیں، کیونکہ وہ چیز آپ کی قسمت میں نہیں تھی اور اگر وہ آپ کی قسمت میں ہوتی تو بہرصورت آپ کو حاصل ہو جاتی۔ جیسا کہ رسول اللہ ﷺ کی حدیث ہے:

((لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُؤْمِنَ بِالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ، وَحَتّٰى يَعْلَمَ اَنَّ مَا أَصَابَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَهُ، وَأَنَّ مَا أَخْطَاهُ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَهُ.)) ❶

"جب تک بندہ تقدیر کے اچھی اور بری ہونے پر ایمان نہیں لاتا وہ مومن نہیں ہو سکتا، نیز وہ جان لے کہ جو چیز اسے پہنچی ہے وہ اسے چُوک نہیں سکتی تھی اور جو چیز اس سے چُوک گئی ہے وہ اسے پہنچ نہیں سکتی تھی۔"

۲: دنیا میں مطمئن ہو کر بلا خوف و خطر اور امن و سلامتی کے ساتھ رہو۔ جیسا کہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ﴾ ❷

"اور اللہ نے اس بستی کی مثال بیان کی، جو ایمان لائی تھی اور مطمئن زندگی گزار

---

❶ سنن ترمذی، ابواب القدر، رقم الحديث: ١١٤٤. البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

❷ ٢٦/ النحل: ١١٢.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رہی اور اس کے پاس اس کا رزق ہر جگہ سے وافر آتا تھا۔"

۳: کسی بیماری یا فقر و فاقہ سے نہ ڈرو، آپ کو علم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو کچھ بھی آپ کی قسمت میں لکھ دیا ہے وہ ہو کر ہی رہے گا۔ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے:

((إِذَا أَمْسَيْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ الصَّبَاحَ، وَإِذَا أَصْبَحْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ الْمَسَاءَ، وَخُذْ مِنْ صِحَّتِكَ لِمَرَضِكَ، وَمِنْ حَيَاتِكَ لِمَوْتِكَ.)) ❶

"شام ہو جائے تو صبح کے منتظر نہ رہو اور صبح کے وقت شام کے منتظر نہ رہو۔ اپنی صحت کو مرض سے پہلے غنیمت جانو اور زندگی کو موت سے پہلے۔"

۴: اسباب کو اختیار کرو اور نتیجہ اللہ پر چھوڑ دو۔ جیسا کہ رسول اللہ ﷺ کی حدیث ہے:

((اِعْقِلْهَا وَتَوَكَّلْ.)) ❷

"اونٹ کا گھٹنا باندھو اور توکل کرو۔"

۵: یقیناً بھلائی وہی ہے جو اللہ تعالیٰ نے آپ کے لیے پسند کی ہے، اس کے علاوہ اور کسی دوسری چیز میں آپ کے لیے بہتری نہیں۔ جیسا کہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَ عَسٰۤی اَنْ تُحِبُّوْا شَیْـًٔا وَّ هُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ۠ (۲۱۶)﴾ ❸

"بہت ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرتے ہو، حالانکہ وہ تمہارے لیے اچھی ہے، اور بہت ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو پسند کرتے ہو، حالانکہ وہ تمہارے لیے بری ہے، لہٰذا اللہ ہی جانتا ہے اور تم لوگ نہیں جانتے۔"

۶: اللہ تعالیٰ سے (اپنے متعلق) بہتر فیصلہ اور مصیبت و آزمائش کے وقت اس کی خاص

---

❶ صحيح بخاري، كتاب الرقاق، رقم: ٦٤١٦.

❷ سنن ترمذي، ابواب الزهد، رقم: ٢٥١٧. البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن کہا ہے۔

❸ ٢/ البقرة: ٢١٦.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مہربانی کا سوال کرو۔

۷: جان لو کہ جو آپ کو حاصل ہوا ہے اس سے آپ محروم نہیں ہو سکتی تھیں اور جو آپ کو نہیں ملا وہ آپ کو (کسی بھی حال) ملنے والا نہیں تھا۔ جیسا کہ نبی ﷺ کا ارشاد ہے:

((اَنَّ مَا أَصَابَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَهُ ، وَأَنَّ مَا أَخْطَاهُ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَهُ)) ❶

"یقیناً جو اس کو پہنچا وہ اس سے چوک نہیں سکتا اور جو اس سے چوک گیا ہے وہ اسے مل نہیں سکتا۔"

۸: نفع ونقصان کا مالک صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

﴿وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ﴾ ❶

"اور اللہ کو چھوڑ کر کسی ایسی ہستی کو نہ پکاریں جو تجھے نہ فائدہ پہنچا سکتی ہے اور نہ نقصان۔"

فائدہ:...... اس اور اس قسم کی دوسری آیات سے یہ مسئلہ واضح ہوا کہ غیر اللہ کسی بھی نفع ونقصان کا مالک نہیں۔ لہٰذا جب آپ کو کوئی نفع پہنچ تو کہو "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ" اور جب کوئی نقصان پہنچے تو کہو: "قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَا شَآءَ فَعَلَ ."

۹: اپنی زندگی اس یقین وایمان کے ساتھ گزارو کہ آپ کے حصہ کا رزق کوئی دوسرا ہرگز نہیں کھا سکتا اور آپ کی موت کو بھی کوئی چیز مؤخر یا مقدم نہیں کر سکتی۔ ❷

فرمان باری تعالیٰ ہے:

﴿وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّ لَا

---

❶ ۱۰/ یونس: ۱۰۶.

❷ البتہ صلہ رحمی اور رشتے داروں سے اچھا سلوک کرنے سے اللہ تعالیٰ عمر دراز کر دیتے ہیں نیز اس میں برکت ڈال دیتے ہیں جیسا کہ احادیث مبارکہ میں اس کی وضاحت کی گئی ہے۔ (ش۔ ح)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٣٤﴾ ❶

''اور ہر اُمت کے لیے مقررہ وقت ہے، پس جب ان کا مقررہ وقت آ جاتا ہے تو وہ ایک گھڑی پیچھے ہوتے ہیں اور نہ آگے۔'' ❷

www.KitaboSunnat.com

❶ ۷/ الاعراف : ۳٤.

❷ زاد المرأة المسلمة (خواتین اسلام کے لیے نبی رحمت ﷺ کی ۵۰۰ نصیحتیں)، ص: ۲۴۔۲٦، دارالسنہ پبلی کیشنز، لاہور۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب : ۳

آزمائشوں میں خیر و برکات کے پہلو

آزمائشوں اور مشکلات میں خیر و برکت کے بہت سے پہلو بھی پوشیدہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَ قٰتَلُوْا وَ قُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ﴾ ❶

''تو وہ لوگ جنھوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور انھیں میرے راستے میں ایذا دی گئی اور وہ لڑے اور قتل کیے گئے، یقیناً میں ان سے ان کی برائیاں ضرور دُور کردوں گا۔''

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جس مسلمان کو بیماری یا اس کے علاوہ کسی اور چیز کی وجہ سے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ ایسے ہی گرا دیتا ہے جیسے درخت اپنے پتے گرا دیتا ہے۔'' ❷

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَا يُصِيْبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ وَصَبٍ وَلَا نَصَبٍ وَلَا سَقَمٍ وَلَا حُزْنٍ حَتَّى الْهَمِّ يُهِمُّهُ إِلَّا كَفَّرَ مِنْ سَيِّاٰتِهِ)) ❸

''مومن کو جو بھی درد، تھکاوٹ، بیماری اور پریشانی پہنچتی ہے حتیٰ کہ وہ غم جو اسے پریشان کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ ان کے عوض اس کی خطائیں معاف کر دیتا ہے۔''

❶ ۳/ اٰل عمرٰن: ۱۹۵۔ ❷ بخاري، ح: ۵٦٦۰.

❸ بخاري، ح: ۵٦٤١۔ مسلم، ح: ۲۵۷۳.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اُم سائب یا اُم میتب کے پاس گئے اور فرمایا:

''ام سائب! یا اے ام میتب! آپ کانپ رہی ہو! کیا بات ہے؟ اس نے کہا: مجھے بخار ہے، اللہ اسے برکت نہ دے! آپ نے فرمایا: بخار کو گالیاں مت دو، یہ اولادِ آدم کی خطائیں اسی طرح صاف کر دیتا ہے جس طرح بھٹی لوہے کی میل کچیل دُور کر دیتی ہے۔'' ❶

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَا يَزَالُ الْبَلَاءُ بِالْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنَةِ فِي نَفْسِهِ وَوَلَدِهِ وَمَالِهِ حَتَّى يَلْقَى اللّٰهَ وَمَا عَلَيْهِ خَطِيئَةٌ .)) ❷

''مومن مرد وعورت اپنے نفس، اولاد اور مال کی آزمائش میں مبتلا رہتا ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ کو اس حال میں ملے گا کہ اس پر کوئی گناہ نہیں ہوگا۔''

آفت زدہ مومن! اللہ تعالیٰ اس آفت وتکلیف کی وجہ سے آپ کے گناہوں کو ہلکا کر دے گا، آپ کی خطائیں مٹا دے گا لہٰذا آپ پریشان نہ ہوں۔ لا بأس طهور ان شاء الله .

مزید برآں مومن کو اس کے جن گناہوں کی سزا دنیا میں مل جاتی ہے اس کے وہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں، البتہ جن برے اعمال کی سزا اسے دنیا میں نہیں ملتی ان کا انحصار اللہ تعالیٰ کی مشیت پر ہے، چاہے تو وہ آخرت میں سزا دے یا معاف کر دے۔ اس کی دلیل درج ذیل حدیث ہے:

عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ جو بدر کی لڑائی میں شریک تھے اور لیلۃ العقبہ کے (بارہ) نقیبوں میں سے تھے۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس وقت جب آپ کے گرد صحابہ کی ایک جماعت بیٹھی ہوئی تھی فرمایا:

---

❶ مسلم، ح: ۲۵۷۵ .

❷ ترمذي، ح: ۲۳۹۹۔ امام ترمذی رحمہ اللہ نے اسے حسن صحیح کہا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((بَايِعُوْنِيْ عَلٰى أَنْ لَا تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ شَيْئًا، وَلَا تَسْرِقُوْا، وَلَا تَزْنُوْا وَلَا تَقْتُلُوْا أَوْلَادَكُمْ، وَلَا تَأْتُوْا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُوْنَهُ بَيْنَ أَيْدِيْكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ، وَلَا تَعْصُوْا فِيْ مَعْرُوْفٍ، فَمَنْ وَفٰى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ، وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَعُوْقِبَ فِي الدُّنْيَا فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ، وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا ثُمَّ سَتَرَهُ اللّٰهُ، فَهُوَ إِلَى اللّٰهِ إِنْ شَاءَ عَفَا عَنْهُ، وَإِنْ شَاءَ عَاقَبَهُ)) ❶

''مجھ سے بیعت کرو اس بات پر کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو گے، چوری نہ کرو گے، زنا نہ کرو گے، اپنی اولاد کو قتل نہ کرو گے اور نہ عمداً کسی پر کوئی ناحق بہتان باندھو گے اور کسی بھی اچھی بات میں (اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی) نافرمانی نہ کرو گے۔ جو کوئی تم میں (اس عہد کو) پورا کرے گا تو اس کا ثواب اللہ کے ذمے ہے اور جو کوئی ان (بری باتوں) میں سے کسی کا ارتکاب کرے اور اسے دنیا میں (اسلامی قانون کے تحت) سزا دے دی گئی تو یہ سزا اس کے (گناہوں کے) لیے بدلہ ہو جائے گی اور جو کوئی ان میں سے کسی بات میں مبتلا ہو گیا اور اللہ نے اس کے (گناہ) کو چھپا لیا تو پھر اس کا (معاملہ) اللہ کے حوالہ ہے، اگر چاہے معاف کرے اور اگر چاہے سزا دے دے۔''

(عبادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ) پھر ہم سب نے ان (سب باتوں) پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کر لی۔

اس حدیث کی شرح میں مولانا محمد داؤد راز رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اسلامی قانون کے تحت جب ایک مجرم کو اس کے جرم کی سزا مل جائے تو آخرت میں اس کے لیے یہ سزا کفارہ بن جاتی ہے۔

❶ بخاری، ح: ۱۸، ۳۸۹۲، ۳۸۹۳، ۳۹۹۹، ۴۸۹۴، ۶۷۸۴، ۶۸۰۱، ۶۸۷۳، ۷۰۵۵، ۷۱۹۹، ۷۲۱۳، ۷۴۶۸.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسرا مسئلہ یہ بھی معلوم ہوا کہ جس طرح یہ ضروری نہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر گناہ کی سزا دے۔ اسی طرح اللہ پر کسی نیکی کا ثواب دینا بھی ضروری نہیں۔ اگر وہ گناہ گار کو سزا دے تو یہ اس کا عین انصاف ہے اور گناہ معاف کردے تو یہ اس کی عین رحمت ہے۔ نیکی پر اگر ثواب نہ دے تو یہ اس کی شان بے نیازی ہے اور ثواب عطا فرما دے تو یہ اس کا عین کرم ہے۔

تیسرا مسئلہ یہ ثابت ہوا کہ گناہ کبیرہ کا مرتکب بغیر توبہ کیے مر جائے تو اللہ کی مرضی پر موقوف ہے، چاہے تو اس کے ایمان کی برکت سے بغیر سزا دیے جنت میں داخل کرے اور چاہے سزا دے کر پھر جنت میں داخل کرے مگر شرک اس سے مستثنیٰ ہے کیونکہ اس کے بارے میں قانون الٰہی ہے:

﴿ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ ﴾ ❶

جو شخص شرک پر انتقال کر جائے اللہ پاک اسے ہرگز ہرگز نہیں بخشے گا اور وہ ہمیشہ دوزخ میں رہے گا۔ کسی مؤمن کا خون ناحق بھی نص قرآنی سے یہی حکم رکھتا ہے اور حقوق العباد کا معاملہ بھی ایسا ہی ہے کہ جب تک وہ بندے ہی نہ معاف کردیں، معافی نہیں ملے گی۔

چوتھی بات یہ معلوم ہوئی کہ کسی عام آدمی کے بارے میں قطعی جنتی یا قطعی دوزخی کہنا جائز نہیں۔

پانچویں بات یہ معلوم ہوئی کہ اگر ایمان دل میں ہے تو محض گناہوں کے ارتکاب سے انسان کافر نہیں ہوتا۔ مگر ایمان قلبی کے لیے زبان سے اقرار کرنا اور عمل سے ثبوت دینا بھی ضروری ہے۔ اس حدیث میں ایمان، اسلام، اخلاق، حقوق العباد کے وہ بیشتر مسائل آ گئے ہیں جن کو دین و ایمان کی بنیاد کہا جا سکتا ہے۔ اس سے صاف واضح ہو گیا کہ نیکی و بدی یقیناً ایمان کی کمی و بیشی پر اثر انداز ہوتی ہیں اور جملہ اعمال صالحہ ایمان میں داخل ہیں......

اس حدیث میں ان لوگوں کی بھی تردید ہے جو گناہ کبیرہ کے مرتکب کو کافر یا ہمیشہ کے لیے دوزخی بتلاتے ہیں۔ ❷

---

❶ ٤/ النساء: ١١٦.

❷ شرح صحيح بخاری ١/ ١٢٣، مکتبہ اسلامیہ، غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آزمائش اور تربیت

مومن کا سختی اور مصیبت میں مبتلا ہونا لازمی ہے، لہٰذا جب وہ اسے برداشت کرتے ہوئے آگے بڑھے گا تو یہ سختیاں اور مصائب عطیات اور نعمتیں بن جائیں گی اور وہ مشقتیں اس کے حق میں معاون و مددگار بن جائیں گی۔ یہ عام و خاص کے تجربہ سے ثابت ہے کہ جب بھی بندے نے مخلوق کی رضا پر اللہ عزوجل کی رضا وخوشنودی کو ترجیح دی، اس کے بوجھ اور مشقت کو برداشت کیا اور اس کی سختی و مصیبت پر صبر کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس بندے کے اللہ کی رضا کو ترجیح دینے کے بقدر اس سختی اور مشقت سے نعمت، مسرت اور مدد کو پیدا کر دیا، پس اس کے خوف کو امن سے اور اس کی ہلاکتوں کے امکانات کو نجات سے، اس کی مشقت کو مدد سے، اس کی آزمائش کو نعمت سے اس کی مصیبت کو عطیے سے اور اس کی ناراضی کو رضا سے بدل دیا اور جو لوگ اس سختی اور مصیبت کو برداشت کرنے سے ڈر گئے اور آگے نہ بڑھے وہ ناکام اور رسوا ہوئے۔ [1]

الشیخ عبدالرحمٰن بن ناصر سعدی نے کہا:

> ''پس ایسے ہی جو شخص بھی حق پر قائم ہوگا اس کی آزمائش ہوگی اور اس کا امتحان لیا جائے گا، لہٰذا جب اس کی آزمائش اور امتحان سخت اور مشکل ہوگا تو اس کی وہ آزمائش اور تکلیف اس کے حق میں اللہ کا عطیہ اور نعمت بن جائے گی، اس کی مشقتیں راحتوں میں بدل جائیں گی، بشرطیکہ وہ آزمائش و تکلیف پر صبر کرنے والا اور اس پر استقامت اختیار کرنے والا ہو اور مزید یہ کہ اللہ تعالیٰ دشمنوں کے خلاف اس کی مدد کرے گا اور اس کی قلبی اور روحانی بیماری سے اسے شفایاب

[1] مدارج السالکین: ۲/ ۲۸۵.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرے گا۔'' ❶

آزمائش کی حکمت بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ﴾ ❷

''اور تاکہ اللہ اسے آزمالے جو تمھارے سینوں میں ہے اور تاکہ اسے خالص کردے جو تمھارے دلوں میں ہے۔''

ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ مَا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ مَا أَنتُمْ عَلَيْهِ حَتَّىٰ يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ ﴾ ❸

''اللہ ایسا نہیں کہ ایمان والوں کو اُس حال پر چھوڑ دے جس پر تم ہو، یہاں تک کہ ناپاک کو پاک سے جدا کردے۔''

تو جب آزمائش کی آگ اپنی تمام انواع واقسام کے ساتھ شعلہ مارنے والی آگ کے جلاؤ پر غالب آجاتی ہے تو لوگوں کی اصل حقیقت واضح ہوجاتی ہے اور وہ دو گروہوں صابر مومن اور دھوکے باز منافق میں تقسیم ہوجاتے ہیں، مومن اپنی شدتِ صبر اور قوتِ برداشت کے پیش نظر بہت سے طبقات میں تقسیم ہوجاتے ہیں۔ اللہ کی اپنے بندوں پر رحمت کرنے کا ایک انداز یہ بھی ہے کہ وہ ان پر آزمائش ڈالتا ہے پھر انھیں اس پر ثابت قدمی کی توفیق دیتا ہے تاکہ وہ اس کے ہاں اجر عظیم کے مستحق بن جائیں، اس طرح اللہ تعالیٰ سختیوں اور مصیبتوں کے ذریعہ ان کی تربیت کرتا ہے اور ان کے دلوں کو خرابی، شک اور دھوکے جیسی بیماریوں سے صاف کردیتا ہے۔ ❹

آزمائش کے ساتھ انسان کی تربیت ضروری ہے۔ خوف، سختی، بھوک، مالوں، جانوں اور پھلوں کی کمی کے ساتھ آزمائش اور حق کے معرکہ میں پختہ ارادے کا امتحان ہونا ضروری ہے۔

---

❶ تیسیر الکریم الرحمن، ص: ۷۹۔ ❷ ۳/ آل عمران: ۱۵٤۔

❸ ۳/ آل عمران: ۱۷۹۔ ❹ مشکلات کا مقابلہ، ص: ۱۴۸۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اور یقیناً ہم تمھیں خوف اور بھوک اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی میں سے کسی نہ کسی چیز کے ساتھ ضرور آزمائیں گے اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دیجیے۔" ❶

اس آزمائش کا آنا ضروری ہے تاکہ وہ مومنوں کو عقیدہ (توحید و رسالت وغیرہ) پر قائم رہنے کی تکالیف کی طرف لے جائے، اس طرح انھوں نے عقیدہ کے لیے جتنی تکلیفیں اٹھائی ہوں گی اتنا ہی وہ ان کے دلوں کو مضبوط کر دے گا، وہ آسان اور سستے عقائد جن سے لوگوں پر تکلیفیں اور سختیاں نہیں آتی ہیں تو وہ پہلے ہی صدمے میں ان عقائد سے منحرف ہو جاتے ہیں۔

آزمائش مومن کی کیسے تربیت کرتی ہے اور اس میں کتنا خلوص پیدا کرتی ہے اس پر ایک طائرانہ نظر ڈالیں:

① آزمائش کے ذریعہ صرف اللہ پر اعتماد پختہ ہو جاتا ہے، صرف اسی سے خوف اور اسی سے امید و آرزو لگائی جاتی ہے۔

② آزمائش کے ذریعہ بندے کو یہ سمجھ آجاتی ہے کہ اسباب چاہے وہ کتنے بڑے ہوں کفایت نہیں کر سکتے اور نفع و نقصان اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

③ آزمائش کے ذریعہ بندے کو اس حقیقت کا ادراک ہو جاتا ہے کہ مخلوقات کمزور اور عاجز ہیں اور نفع و نقصان کے مالک نہیں ہیں، سوائے ان حدود میں رہتے ہوئے جن میں اللہ تعالیٰ نے انھیں اپنی طرف سے قدرت دے رکھی ہے اور وہ وہی کچھ کر سکتے جو اللہ تعالیٰ انھیں کرنے دے۔

④ آزمائش کے ذریعہ بغض و کینہ، غرور و تکبر اور دیگر مہلک بیماریوں سے دل پاک ہو جاتا ہے، پس آزمائش ان (روحانی) بیماریوں کو اللہ کے اذن و حکم سے زائل کرتے ہوئے جڑ سے اکھاڑ دیتی ہے۔

⑤ آزمائش کے ذریعہ دل قوی ہو جاتا ہے، چنانچہ پریشان کن اوہام اور پراگندہ خیالات

---

❶ ٢/ البقرة: ١٥٥.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دل کو ہلا نہیں پاتے اور ڈر، خوف اور دہشت انگیز چیزیں اسے پریشان نہیں کرتیں۔

۶ آزمائش کے ذریعہ بندے کی اپنے رب تعالیٰ کی معرفت قوی ہو جاتی ہے اور باقی سب سے بے نیاز ہو کر ایک اللہ سے اس کا تعلق بڑھ جاتا ہے۔

۷ آزمائش کے ذریعہ غفلت دُور ہو کر اللہ کا ڈر اور خوف قوی اور مضبوط ہو جاتا ہے۔

۸ آزمائش کے ذریعہ بصیرت کھل جاتی ہے، دل زندہ ہو جاتا ہے، (مایوسیوں کے) پردے چھٹ جاتے ہیں اور (دلوں کا) زنگ اتر جاتا ہے۔

۹ آزمائش کے ذریعہ دل نرم ہو جاتا ہے وہ اللہ کا تابع فرماں ہو جاتا ہے اور اللہ کی طرف رجوع کرتے ہوئے اس کے سامنے جھک جاتا ہے۔

۱۰ آزمائش کے ذریعہ عقل بڑھ جاتی اور بندے کو شعور اور ادراک حاصل ہو جاتا ہے لیکن یہ اس شخص کو حاصل نہیں ہوتا جو کبھی آزمائش میں مبتلا نہ ہوا ہو۔

۱۱ آزمائش کے ذریعہ بندے کے اخلاق خوب آراستہ ہو جاتے ہیں اور اس کی طبیعت میں نرمی آجاتی ہے۔

۱۲ آزمائش کے ذریعہ دل میں دنیا کی بے رغبتی پیدا ہو جاتی ہے اور اسے اس حقیقت کا ادراک ہو جاتا ہے کہ دنیا بہت حقیر اور گھٹیا ہے اور یہ ایک ایسی ڈھلتی ہوئی چھاؤں ہے جس کی کوئی قدر و منزلت نہیں ہے۔

یہ اس خلوص کی معمولی سی جھلک ہے جو خلوص آزمائش کے ذریعہ دلِ مومن میں پیدا ہوتا ہے، چنانچہ اللہ تعالیٰ آزمائش کے ذریعہ مومن کے دل کی اصلاح کرتا ہے اور اس کے ٹیڑھے پن کو سیدھا کرتا ہے، کیونکہ بغیر آزمائش کے نہ نفس کا تزکیہ ہوتا ہے اور نہ دل ہی صاف ہوتا ہے۔ [1]

[1] مشکلات کا مقابلہ، ص: ۱۴۹، ۱۵۱۔۱۵۳۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عفو و درگزر

جس شخص نے آپ کو اذیت پہنچائی ہے اس سے انتقام لینے کا ارادہ نہ کریں اگرچہ اس نے آپ کو اذیت دینے میں کتنا ہی مبالغہ کیوں نہ کیا ہو، پھر بھی اسے معاف کر دیں اور اس کی لغزشوں اور غلطیوں سے چشم پوشی کریں۔

﴿ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيلَ ﴾ ❶

"پس درگزر کریں خوبصورت طریقے سے درگزر کرنا۔"

پس معاف کر دینا آپ کے فائدے میں ہے اور آپ کے لیے بہتر ہے، چاہے ایسا کرنا آپ کو گراں ہی کیوں نہ گزرے۔

بندے کو مخلوق کی طرف سے جس اذیت کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور مخلوق اس پر جو زیادتیاں کرتی ہے اس کے متعلق یہاں چند ایک قابل توجہ نصیحتیں بیان کی جاتی ہیں۔ ❷

ان میں سے ایک قابل توجہ بات یہ ہے کہ وہ "عفو، درگزر اور حلم و بردباری" کی طرف توجہ کرے کیونکہ جب وہ ان کی طرف اور ان کی فضیلت، مٹھاس اور عزت افزائی کی طرف توجہ کرے گا تو وہ ان سے صرف نظر نہیں کرے گا، جیسا کہ ارشادِ نبوی ہے:

((مَا زَادَ اللّٰهُ عَبْدًا بِعَفْوٍ إِلَّا عِزًّا)) ❸

"بندے کے کسی کو معاف کرنے کی وجہ سے اللہ اس کی عزت میں ہی اضافہ کرتا ہے۔"

انبیاء و رسل علیہم السلام کا یہی طریقہ ہے کہ وہ لوگوں کو معاف کر دیتے ہیں۔ جیسا کہ یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں کو معاف کر دیا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

---

❶ ۱۵/ الحجر : ۸۵.

❷ دیکھیے: مدارج السالکین : ۲/ ۳۰۳-۳۰۷.

❸ مسلم، ح: ۲۵۸۸.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿قَالُوۡا تَاللّٰہِ لَقَدۡ اٰثَرَکَ اللّٰہُ عَلَیۡنَا وَ اِنۡ کُنَّا لَخٰطِئِیۡنَ ﴿۹۱﴾ قَالَ لَا تَثۡرِیۡبَ عَلَیۡکُمُ الۡیَوۡمَ ؕ یَغۡفِرُ اللّٰہُ لَکُمۡ ۫ وَ ہُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ ﴿۹۲﴾﴾ ❶

''انھوں نے کہا اللہ کی قسم! بلاشبہ یقیناً اللہ نے آپ کو ہم پر فوقیت دی ہے اور بلاشبہ ہم واقعی خطا کار تھے۔ اس نے کہا آج تم پر کوئی ملامت نہیں، اللہ تمھیں بخشے اور وہ رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔''

نبی اکرم ﷺ نے بھی فتح مکہ کے موقع پر عام معافی کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا تھا:

﴿لَا تَثۡرِیۡبَ عَلَیۡکُمُ الۡیَوۡمَ ؕ﴾ ❷

''آج تم پر کوئی ملامت نہیں۔''

اہل ایمان کا بھی یہی طریقہ ہے کہ وہ لوگوں کو معاف کر دیتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ان کے اوصاف بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

﴿وَ الۡکٰظِمِیۡنَ الۡغَیۡظَ وَ الۡعَافِیۡنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَ اللّٰہُ یُحِبُّ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۱۳۴﴾ۚ﴾ ❸

''اور غصے کو پی جانے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں اور اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔''

ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿وَ الَّذِیۡنَ یَجۡتَنِبُوۡنَ کَبٰٓئِرَ الۡاِثۡمِ وَ الۡفَوَاحِشَ وَ اِذَا مَا غَضِبُوۡا ہُمۡ یَغۡفِرُوۡنَ ﴿۳۷﴾ۚ﴾ ❹

''اور وہ لوگ جو بڑے گناہوں سے اور بے حیائیوں سے بچتے ہیں اور جب بھی غصے ہوتے ہیں وہ معاف کر دیتے ہیں۔''

اس کے برعکس جو شخص بھی انتقام لیتا ہے وہ رسوا ہو جاتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ درگزر،

---

❶ ۱۲/ یوسف: ۹۱۔۹۲۔ ❷ ۱۲/ یوسف: ۹۲،
❸ ۳/ آل عمرٰن: ۱۳۴۔ ❹ ۴۲/ الشوریٰ: ۳۷۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معافی اور حلم و بردباری میں وہ مٹھاس، اطمینان، سکون، نفس کا شرف اور عزت ہے جو مقابلہ کرتے ہوئے انتقام لینے میں نہیں ہے۔

نبی ﷺ کو جس انداز میں بھی تنگ کیا گیا اور ستایا گیا آپ ﷺ نے کبھی تنگ کرنے والے سے انتقام نہیں لیا، الا یہ کہ اللہ کی حدوں کو پامال کیا گیا ہوتا تو آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے لیے انتقام لیتے تھے۔ ❶

قابل غور یہ بات ہے کہ لوگوں کے آپ کو اذیت دینے میں کئی حکمتیں پوشیدہ ہیں جس کے کئی ایک فائدے ہیں:

- ان میں سے ایک فائدہ یہ ہے کہ آپ صبر کرنا، غصے کو پی جانا، نفس سے مجاہدہ کرنا اور اس کا مقابلہ کرنا سیکھ جاؤ گے۔
- ایک فائدہ یہ ہے کہ آپ کو کسی کے برائی کرنے پر حلم و بردباری کا مظاہرہ کرنا آجائے گا۔
- ایک فائدہ یہ ہے کہ آپ کو عفو و درگزر کرنا، اچھے انداز میں دفاع کرنا اور برا سلوک کرنے والے سے حسن سلوک کرنے کی تربیت حاصل ہوگی۔ پس اگر آپ تکلیف اور اذیت کا سامنا نہ کریں تو آپ ان خصال حمیدہ کو نہ جان سکیں، اور یہ بڑی مشکل بات ہے کہ آپ اذیت کا سامنا کیے بغیر حلیم بن سکیں۔
- ایک فائدہ یہ ہے کہ آپ کو اس حقیقت کا ادراک ہوگا کہ مخلوق جس قدر بھی آپ کی اذیت اور مضرت کا ارادہ کرے بہر حال ہے وہ کمزور ہی۔

لوگوں کی ایذا رسانی کے مذکورہ بالا منافع کے علاوہ بھی بہت سی حکمتیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی اپنے مومن بندوں پر کی جانے والی نعمتوں میں سے ایک نعمت یہ بھی ہے کہ وہ ان پر اذیت مسلط کرتا ہے تاکہ ان کی صبر، تحمل اور اس طرح کی دیگر خصال حمیدہ پر تربیت کرے۔ ❷

---

❶ مسلم، ح: ۲۳۲۸.

❷ مشکلات کا مقابلہ، ص: ۲۲۸.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب : ۴

سوچنے کا عمدہ انداز اور خوش رہنے کے قاعدے

جو چیز آپ کے دین اور دنیا کے لیے نفع بخش ہے اس میں مشغول رہیں اور اس چیز کی حرص کریں جو آپ کے لیے مفید ہے، کسی صورت میں بھی کمزوری نہ دکھائیں اور نہ سستی کا ہی مظاہرہ کریں، جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"پس طاقت ور مومن کمزور مومن سے بہتر اور اللہ کو زیادہ پسند ہے، ویسے ہر مومن میں بھلائی ہے، اس چیز کی حرص کریں جو آپ کو نفع پہنچائے اور اللہ سے مدد طلب کریں اور عاجز نہ آئیں اور اگر آپ کو کوئی مصیبت پہنچے تو یہ مت کہیں کہ اگر میں ایسا کرتا تو ایسے ہو جاتا بلکہ کہیں: اللہ نے مقدر کیا اور اس نے جو چاہا کیا، کیونکہ کلمہ "لو" (کاش) شیطان کے عمل کو کھول دیتا ہے۔" [1]

اور ضرر رساں امور کی طرف توجہ نہ کریں اور ان کے متعلق فکر مند ہونے کی کوئی گنجائش نہ چھوڑیں، لوگوں نے جو آپ کو اذیت پہنچائی ہے اس کی پروا نہ کریں، بلکہ اللہ نے جو آپ کو حکم دیا ہے اسے اپنی فکر اور سوچ بناؤ اور اسے مضبوطی سے پکڑتے ہوئے اس میں مشغول و مصروف ہو جاؤ۔ اللہ کا وہ حکم نماز کی شکل میں ہو یا صدقہ کی صورت میں ہو، وہ حکم روزہ ہو یا نیکی کا کوئی بھی کام، وہ کسی سے احسان کرنا ہو یا نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا، وہ وقت کی قدر کرنا ہو یا لوگوں کے ساتھ احسان کرنا پس جس شخص نے بھی اللہ کے حکم کی اہمیت کو پہچانتے ہوئے اس کا اہتمام کیا تو اللہ تعالیٰ اس کے غم و فکر میں اس سے کفایت کرے گا اور

[1] مسلم، ح: ٢٦٦٤.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کے معاملات میں آسانی پیدا کر دے گا۔

سبقت کریں، فوقیت لے جائیں، ممتاز ہو جائیں، عمل میں لگ جائیں اور حرکت کرتے رہیں اور جان رکھیں کہ کامیابی اور سبقت نفس کو ضرر رساں امور کی طرف متوجہ ہونے سے مشغول کر دیتی ہے بلکہ وہ نفس کو راحت، سعادت اور وسعت بخشتی ہے جو بہت سے غموں اور دکھوں کا مداوا بن جاتی ہیں۔ ❶

ممکن ہے کہ ہم وسوسوں کی نسبت مومنوں کو دو قسموں میں تقسیم کریں۔ ایک تو وہ قسم جسے وسوسے لاحق ہوتے ہیں لیکن وہ اللہ کے حکم سے ان سے لڑنے، انھیں دُور کرنے اور ان سے بچ جانے کی طاقت رکھتا ہے، پس اس قسم کے مومنوں کا فرض یہ ہے کہ وہ ان وسوسوں سے جنگ کریں اور ان سے بچ جائیں اور ان میں مبتلا نہ ہوں۔

اور دوسری قسم ان مومنوں کی ہے جو وسوسوں میں مبتلا ہوتے ہیں لیکن وہ انھیں دُور کرنے کی تمام تر کوشش کے باوجود ان سے بچاؤ کی طاقت نہیں رکھتے، مومنوں کی یہ قسم علاج کی محتاج ہے اور نفسیاتی طب میں اس طرح کے مسلط وسوسوں کا نام وسواس قہری (مالیخولیا) رکھا جاتا ہے۔

مالیخولیا کی بے چینی میں مشکل یہ ہے کہ مریض اکثر اوقات اسے ایسا پوشیدہ مرض سمجھتا ہے جسے وہ اپنے اور اپنے نفس کے درمیان مخفی رکھتا ہے کیونکہ وہ اس کے عوارض سے شرمندہ ہوتا ہے اور اس بات سے ڈرتا ہے کہ لوگ اس کے پاگل پن یا اس کی اپنے آپ پر کم اعتمادی یا اس کی ناقص دینداری یا اس کے شیطان کے ہتھے چڑھ جانے کی علامت سمجھیں گے، اس سے بڑھ کر یہ کہ مالیخولیا کے اکثر مریض یہ جانتے ہی نہیں ہوتے کہ وہ مریض ہیں کیونکہ وہ اپنی تکالیف اور مشقتوں کے، جو اکثر کئی سالوں کی مدت پر محیط اور طویل ہوتی ہیں، برعکس یہ گمان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انھیں پیدا ہی اس شکل پر کیا ہے، ان کی یہ عجیب و غریب صفات ان کے سوا کسی میں بھی نہیں پائی جاتیں، خاص طور پر ہمارے ملکوں میں پائے جانے

❶ مشکلات کا مقابلہ، ص: ۲۲۵۔ ۲۲۶۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والے تسلطی افکار اکثر دینی یا جنسی نوعیت کے ہیں اور یہ بات انتہائی قابل افسوس ہے کہ اس نوعیت کے افکار انہی لوگوں کو لاحق ہوتے ہیں جو دیندار اور پابند شرع ہیں یعنی اس کے برعکس جو اکثر لوگ اعتقاد رکھتے ہیں (کہ اس قسم کے افکار فاسق و فاجر لوگوں کو لاحق ہوتے ہیں) اور وہ اس ڈر سے کہ لوگ ان پر کفر یا شیطان کے مسلط ہونے کے فتوے لگائیں گے، انہی تکالیف اور مشقتوں میں مبتلا رہنے کو ترجیح دیتے ہیں۔

رہے جنسی نوعیت کے تفکرات اور اوہام تو یقیناً انہوں نے ہمارے معاشرے کے بہت سے لوگوں کو عذاب میں مبتلا کر رکھا ہے اور ان میں بھی افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ یہ انہی افکار کو متاثر کرتے ہیں جن کے ساتھ وہ حلال و حرام کا التزام کرتے ہیں اور اکثر لوگوں کو اس تکلیف و مشقت پر چپ سادھ لینے پر مجبور کرتے ہیں، کیونکہ انھیں یہ خدشہ ہوتا ہے کہ لوگ انھیں حقیر سمجھیں گے یا ان پر پیدائشی کمزوری یا قلت دین کا الزام جڑ دیں گے، جبکہ وہ جس تکلیف میں مبتلا ہوتے ہیں وہ ایک ایسا مرض ہے جس کے متعلق یہ عین ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ نفسیاتی ڈاکٹر کو اس کا علاج کرنے کی توفیق دے۔ [1]

کتنے ہی وہ لوگ ہیں جن پر ذہنی الجھنوں اور وسوسوں کا قبضہ ہو جاتا ہے۔ وہ طہارت، نماز، اکثر شک میں مبتلا رہنا، تردد اور بیماریوں سے خوف میں ان وسواس کا مقابلہ اور ان کا دفاع کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

اور اللہ کی ذات کے متعلق وسوسہ، جنس کے متعلقہ وسوسے، خوف، شرمندگی، شک و شبہ اور اس کے علاوہ کئی وسوسے اور کبھی وہ ان مسلط سوچوں کے متعلق غافل ہو جاتے ہیں کہ ان کا کوئی حل یا علاج بھی ہو سکتا ہے۔ وسواس کوئی جادو نہیں ہے اور نہ کوئی ایسا معمہ ہی ہے جس کا حل مشکل ہو، بلکہ وہ تو صرف ایک مرض ہے جس کا اللہ کی مشیت سے حل بھی موجود ہے۔ [2]

وہ شخص جو وسوسہ کی بیماری میں مبتلا ہو اُسے چاہیے کہ شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگے

---

1. مشکلات کا مقابلہ، ص: ۲۲۸۔ ۲۲۹۔
2. الوسواس القهري، از پروفیسر ڈاکٹر وائل ابوہندی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ پختہ تعلق استوار کرے نیز وہ نفسیات کے کسی ماہر ڈاکٹر سے رجوع کرے کیونکہ:

((فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ لَمْ يَضَعْ دَاءً إِلَّا وَضَعَ لَهُ دَوَاءً .)) ❶

''اللہ عزوجل نے (دنیا میں) جو بیماری بھی رکھی ہے اس نے اس کی دوا بھی پیدا کی ہے۔''

یہ الگ بات ہے لوگوں کو بعض بیماریوں کی دوا کا علم نہیں ہوا ہوتا، ورنہ کوئی بھی مرض لاعلاج نہیں۔

مومن! اپنے اوپر اللہ کی نعمتوں کو دیکھیں اور ان کا اپنے اوپر آنے والی آفت ومصیبت سے موازنہ کریں۔

کیا اللہ نے آپ کو دو آنکھیں، ایک زبان اور دو ہونٹ نہیں عطا کر رکھے، جبکہ آپ کے علاوہ کئی لوگ ان تمام نعمتوں یا ان میں سے بعض نعمتوں سے محروم ہیں؟

کیا ایسا نہیں ہے کہ آپ امن وسکون کے ساتھ سوتے ہو اور آپ کے علاوہ کئی لوگوں کی آنکھوں سے خوف وفکر نے نیند اڑا رکھی ہے؟

کیا اللہ نے آپ کو عقل جیسی نعمت سے نہیں نوازا ہے، جبکہ آپ کے علاوہ کئی لوگ دیوانے اور مجنون کہلاتے ہیں؟

کیا اس طرح نہیں کہ اللہ نے آپ کو مال کی فراوانی عطا کر رکھی ہے جبکہ آپ کے علاوہ کتنے ہی لوگ ہیں جو اس مال سے محروم ہیں؟

آپ کے پاس بیوی، بچے، پُر آسائش گھر اور خوبصورت گاڑی ہے جبکہ آپ کے علاوہ دوسرے کئی لوگ ان سہولتوں سے یا ان میں سے بعض سہولتوں سے محروم ہیں؟

ان کے علاوہ کتنی نعمتیں آپ کو حاصل ہیں، صدق دل سے اپنی طرف نگاہ دوڑاؤ اور

---

❶ ابو داؤد: ٣٨٥٥.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعصب کی عینک اتار کر دیکھیں تو آپ کو اپنے اوپر اللہ کی بے شمار نعمتیں دکھائی دیں گی۔ ❶

علامہ ابن سعدی رحمہ اللہ نے کہا:

''مومن کو لائق ہے کہ جب اسے کوئی آفت و مصیبت پہنچے یا وہ اس سے خوف زدہ ہو تو وہ اپنے اوپر دینی اور دنیاوی نعمتوں اور اس آفت و مصیبت کے درمیان موازنہ کرے، پس موازنے کے بعد اسے معلوم ہوگا کہ اس پر نعمتیں بہت زیادہ ہیں اور اسے جو مصیبت پہنچی ہے وہ ان نعمتوں کے مقابلے میں بہت کمزور اور ہلکی ہے۔'' ❷

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ۭ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۭ﴾ ❸

''اور تمھیں ہر اس چیز میں سے دیا جو تم نے اس سے مانگی اور اگر تم اللہ کی نعمت شمار کرو تو اسے شمار نہ کر پاؤ گے۔''

پس اس آزمائش اور تکالیف سے بھری ہوئی دنیا میں لذت، سرور، بھلائی، نعمتیں، عافیت، مصلحت اور رحمت اپنے مقابل آفات سے کہیں زیادہ ہیں، لہٰذا مومن کی لذت اور اس کی تکالیف کا کیا مقابلہ؟ اس کی صحت کی اس کی بیماری سے کیا نسبت؟ کہاں اس کا سیر اور سیراب ہونا اور کہاں اس کی بھوک و پیاس؟ کہاں اس کی تھکاوٹ اور کہاں اس کی راحت و آرام؟ اس کے غم و فکر کی اس کے سرور، عافیت اور راحت سے کیا نسبت؟

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ۙ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ۭ﴾ ❹

''پس بے شک ہر مشکل کے ساتھ ایک آسانی ہے۔ بے شک اسی مشکل کے ساتھ ایک اور آسانی ہے۔''

---

❶ مشکلات کا مقابلہ، ص: ۲۵۰۔
❷ الوسائل المفيدة، ص: ١٤.
❸ ١٤/ ابرٰھیم: ٣٤.
❹ ٩٤/ الانشراح: ٥، ٦.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((لَنْ يَغْلِبَ عُسْرٌ يُسْرَيْنِ .)) ❶

''ایک تنگی دو آسانیوں پر غالب و بھاری نہیں ہے۔''

لیکن ہماری مشکل یہ ہے کہ ہم اپنی زندگی میں برے پہلو سے متاثر ہوتے ہیں جو دوسرے (روشن) پہلوؤں پر غالب آجاتا ہے، حالانکہ وہ (روشن پہلو) اس مصیبت سے کہیں زیادہ ہوتے ہیں جو مصیبت ہمیں پہنچی ہوتی ہے۔ اگر ہم اپنی زندگی میں اپنے اوپر اللہ کی نعمتوں اور روشن پہلوؤں کو دیکھیں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ وہ کہیں بہتر اور زیادہ ہیں۔ ہمیں اس حقیقت کا بھی ادراک ہوگا کہ جو چیزیں ہماری خوشی کا باعث بنتی ہیں وہ ان چیزوں سے کہیں زیادہ بڑھی ہوتی ہیں جو ہمیں بری لگتی ہیں اور ہمیں غمگین کرتی ہیں۔

اور سچ ہی تو کہا جس نے کہا:

''ہم انسان ان چیزوں کے متعلق فکر مند رہتے ہیں جو ہمیں ملی نہیں ہوتیں اور جو چیزیں ہمیں عطا ہوئی ہیں ان پر اللہ کا شکر ادا نہیں کرتے، ہم اپنی زندگی کے برے اور تاریک پہلو کو ہی دیکھے جاتے ہیں اور روشن پہلو کو آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھتے ہمیں جس چیز کی کمی ہوتی ہے ہم اس پر حسرت کے ہاتھ ملتے رہتے ہیں اور جو کچھ ہمارے پاس ہوتا ہے اس پر اپنی سعادت مندی کو نہیں دیکھتے۔'' ❷

---

❶ شفاء العليل، ابن القيم رحمه الله ٢:٥/ ٦٨٥ .

❷ لا تحزن، ص: ١٨٩ .

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خوش حال زندگی کے لیے مفید وسائل

شیخ عبد الرحمٰن سعدی رحمہ اللہ نے ذکر کیا ہے کہ دل کی راحت، اس کا اطمینان وسرور، اس کے رنج وغم کا زائل ہونا ہر ایک کی خواہش ہے اور اسی سے اچھی اور سعادت مند زندگی حاصل ہوتی ہے اور فرحت وسرور کی تکمیل ہوتی ہے اور انہوں نے اس کے کئی اسباب ذکر کیے ہیں:

ا: ایمان اور عمل صالح: یہ اس کے لیے سب سے بڑا، اصلی اور بنیادی سبب ہے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ﴾ [1]

''جو شخص نیک عمل کرے مرد ہو یا عورت، لیکن باایمان ہو تو ہم اسے یقیناً نہایت بہتر زندگی عطا کریں گے اور ان کے نیک اعمال کا بہتر بدلہ بھی انہیں ضرور ضرور دیں گے۔''

اللہ رب العزت نے اس دنیا میں اچھی زندگی کے لیے ایمان اور عمل صالح کو جمع کرنے کی خبر دیتے ہوئے دنیا وآخرت میں بہترین جزا کا وعدہ کیا ہے۔

۲: مخلوق کے ساتھ اچھا قول، فعل، اچھی باتیں اور ہر قسم کی بھلائی واحسان کرنا، رنج وغم اور بے چینی دور کرنے کے اسباب میں سے ہے اور اسی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نیک وبد سے اس کے عمل کے مطابق رنج وغم دور کرتا ہے لیکن اس میں مومن کے لیے مکمل حصہ ہوتا ہے۔

۳: اعصاب شکن اور بعض پریشانیوں میں دل کو مشغول کرنے والی بے چینی کو دور کرنے

[1] ۱۶/ النحل: ۹۷.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے اسباب کسی کام یا نفع بخش علم میں مشغول ہونے میں ہے، یہ دل کو اس پریشانی سے موڑ دے گا جو اسے بے چین کیے ہوئے ہے۔

:۴ اور وہ چیز جس سے رنج و بے چینی کو دور کیا جا سکتا ہے۔ اپنی تمام سوچ وفکر کو آج کے کام میں دلچسپی کو جمع کرنے اسے آئندے کے اہتمام اور گزرے ہوئے وقت پر افسردگی وملال سے ہٹانے میں ہے، جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جو تجھے نفع دے اس کی حفاظت کر اور اللہ تعالیٰ سے مدد مانگو بے بسی مت دکھاؤ اور جب تجھے کوئی تکلیف پہنچے تو یہ نہ کہو: اگر میں ایسے کرتا تو ایسے ہوتا! بلکہ یوں کہو: اللہ تعالیٰ نے جو لکھا تھا اور جیسے چاہا ویسے ہوا، پس لفظ ''اگر'' شیطان کے عمل کو کھولتا ہے۔'' ❶

:۵ سینے کی کشادگی اور اس کے اطمینان کے لیے سب سے بڑا سبب اللہ تعالیٰ کا کثرت سے ذکر کرنے میں ہے؛ اس کی سینہ کی کشادگی اور اس کے اطمینان نیز رنج وغم کے زائل کرنے میں عجیب تاثیر ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ﴾ ❷

''یاد رکھو اللہ کے ذکر سے ہی دلوں کو تسلی حاصل ہوتی ہے۔''

:۶ اور اسی طرح اللہ تعالیٰ کی ظاہری اور باطنی نعمتوں کا اظہار کرنے میں، ان کی معرفت اور ان کے اظہار سے اللہ تعالیٰ رنج وغم کو دور کر دیتا ہے اور بندہ کو اللہ کا شکر ادا کرنے کی ترغیب ہوتی ہے جو سب سے بلند و بالا مرتبوں میں سے ہے۔

:۷ جب بندہ کو کوئی مصیبت پہنچے تو اس پر بے چینی اور رنج کو دور کرنے کے لیے سب سے زیادہ نفع مند چیز یہ ہے کہ اس کی شدت میں تخفیف کی خاطر اس کے بدترین نتائج کے احتمال کا اندازہ لگائے اور اپنی ذات کو اس احتمال پر رکھ کر دیکھے کہ اگر ایسا ہوتا تو اس کی کیا حالت ہوتی، جب وہ ایسا کرے گا تو یہ ممکن حد تک اس کی شدت میں تخفیف لانے

❶ مسلم، ح: ٢٦٦٤. ❷ ١٣/ الرعد: ٢٨.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی کوشش ہوگی۔

۸: دل کی جذباتی بلکہ بدنی بیماریوں کا سب سے بڑا علاج دل کی قوت ہے، برے افکار سے پیدا ہونے والے گمان اور خیالات کی گھبراہٹ اور اشتعال سے بچنے میں ہے۔ جو کسی ناپسندیدہ بات کے واقع ہونے یا پسندیدہ بات کے زائل ہونے کی توقع کرے تو یہ اسے رنج وغم اور قلبی و بدنی بیماریوں اور اعصاب شکنی میں مبتلا کردے گی جس کے برے اثرات مرتب ہوتے ہیں جن کے نقصان کا لوگوں نے بکثرت مشاہدہ کیا ہے۔

۹: اور جب دل اللہ تعالیٰ پر اعتماد اور اس پر بھروسہ کرے اور بدگمانیوں کے سامنے سپر نہ ڈالے، اللہ تعالیٰ پر اعتماد کرتے ہوئے اس سے فضل وکرم کی خواہش کرے تو اس سے یہ رنج وغم دور اور اس سے اکثر بدنی وقلبی پریشانیاں زائل ہوجائیں گی۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ﴾ [1]

''اور جو شخص اللہ پر توکل کرے گا اللہ اسے کافی ہوگا۔''

یعنی اس کے تمام دینی ودنیوی امور کے لیے کافی ہوگا۔

۱۰: اور اسے یہ بھی چاہیے کہ جب اسے کوئی ناپسندیدہ بات یا خوف دامن گیر ہو تو دیگر حاصل شدہ دینی و دنیوی نعمتوں اور اس ناپسندیدہ بات کے مابین موازنہ کرے، لہٰذا اس موازنہ سے، اسے جو دلی صدمہ و مصیبت پہنچی، اس کے مقابلے میں حاصل شدہ نعمتوں کی کثرت اس پر واضح ہوجائے گی۔

۱۱: نفع بخش امور جن کو تمہیں جاننا چاہیے کہ لوگوں کی جانب سے بالخصوص بری باتوں کی اذیت تمہیں نہیں بلکہ ان کے لیے نقصان دہ ہے؛ سوائے اس کے کہ تم خود ان میں دلچسپی لینے لگو اور ان کو اپنے احساسات پر سوار کرلو تو ایسے میں وہ تمہارے لیے بھی اسی طرح نقصان دہ ہیں جیسے ان کے لیے ضرر رساں ہیں اگر تم ان پر توجہ نہ دو تو تمہیں کوئی

---

[1] ٦٥/ الطلاق: ٣.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نقصان نہیں پہنچا سکتیں۔

۱۲: یاد رکھو تمہاری زندگی تمہارے افکار کے تابع ہے، اگر افکار ایسے ہوں جن کا فائدہ تمہارے دین اور دنیا کی طرف لوٹتا ہو تو تمہاری زندگی اچھی اور سعادت مند ہوگی ورنہ معاملہ اس کے الٹ ہوگا۔

۱۳: رنج کو دور کرنے کا بہترین انداز یہ ہے کہ تم اپنے نفس کو اس بات کا عادی بناؤ کہ وہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے قدر دانی کا مطالبہ نہ کرے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص بندوں کے بارے میں فرمایا:

﴿ إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ۝ ﴾ ❶

''ہم تمہیں صرف اللہ کی رضا مندی کے لیے کھلاتے ہیں نہ تم سے بدلہ چاہتے ہیں نہ شکر گزاری۔''

۱۴: نفع بخش امور کو اپنی آنکھوں کے سامنے رکھو اور ان کو حاصل کرنے کے لیے عمل کرو، ضرر رساں امور کی طرف مت دیکھو کیونکہ یہ ان اسباب میں سے ہیں جو رنج وحزن کی طرف لے جانے والے ہیں راحت سے مدد لو اور اہم کاموں پر اپنی ذات کو مرکز رکھو۔

۱۵: نفع بخش امور میں سے یہ بھی ہے کہ آئندہ فراغت کی خاطر موجودہ کاموں کو مکمل کرلو؛ کیونکہ جب کاموں کو اپنے وقت پر نہ کیا جائے تو تمہارے لیے سابقہ کام بھی جمع ہو جائیں گے اور آنے والے کاموں میں اضافہ کے ساتھ ان کو وقت پر نہ کرنے میں سستی کا شکار ہو جاؤ گے۔

۱۶: نادر کاموں کی ترجیحات کا خیال رکھا جانا چاہیے اور جن کے لیے طبیعت مائل اور دلچسپی زیادہ ہو ان کو اہمیت دی جائے کیونکہ اس کے برعکس کرنے سے اکتاہٹ، آزردگی اور ملال پیدا ہو جائے گا۔ ❷

---

❶ ٧٦/ الدهر : ٩.

❷ مختصر تفسیر احمد علی المزید، عادل علی الشدی، ص: ١٠ ـ ١٢۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خوش رہنے کے قاعدے

اعتدال کے ساتھ ہنسنا مسکرانا تفکرات و ہموم کے لیے تریاق اور مرہم ہے۔ روحانی خوشی اور قلبی شادمانی میں اس کا بڑا کردار ہے۔ حتیٰ کہ ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

مَیں اس لیے ہنستا ہوں کہ میرے قلب کو آرام ملے۔

محسنِ انسانیت بھی کبھی کبھار ہنستے تھے، آپ کے سامنے کے دانت نظر آجاتے تھے۔ ❶

یہ ان لوگوں کی ہنسی ہے جو عقل والے ہیں اور نفس کی بیماریوں اور ان کی دوا کا علم رکھتے ہیں۔ خوشی کی انتہا آرام اور انبساط کی کامل شکل ہنسی ہے۔ لیکن اس میں زیادتی نہ ہونی چاہیے۔ (ارشادِ نبوی ہے) ''کثرت سے ہنسنا دل کو مار دیتا ہے۔'' ❷

لہٰذا اعتدال اختیار کرنا چاہیے۔

ارشادِ نبوی ہے: ''بھائی کے سامنے مسکرانا صدقہ ہے۔'' ❸

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''اس کی بات سن کر وہ (سلیمان) ہنس پڑے۔'' ❹

لیکن مذاق اور استہزاء والی ہنسی نہیں۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

''جب وہ ہماری آیتیں لے کر آئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ وہ ٹھٹھا کرتے ہیں۔'' ❺

اہلِ جنت کو جو نعمتیں ملیں گی ان میں ہنسی بھی ہے۔

''آج وہ کفار پر ہنستے ہوں گے۔'' ❻

---

❶ بخاري، الادب، التبسم والضحك، ح:٦٠٨٧.

❷ ابن ماجة، الزهد، الحزن و البكاء، ح:٤١٩٣.

❸ مسلم، البر و الصلة، استحباب الطلاقة......، ح:٢٦٢٦.

❹ ٢٧/ النمل:١٩.

❺ ٤٣/ الزخرف:٤٧.

❻ ٨٣/ المطففين:٣٤.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرب ہنسنے والوں کی تعریف کرتے تھے اور اسے سخاوت وکشادہ دلی اور حسنِ اخلاق کی نشانی سمجھتے تھے......

واقعہ یہ ہے کہ اسلام عقائد، عبادات، اخلاق، سلوک وغیرہ میں میانہ روی اور اعتدال پر قائم ہے۔ اس میں تنگ دلی، ترش روی اور تیوری چڑھانے کی گنجائش ہے نہ زور زور سے قہقہے لگانے کی۔ بلکہ سنجیدگی اور وقار ومتانت ہو اور مزاج میں شادابی ومزاح ہو......

انسان اپنی فطرت سے خوش طبع ہے، کبھی کبھار انانیت، طمع اور شر جو اسے لاحق ہوتے ہیں اس سے وہ ترش رو ہو جاتا ہے۔ اور فطرت سے دُور ہو جاتا ہے۔ جو ترش رو ہوگا وہ جمال کا ادراک نہیں کر سکتا۔ جس کا دل میلا ہو اُسے حقیقت دکھائی نہیں دے گی۔ کیونکہ ہر انسان دنیا کو اُپنے خیال، عمل اور محرکات کے چشمے سے دیکھتا ہے۔ اگر عمل اچھا ہوگا، محرکات صحیح ہوں گے، فکر پاکیزہ ہوگی تو اُس کا آئینہ دل بھی صاف ستھرا ہوگا، لہٰذا دنیا اسے اچھی اور خوبصورت نظر آئے گی۔ اگر آئینہ ہی میلا ہو، اس کا شیشہ کالا پڑ جائے تو ہر چیز کالی اور میلی دکھائی دے گی......

انسان کی زندگی کا بڑا مقصد یہ ہے کہ زندگی میں جتنا بھی ممکن ہو وہ لوگوں کے لیے خیر وخوبی کا سرچشمہ بنے۔ ایسا سورج بن جائے جس سے روشنی، محبت اور خیر کا اجالا پھیلے، اس کا دل انسانی خیر خواہی، بھلائی اور شفقت سے بھرپور ہو۔ اُس سے جو بھی قریب ہو اُسے بھلائی پہنچے، ایسا شخص ہوتا ہے جو مشکلات ومسائل کو دیکھ کر مسکراتا ہے۔ ان پر غلبہ پانے سے اسے لذت ملتی ہے، وہ ان کا مقابلہ ہنستا مسکراتا کرتا ہے اور زیرِ لب دہراتا ہے ؎

چلا جاتا ہوں ہنستا کھیلتا موجِ حوادث سے
اگر آسانیاں ہوں زندگی دشوار ہو جائے [1]

خوش رہنے کے لیے چند امور کو ملحوظِ خاطر رکھنا ضروری ہے، اس سلسلے کے بعض قواعد درجِ ذیل ہیں:

---

[1] ملخصاً از: غم نہ کریں، ص: ۶۲۔۶۵، ڈاکٹر عائض القرنی (مترجم: غطریف شہباز ندوی) ط: ۲۰۱۴ء، مکتبہ اسلامیہ، غزنی سٹریٹ اردو بازار، لاہور)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1. پہلی بات یہ دھیان میں رکھیں کہ اگر آپ صرف آج پر نظر نہ رکھیں گے تو ذہن بٹ جائے گا۔ معاملات ڈانواڈول ہوں گے، اندیشے اور تفکرات بڑھ جائیں گے، اسی بات کو تو یوں کہا گیا ہے:

"صبح کرلو تو شام کا انتظار نہ کرو، شام کرو تو صبح کے انتظار میں مت رہو۔"[1]

2. ماضی کو پورے طور پر بھول جائیں، جو گزر گیا اُس پر غور وفکر بے وقوفی اور جنون ہے۔
3. مستقبل پر توجہ نہ دیں کہ عالمِ غیب کی بات ہے۔ جب تک وہ آ نہ جائے اس کے بارے پیشگی فکرمند نہ ہوں۔
4. تنقید سے اکھڑ نہ جایئے، ثابت قدم رہیے، یہ جان لیجیے کہ تنقید سے آپ کی قیمت بڑھے گی۔
5. اللہ پر ایمان اور عمل صالح ہی بہترین اور خوشگوار زندگی ہے۔
6. جو اطمینان وسکون اور راحت چاہتا ہو اُسے اللہ کا ذکر اختیار کرنا چاہیے۔
7. بندہ پر یہ یقین کرنا لازم ہے کہ ہر شے قضاوقدر سے ہوتی ہے۔
8. کسی کی طرف سے شکریہ کا انتظار نہ کریں۔
9. اپنے آپ کو اِس کا عادی بنائیں کہ مشکل سے مشکل ڈیوٹی انجام دیں۔
10. جو ہوا، ہوسکتا ہے وہ بہتر ہو۔
11. مسلمان کے لیے تقدیر کا ہر فیصلہ بہتر ہے۔
12. نعمتوں پر شکر ادا کریں اور ان پر غور کریں۔
13. جو کچھ آپ کے پاس ہے اس کے ساتھ آپ بہت سے لوگوں سے بہتر ہیں۔
14. ایک وقت سے دوسرا وقت آسان ہے۔
15. مصیبت کے وقت دعا ضروری ہے۔

---

[1] بخاری، الرقاق، قول النبی ﷺ کن فی الدنیا......ح:٦٤١٦ .

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١٦ مصائب بصیرت کے لیے مرہم اور قلب کے لیے قوت ہوتے ہیں۔

١٧ تنگی کے ساتھ آسانی بھی ہے۔

١٨ چھوٹے امور آپ پر حاوی نہ ہو جائیں۔

١٩ آپ کا رب بہت معاف کرنے والا ہے۔

٢٠ غصہ نہ کریں، غصہ نہ کریں، غصہ نہ کریں۔

٢١ سامانِ زندگی روٹی، پانی اور سایہ ہے اس کے علاوہ کی فکر نہ کریں۔

٢٢ آسمان میں آپ کے لیے روزی اور وہ ہے جس کا آپ سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔ [1]

٢٣ جس حادثے کا زیادہ اندیشہ ہوتا ہے وہ نہیں ہوتا۔

٢٤ مصیبت زدوں میں آپ کے لیے نمونہ ہے۔

٢٥ اللہ جب کسی قوم کو پسند کرتا ہے انھیں مبتلائے مصیبت کرتا ہے۔

٢٦ مصیبت میں مسنون دعائیں کریں بے کار نہ بیٹھیں۔

٢٧ سنجیدہ اور مفید کام کریں، یونہی نہ بیٹھے رہیں۔

٢٨ افواہوں اور فضول باتوں کو چھوڑ دیں اور ان کی تصدیق نہ کریں۔

٢٩ کینہ اور انتقام کی خواہش آپ کی صحت کو نقصان پہنچائے گی، حریف اور دشمن کو نہیں۔

٣٠ جو تکلیف بھی پہنچی ہے وہ گناہوں کا کفارہ ہے۔ [2]

---

[1] ٥١/ الذّٰریٰت:٢٢.

[2] ایضاً، ص:١١٧-١١٨.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خوش رہنے کے لیے کچھ مزید ہدایات

- اپنی صورت، صلاحیت، آمدنی اور اہل و عیال پر قناعت کریں تمھیں راحت ملے گی۔
- استغفار زیادہ سے زیادہ کریں، اس سے روزی کشادہ، اولاد، علم نافع اور آسانی ملتی ہے اور گناہ کم ہوتے ہیں۔
- ﴿لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي كَبَدٍ﴾ [1] "ہم نے انسان کو مشقت میں پیدا کیا ہے۔" یہ انسان کے لیے سنتِ ثابتہ ہے۔ اس میں تبدیلی نہیں ہوگی کہ اسے محنت و مشقت میں رہنا ہے۔ لہٰذا حقیقت کو تسلیم کر کے زندگی کو اُس کے مطابق ڈھالنا چاہیے۔
- رکاوٹوں اور مشکلات پر قابو پالینا بھی خوش بختی کا کام ہے کیونکہ کامیابی کی لذت کے برابر کوئی لذت نہیں ہوتی۔
- مصیبت کی وجہ سے اللہ اور بندے کے درمیان قربت ہوتی ہے۔ آپ دعا کرتے ہیں، مصیبت کبر و غرور اور فخر کو ختم کر دے گی۔
- سعادت کے بڑے دروازوں میں سے والدین کی دعا ہے، اُسے غنیمت جانیں تاکہ ان کی دعا ہر برائی سے آپ کے لیے ڈھال بن جائے۔
- لاحول ولا قوة الا بالله بار بار پڑھیں، اس سے شرح صدر ہوتا ہے، حال کی اصلاح ہوتی ہے، بوجھ ہلکا اور اللہ راضی ہوتا ہے۔
- ﴿لَّا إِلَٰهَ إِلَّا أَنتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنتُ مِنَ الظَّالِمِينَ﴾ [2] ہمیشہ پڑھا کریں، کیونکہ تکلیف دُور کرنے اور آزمائش ہٹانے میں اس دعا کی بڑی تاثیر ہے۔
- سورہ الم نشرح پر غور کریں، پریشانیوں میں اس کی تلاوت کریں، بحرانوں میں یہ

---

[1] ۹۰/ البلد:٤ .
[2] ۲۱/ الانبياء:۸۷ .

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سب سے بڑی دوا ہے۔

- دعائے کرب لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبُّ الْاَرْضِ وَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ پڑھا کریں۔ ❶
- ﴿حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ﴾ ❷ کو نہ بھولیں کہ لگی آگ اس سے بجھ جاتی ہے، ڈوبتا ہوا بچ جاتا ہے، کھوئے ہوئے کو راستہ مل جاتا ہے اور اللہ سے عہد مضبوط ہو جاتا ہے۔
- ﴿وَاسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ﴾ ❸ ''صبر و نماز کے ذریعے سے مدد طلب کرو۔'' یہ دونوں زندگی کی قوتیں ہیں، زادِ سفر ہیں، بابِ امید ہیں، کشادگی کی کنجی ہیں، جس نے صبر کیا، نماز کی پابندی کی تو اسے صبحِ صادق، فتحِ مبین اور قریبی مدد کی خوشخبری دے دیجیے۔
- ﴿لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا﴾ ❹ ''غم نہ کریں اللہ ہمارے ساتھ ہے۔'' وہ ہمیں دیکھ رہا ہے، ہماری سنتا ہے۔ دشمن پر ہماری مدد کرتا ہے، مشکلات کو آسان کرتا ہے، غمناک چیزیں دُور کرتا ہے۔
- ﴿لَا تَایْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰہِ﴾ ❺ ''اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں۔'' کہ اس کی کشادگی قریب ہے۔ اس کا لطف جلد ہی آئے گا، اس کی آسانی ملنے والی ہے، اس کا کرم وسیع اور فضل بہت بڑا ہے۔
- ﴿فَاللّٰہُ خَیْرٌ حٰفِظًا﴾ ❻ ''اللہ بہترین محافظ ہے۔'' غائب کی حفاظت کرتا، بے

---

❶ بخاری، الدعوات، الدعاء عند الکرب، ح:٦٣٤٦؛ مسلم، ح:٢٧٣٠.

❷ ٣/ اٰل عمرٰن:١٧٣.

❸ ٢/ البقرۃ:٤٥.

❹ ٩/ التوبۃ:٤٠.

❺ ١٢/ یوسف:٨٧.

❻ ١٢/ یوسف:٦٤.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وطن کو وطن واپس کرتا، گم کردہ راہ کو ہدایت دیتا، مبتلائے مصیبت کو عافیت دیتا، مریض کو شفا دیتا، اور تکلیف دُور کرتا ہے۔

- ﴿ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ﴾ ❶ ''ہر روز اُس کی ایک شان ہوتی ہے۔'' وہ تکلیف دُور کرتا، گناہ کی مغفرت کرتا، روزی دیتا، مریض کو شفا دیتا، آزمائش میں مبتلا کو معافی دیتا ہے، قیدی کو چھڑاتا اور ٹوٹے کو جوڑتا ہے۔
- ﴿ أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ ﴾ ❷ ''اس کے علاوہ کوئی الٰہ ہے جو پریشان حال کی دعا سنتا ہے؟'' وہی مضطر کی تکلیف اور اذیت دُور کرتا ہے، اس کی تمنا پُوری کرتا اور اس کی مراد برلاتا ہے۔
- ﴿ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴾ ❸ ''اللہ ہمیں کافی ہے وہ بڑا اچھا کارساز ہے۔'' ہماری تکلیفیں دُور کرتا ہے، مصیبتیں ختم کرتا، گناہ معاف کرتا، دلوں کی اصلاح کرتا اور عیوب کی پردہ پوشی کرتا ہے۔ ﴿ أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ ﴾ ❹ ''کیا اللہ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں۔''
- ﴿ وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ﴾ ❺ ''اللہ آپ کو لوگوں سے بچائے گا۔'' لہٰذا کوئی دشمن نقصان نہ پہنچائے گا، کوئی سرکش تم تک نہ پہنچے گا، کوئی حاسد تم پر غالب نہ ہوگا، کوئی دشمن مسلط نہ ہوگا اور جابر تم پر ظلم نہ کر سکے گا۔
- ﴿ لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَٰلِكَ أَمْرًا ﴾ ❻ ''آپ نہیں جانتے کہ اللہ اس کے بعد کوئی راہ نکالے۔'' تو غم ختم ہو جائے، فکر مٹ جائے، حزن کا ازالہ ہو جائے، معاملہ آسان کردے، دُور کو نزدیک کردے۔
- ﴿ سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ﴾ ❼ ''اللہ تنگی کے بعد آسانی لاتا ہے۔'' بیڑی

---

❶ ٥٥/ الرحمٰن:٢٩.
❷ ٢٧/ النمل:٦٢.
❸ ٣/ آل عمرٰن:١٧٣.
❹ ٣٩/ الزمر:٣٦.
❺ ٥/ المائدة:٦٧.
❻ ٦٥/ الطلاق:١.
❼ ٦٥/ الطلاق:٧.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کھل جائے گی، رسی ٹوٹ جائے گی، دروازہ کھلے گا، بارش برسے گی، غائب آ جائے گا اور حالات درست ہو جائیں گے۔

- قرآن کا حافظ جو رات میں اور صبح و شام پڑھتا ہو تکان کا شکار ہو گا نہ خلا اور اکتاہٹ کا کیونکہ قرآن زندگی میں مسرت بھر دیتا ہے۔
- اگر دشمن تمھیں برا بھلا کہتے ہیں، حاسد سب وشتم کرتے ہیں تو اس سے تمھارا ہی وزن بڑھتا ہے، اس کے معنیٰ یہ ہیں کہ تم اتنی اہمیت والے ہو گئے تبھی تو تمھارا ذکر ہو رہا ہے۔
- یہ جان لیں کہ جو تمھاری چغلی کرتا ہے اس نے اپنی نیکیاں تمھیں دے دیں، تمھاری برائیاں ختم کر دیں، تمھیں مشہور کر دیا۔ یہ بھی ایک نعمت ہے۔
- گھر، مال، اولاد، ملازمت اور اور شکل وصورت میں جو آپ سے کم تر ہو اُس پر نظر رکھیں تا کہ اندازہ ہو کہ آپ ہزاروں سے اوپر ہیں۔
- آپ پیروں پر چل رہے ہیں، جبکہ کتنے ہی پیر کٹے ہوئے ہیں، آپ ٹانگوں پر کھڑے ہوتے ہیں کتنی ٹانگیں کٹی ہوئی ہیں، آپ سوتے ہیں کتنے ہیں جنھیں نیند نہیں آتی، آپ شکم سیر ہیں کتنے ہیں جو بھوکے ہیں۔
- یہ جان لیں کہ بھائی، بیٹے، بیوی، بچے اور دوست واحباب جن سے بھی واسطہ پڑتا ہے وہ عیب سے خالی نہیں اس لیے سب کو جیسے ہیں ویسے قبول کرنے کی عادت ڈالیں۔
- ایک ساعت میں تنہائی اختیار کر کے اپنے امور میں غور کریں، اپنے آپ کا محاسبہ کریں، آخرت کے بارے میں سوچیں، اپنی اصلاح کریں۔
- لوگوں کو پہلے سلام کریں، مسکرا کر ملیں، اور ان سے توجہ سے پیش آئیں تا کہ ان سے قریب ہو جائیں اور دلوں میں ان کے لیے محبت ہو جائے۔
- خاوند اور بیوی میں ایک ناراض ہو تو دوسرا چپ رہے، دونوں ایک دوسرے کی کمی کو برداشت کریں۔ کیونکہ انسان غلطی سے پاک نہیں ہو سکتا۔
- سعادت حسب ونسب اور سونے چاندی میں نہیں بلکہ دین، علم، ادب اور ضرورت کی تکمیل میں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- دن کو ضائع کرنے والا وہ ہے جو اُسے بغیر حق ادا کیے، بغیر کسی فرض کو نبھائے، بغیر کسی مقام کو پائے، بغیر خوشی حاصل کیے، بغیر علم سیکھے، بغیر کسی صلہ رحمی کے اور بغیر کسی خیر کو انجام دیے بغیر گزار دے۔
- بہترین دوست وہ ہے جس پر آپ کو اعتماد ہو اور جس سے راحت ملے، جس سے آپ دل کی بات کہہ سکیں، جو آپ کے غم میں شریک ہو، جو آپ کا راز افشا نہ کرے۔
- اگر آپ کو کوئی گالی دیتا ہے تو رنجیدہ مت ہوں، لوگوں نے تو رب تعالیٰ کی شان میں گستاخیاں کی ہیں جس نے انھیں وجود بخشا، اس کے وجود میں انھوں نے شک کیا، بھوکے ہوتے ہیں کھلاتا وہ ہے، شکر کسی اور کا کرتے ہیں۔ وہ انھیں خوف سے نجات دیتا ہے یہ اس سے جنگ کرتے ہیں۔
- جس کا بیٹا نافرمان، بیوی جھگڑالو، پڑوسی موذی، دوست بد خلق، نفس امارہ ہو اور جو خواہشات کے پیچھے چلتا ہو وہ کیسے خوش رہ سکتا ہے۔ آپ کے رب کا آپ پر حق ہے، آپ کے نفس کا حق ہے، آپ کی آنکھوں کا حق ہے، آپ کی بیوی کا حق ہے، آپ کے مہمان کا حق ہے، لہٰذا ہر حق دار کو اُس کا حق دیں۔
- فراخی کے دنوں میں مصیبت کے دنوں کا سامان کر لیں، مال کو صدقہ دے کر تحفظ کا ذریعہ بنائیں، اپنی عمر کو اطاعت ربی میں صرف کریں۔
- ﴿سَابِقُوْٓا﴾ [1] ''اور آگے قدم بڑھاؤ۔'' پیش قدمی کے علاوہ کوئی چارہ نہیں، زمانہ گزر رہا ہے، سورج چل رہا ہے، چاند محوِ سفر ہے، ہوا چل رہی ہے لہٰذا آپ بھی نہ ٹھہریں، زندگی کا قافلہ رک کر آپ کا انتظار نہیں کرے گا۔
- پرندے کو روزی گھونسلے میں نہیں مل جاتی، شیر کی خوراک کچھار میں نہیں پہنچتی، چیونٹی کا کھانا گھر میں نہیں آتا۔ یہ سب غذا کی طلب میں نکلتے اور محنت کرتے ہیں۔ انھی کی طرح طلب کریں اور محنت کریں تبھی پائیں گے۔

---

[1] الحدید 57/:21.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دل کے سرور واطمینان کا حصول اور غم و پریشانی سے نجات کی بنیادیں

دلوں کا سرور و اطمینان اور غم و پریشانی سے نجات ہر ایک کو مطلوب ہے اور اسی سے اطمینان بخش زندگی حاصل ہوتی ہے، اس نعمت کے حصول کے چند دینی، قدرتی اور عملی اسباب ہیں جو کامل طور پر صرف مسلمان ہی کو حاصل ہو سکتے ہیں، ان میں سے بعض اسباب یہ ہیں:

① ایمان باللہ۔

② حکم الٰہی کی بجا آوری اور گناہوں سے پرہیز۔

③ قول و عمل اور ہر بھلائی کے ذریعے سے مخلوق پر احسان۔

④ عمل خیر، دینی علوم اور نفع بخش دنیاوی علوم میں مشغولیت۔

⑤ ماضی اور مستقبل (بعید) کے کاموں میں سوچ و فکر نہ کر کے روزمرہ کے کاموں میں مشغول رہنا۔

⑥ کثرت سے ذکر الٰہی۔

⑦ اللہ کی ظاہری و باطنی نعمتوں کا بیان کرنا۔

⑧ اپنے سے کم درجہ لوگوں کی طرف دیکھنا اور جنھیں اپنے سے زیادہ دنیاوی نعمت حاصل ہو ان کی طرف توجہ نہ کرنا۔

⑨ غم و الجھن پیدا کرنے والے اسباب کو دور کرنے کی کوشش کرنا اور راحت و سرور پیدا کرنے والے اسباب کے حصول کی کوشش کرنا۔

⑩ بعض ان نبوی دعاؤں کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ سے مانگنا جن کی مدد سے اللہ کے رسول ﷺ غم و پریشانی دور ہونے کی دعا کرتے رہے۔ [1]

---

[1] مسلمان کے لیے اہم احکام و مسائل، ص: ۱۴۰، www.tafseer.info

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تلاوتِ قرآن کریم سے غموں کا بوجھ ہلکا کیجیے

ذکر الٰہی اور تلاوت قرآن سے بھی غموں کا بوجھ ہلکا کیا جاسکتا ہے۔ اگر ہم قرآن مجید کی دلجمعی سے تلاوت کریں، اس کے پیغام پر غور کریں اور اس کا اثر قبول کریں تو ہماری پریشانیوں میں یقیناً کمی واقع ہوگی۔

جو لوگ ظاہری اور باطنی طور پر قرآن کریم سے متاثر ہوتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے ان کی تعریف میں فرمایا:

﴿ اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَ قُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۲۳﴾ ﴾ [1]

''اللہ نے سب سے اچھی بات نازل کی، ایسی کتاب جو آپس میں ملتی جلتی ہے، (ایسی آیات) جو بار بار دھرائی جانے والی ہیں، اس سے ان لوگوں کی کھالوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں، پھر ان کی کھالیں اور ان کے دل اللہ کے ذکر کی طرف نرم ہو جاتے ہیں۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے، جس کے ساتھ وہ جسے چاہتا ہے راہ پر لے آتا ہے اور جسے اللہ گمراہ کردے تو اسے کوئی راہ پر لانے والا نہیں۔''

[1] ۳۹/ الزمر: ۲۳.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم سے اعراض کرنے والوں کی مذمت کی جو اس سے متاثر نہیں ہوتے تو فرمایا:

﴿ وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَ نَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَ فِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَ اِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْۤا اِذًا اَبَدًا ۝ ﴾ ❶

"اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جسے اس کے رب کی آیات کے ساتھ نصیحت کی گئی تو اس نے ان سے منہ پھیر لیا اور اسے بھول گیا جو اس کے دونوں ہاتھوں نے آگے بھیجا تھا، بے شک ہم نے ان کے دلوں پر پردے بنا دیے ہیں، اس سے کہ اسے سمجھیں اور ان کے کانوں میں بوجھ رکھ دیا ہے اور اگر آپ انھیں سیدھی راہ کی طرف بلائیں تو اس وقت وہ ہرگز کبھی راہ پر نہ آئیں گے۔"

ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ۝ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ۝ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ۝ ﴾ ❷

"تو انھیں کیا ہے کہ نصیحت سے منہ موڑنے والے ہیں۔ جیسے وہ سخت بدکنے والے گدھے ہیں۔ جو شیر سے بھاگے ہیں۔"

قرآن کریم سے متاثر ہونے کے اسباب

1: اللہ عزوجل کی تعظیم سے دل کا معمور ہونا۔

2: قرآن کریم سے نفع حاصل کرنے کی سچی رغبت۔

3: گناہوں کا ترک کرنا اور اطاعت کی طرف متوجہ ہونا۔

4: جو تلاوت کیا جا رہا ہو اس کی طرف دلجمعی اور غور سے سننے میں دلچسپی۔

5: اس تصور میں پختگی کہ قرآن کریم اس کے لیے خطاب ہے اور وہی اس خطاب کا مقصود ہے۔

❶ ۱۸/ الکھف: ۵۷۔ ❷ ۷۴/ المدثر: ۴۹۔۵۱۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶: قرآن کریم کی خوش الحانی سے صحیح تلاوت کا اہتمام کرنے میں صحت کی حفاظت۔

۷: قرآن کریم کے معانی کا ذوق۔

۸: آیات کی تلاوت کا بار بار تکرار، دہرائی اور دور کی پابندی۔

۹: اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا تاکہ وہ اس پر قرآن کریم کی برکتیں کھول دے۔

۱۰: نبی کریم ﷺ اور اسلاف کے قرآن کریم کے ساتھ احوال پر نظر۔ [1]

---

[1] مختصر تفسیر احمد علی المزید، عادل علی الشدی، ص: ٦٨۔ مدار الوطن للنشر، سعودی عربی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب : ۵

آزمائش میں نیک لوگوں کا طرزِ عمل

جب ایسے مومن پر آزمائش آتی ہے جو اپنے رب کی اطاعت کا حریص اور نیکیوں کی طرف سبقت کرنے والا ہوتا ہے تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرتے ہیں۔

کیونکہ انبیاء علیہم السلام اللہ تعالیٰ کو تمام انسانوں سے زیادہ محبوب ہیں لیکن اس کے باوجود وہ تمام لوگوں سے بڑھ کر آزمائش میں مبتلا ہوتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ عِظَمَ الْجَزَاءِ مَعَ عِظَمِ الْبَلَاءِ ، وَإِنَّ اللّٰهَ إِذَا أَحَبَّ قَوْمًا اِبْتَلَاهُمْ ، فَمَنْ رَضِيَ فَلَهُ الرِّضَا ، وَمَنْ سَخِطَ فَعَلَيْهِ السَّخَطُ .)) ❶

"بڑی جزاء بڑی آزمائش کے ساتھ ہے اور یقیناً جب اللہ کسی قوم سے محبت کرتے ہیں تو وہ اسے آزمائش میں مبتلا کر دیتے ہیں، جو شخص (آزمائش پر) راضی رہا تو اس کے لیے (اللہ کی) رضا اور خوشنودی ہے اور جو آزمائش پر ناراض ہوا تو اس کے لیے (اللہ کی) ناراضی اور غصہ ہے۔"

پس آزمائش بندے کے اللہ کے ہاں ذلیل و رسوا ہونے کی وجہ سے نہیں ہوتی بلکہ اللہ کے اسے برگزیدہ بنانے اور اس سے محبت کرنے کی وجہ سے ہوتی ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ اسے اس لیے آزمائش میں مبتلا کرتا ہے تاکہ وہ اسے کسی بڑی خدمت کے لیے منتخب کر لے اور اسے برتری اور فضیلت عطا کرے۔ ❷

❶ ترمذی، ح: ۲۳۹۶ .

❷ مشکلات کا مقابلہ،ص: ۵۰۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انسان بعض اوقات اپنی کم علمی کی بنا پر مفید چیزوں کو اپنے لیے مضر خیال کرتا ہے جبکہ معاملہ اس کے برعکس ہوتا ہے، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَ عَسٰۤی اَنْ تُحِبُّوْا شَیْـًٔا وَّ هُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ۠﴾ ❶

''اور ہوسکتا ہے کہ تم ایک چیز کو ناپسند کرو اور وہ تمھارے لیے بہتر ہو اور ہوسکتا ہے کہ تم ایک چیز کو پسند کرو اور وہ تمھارے لیے بری ہو اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔''

﴿فَعَسٰۤی اَنْ تَكْرَهُوْا شَیْـًٔا وَّ یَجْعَلَ اللّٰهُ فِیْهِ خَیْرًا كَثِیْرًا﴾ ❷

''شاید کہ تم ایک چیز کو ناپسند کرو اور اللہ اس میں بہت بھلائی رکھ دے۔''

ابن الفرضی کہتے ہیں کہ میں نے ذوالنون کو یہ کہتے ہوئے سنا:

''آزمائش مومن کے لیے ایک خوش نما اور جاذب نظر چیز ہے، جب اس پر آزمائش نہیں ہوتی تو اس کی حالت بگڑ جاتی ہے۔'' ❸

پس مسلمان جب اللہ سے تقویٰ اختیار کرتا ہے اور مخلص ہوکر اس کی اطاعت و بندگی میں لگ جاتا ہے تو ہر وہ ناپسندیدہ چیز جس میں وہ مبتلا ہوتا ہے اس کے حق میں بہتر ہوتی ہے۔ ❹

اور جب بندے کو اپنے رب تعالیٰ کے متعلق معرفت تامہ حاصل ہوجاتی ہے تو وہ یقینی طور پر یہ جان لیتا ہے کہ وہ ناپسندیدہ سختیاں اور مصیبتیں جو اسے پہنچی ہیں ان میں اس کے لیے کئی قسم کی مصلحتیں اور فائدے ہیں جو اس کے علم اور اس کی سوچ و فکر میں نہیں آسکتے، بلکہ بندے کے لیے اس چیز میں، جسے وہ ناپسند کرتا ہے، عظیم مصلحت ہوتی ہے، اس چیز کی نسبت جسے وہ پسند کرتا ہے۔ پس لوگوں کی عام مصلحتیں ان کی ناپسندیدہ چیزوں میں ہوتی ہیں، جیسا

❶ ٢/ البقرة: ٢١٦.   ❷ ٤/ النساء: ١٩.

❸ تهذيب حلية الأولياء: ٣/ ٢٣٤، اعداد، صالح الشامي.

❹ الفوائد، ص: ١٠٤.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ ان کی عام تکلیفیں اور نقصان اور ان کی ہلاکتوں کے اسباب ان کی پسندیدہ چیزوں میں ہوتے ہیں۔ ❶

نبی ﷺ نے فرمایا:

''مومن کا معاملہ بہت قابل تعجب ہے، اس کا معاملہ سارے کا سارا اس کے لیے بہتر ہے اور یہ سعادت صرف مومن کو ہی حاصل ہے، اگر اسے خوشحالی ملے تو وہ اس پر شکریہ ادا کرتا ہے، پس یہ اس کے حق میں بہتر ہوتا ہے اور اگر اسے تکلیف پہنچے تو وہ اس پر صبر کرتا ہے تو یہ اس کے حق میں بہتر ہوتا ہے۔'' ❷

❶ الفوائد: ۱۰٤-۱۰۵.
❷ مسلم: ۲۹۹۹.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آزمائشوں کے راستے

آزمائشوں کا کٹھن راستہ انبیاء علیہم السلام اور دیگر عظیم لوگوں کا راستہ ہے، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ وَ كَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّ نَصِيْرًا﴾ [1]

''اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لیے مجرموں میں سے کوئی نہ کوئی دشمن بنایا اور آپ کا رب ہدایت دینے والا اور مدد کرنے والا کافی ہے۔''

ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَ الْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ؕ﴾ [2]

''اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لیے انسانوں اور جنوں کے شیطانوں کو دشمن بنا دیا، ان کا بعض بعض کی طرف ملمع کی ہوئی بات دھوکا دینے کے لیے دل میں ڈالتا رہتا ہے۔''

مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا: میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! لوگوں میں سب سے زیادہ آزمائش میں کون مبتلا کیے گئے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

''انبیاء (کی سب سے سخت آزمائش ہوئی) پھر ان جیسا مشن اختیار کرنے والے، پھر جو اُن سے قریب ترین تھے۔ آدمی اپنی دینداری کے مطابق آزمائش

[1] ۲۵/ الفرقان: ۳۱.
[2] ٦/ الانعام: ۱۱۲.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں مبتلا کیا جاتا ہے، اگر تو اس کی دینداری ٹھوس اور پختہ ہو تو اس کی آزمائش سخت ہوتی ہے اور اگر اس کی دینداری میں کچھ لچک اور نرمی ہو تو اسے اپنی دینداری کے مطابق آزمائش میں مبتلا کیا جاتا ہے اور بندہ (مومن) پر آزمائش آتی ہی رہتی ہے حتیٰ کہ اسے زمین پر چلنے والا ایسا انسان بنا دیتی ہے کہ اس پر کوئی گناہ نہیں ہوتا۔'' ❶

عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

''میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ کسی کو تکلیف میں مبتلا نہیں دیکھا۔'' ❷

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنِّي أُوْعَكُ كَمَا يُوْعَكُ رَجُلَانِ مِنْكُمْ .)) ❸

''مجھے تم میں سے دو آدمیوں جتنا بخار چڑھتا ہے۔''

عظیم لوگ تو وہ ہیں جو مشکلات کا سامنا کرتے ہیں مگر وہ ہمت کے ساتھ آگے بڑھتے چلے جاتے ہیں لیکن ٹھہر جانے والوں کو مشکل اور دشوار گزار راستے پر نہیں چلنا پڑتا۔

نہیں تیرا نشیمن قصرِ سلطانی کے گنبد پر
تُو شاہیں ہے، بسیرا کر پہاڑوں کی چٹانوں پر

---

❶ ترمذي، ح: ۲۳۹۸۔ امام ترمذی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو حسن کہا ہے۔
❷ بخاري، ح: ٥٦٤٦ .
❸ بخاري، ح: ٥٦٦٠ .

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آزمائشوں میں گرفتار ہونے والے لوگ

پھر یہ سوچیں کہ آپ اکیلے ہی مصیبت میں مبتلا نہیں کیے گئے، آپ سے پہلے اور آپ کے بعد لوگ آزمائشوں میں ڈالے گئے اور ڈالے جائیں گے اور آپ اللہ کی زمین میں جدھر بھی نگاہ دوڑاؤ گے آپ کو آزمائشوں میں مبتلا لوگ نظر آئیں گے، اللہ تعالیٰ جو آزمائش بھی کسی کے مقدر کرتا ہے اس میں اس کی کمال حکمت پنہاں ہوتی ہے۔

انبیاء و صالحین آزمائشوں میں مبتلا کیے گئے۔ ان میں سے کسی کو قید کیا گیا اور کسی کو بیماری میں مبتلا کیا گیا، کسی کو اس کے شہر و ملک سے نکال دیا گیا، ان میں سے کسی کو مارا پیٹا گیا اور کسی سے دشمنی کی گئی اور تکلیفیں دی گئیں۔ سینکڑوں افراد ایسے ہوں گے جن کو معزول کیا گیا یا دھتکارا گیا یا بیماری یا فقر و فاقہ اور دیگر تکلیفوں میں مبتلا کیا گیا، پس آپ کو اکیلے ہی مصیبت نہیں پہنچی اور نہ آپ اکیلے ہی آزمائش میں مبتلا ہوئے۔

- ایوب علیہ السلام طویل مدت تک بیماری میں مبتلا رہے۔
- طویل عرصہ تک یعقوب علیہ السلام اپنے بیٹے (یوسف علیہ السلام) کو گم کیے رہے۔
- یوسف علیہ السلام کو قید میں ڈالا گیا۔
- موسیٰ علیہ السلام کو سخت تکلیف میں مبتلا کیا گیا اور انھیں ایک جبار و سرکش دشمن کا سامنا کرنا پڑا۔
- محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے یتیمی کی حالت میں فقر و فاقہ کی زندگی بسر کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جھٹلایا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جادوگر، مجنون اور شاعر کہا گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مذاق اڑایا گیا اور سجدے کی حالت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت پر اونٹ کی اوجڑی پھینکی گئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے شہر سے نکالا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پیاروں اور صحابہ رضی اللہ عنہم کی وفات کا صدمہ پہنچتا رہا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو طرح طرح کی تکلیفیں دی گئیں اور انہوں نے بہت سی سختیوں اور مصیبتوں کا سامنا کیا اور ہر دور میں اور ہر جگہ علماء اور صالحین کو آزمائشوں میں مبتلا کیا گیا۔ ❶

چنانچہ رسولوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿حَتّٰۤى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَ ظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَآءُ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ۝﴾ ❷

”یہاں تک کہ جب رسول بالکل ناامید ہوگئے اور انہوں نے گمان کیا کہ ان سے یقیناً جھوٹ کہا گیا تھا تو ان کے پاس ہماری مدد آ گئی، پھر جسے ہم چاہتے تھے وہ بچالیا گیا اور ہمارا عذاب مجرم لوگوں سے ہٹایا نہیں جاتا۔“

رسولوں کی آزمائش ہوئی تو اُنہوں نے آزمائش پر صبر کیا یہاں تک کہ ان کے پاس اللہ کی مدد آئی۔

﴿وَ لَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَ اُوْذُوْا حَتّٰۤى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ج﴾ ❸

”اور یقیناً آپ سے پہلے کئی رسول جھٹلائے گئے تو اُنہوں نے اس پر صبر کیا کہ وہ جھٹلائے گئے اور ایذا دیے گئے، یہاں تک کہ ان کے پاس ہماری مدد آ گئی۔“

فتح ونصرت وہ مقام ہے جو آزمائش سے ملتا ہے اور وہ منزل ہے جس تک آزمائش سے گزرے بغیر پہنچا نہیں جاسکتا اور ممکن نہیں کہ یہ کہا جائے کہ فلاں شخص فتح سے ہمکنار ہو گیا، جب کہ اس نے کسی ایسی آزمائش کا سامنا نہیں کیا ہے جس کی بنیادوں پر اسے فاتح اور کامیاب قرار دیا گیا ہو اور ہم کسی طالب علم کے متعلق اسی وقت یہ کہیں گے کہ وہ کامیاب ہوگیا جب وہ امتحان کو پاس کرلے گا، پس ایسے ہی زمین میں حقیقتاً فتح و نصرت آزمائش و امتحان سے گزرنے کے بعد ہی حاصل ہوتی ہے۔ ❹

---

❶ مشکلات کا مقابلہ،ص:۷۷۔۷۸۔ ❷ ۱۲/ یوسف: ۱۱۰۔

❸ ٦/ الانعام: ٣٤۔ ❹ مشکلات کا مقابلہ،ص:۱۰۲۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لہٰذا مومن آزمائش میں مبتلا کیا جائے تو اُسے چاہیے کہ فتح ونصرت کا منتظر رہے:

﴿ اَلَآ اِنَّ نَصۡرَ اللّٰهِ قَرِیۡبٌ ﴾ ❶

''سن لو! بے شک اللہ کی مدد قریب ہے۔''

❶ ٢/ البقرة : ٢١٤.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انبیاء ورسل علیہم السلام اور دیگر صلحاء کی سیرت کا مطالعہ

عزیمت اختیار کرنے والے راہِ حق کے راہوں کے سچے واقعات اور سیرت کے مطالعہ میں بہت سے فوائد اور عبرتیں ہیں جو آزمائش میں مبتلا مومن کی ثابت قدمی اور تسلی کا باعث بنتی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنۢبَآءِ ٱلرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِۦ فُؤَادَكَ ۚ ﴾ ❶

''اور ہم رسولوں کی خبروں میں سے ہر وہ چیز آپ سے بیان کرتے ہیں جس کے ساتھ ہم آپ کے دل کو ثابت رکھتے ہیں۔''

سچے واقعات میں عبرت پکڑنے والے کے لیے عبرت کا سامان موجود ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے سورۃ الشعراء میں واقعات بیان کیے تو ہر واقعہ کے آخر میں فرمایا:

﴿ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ۝ ﴾ ❷

''اس میں یقیناً ایک نشانی ہے اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔''

اللہ تعالیٰ نے جو واقعات بیان کیے ہیں وہ ہماری ہی نصیحت کے لیے بیان کیے ہیں، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ لَقَدْ كَانَ فِى قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّأُو۟لِى ٱلْأَلْبَٰبِ ۗ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ ﴾ ❸

''ان کے بیان میں عقل والوں کے لیے ہمیشہ سے ایک عبرت ہے۔''

❶ ١١/ هود: ١٢٠.
❷ ٢٦/ الشعراء: ٨.
❸ ١٢/ يوسف: ١١١.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ کو حکم دیا کہ آپ ﷺ لوگوں کو وہ واقعات سنائیں جو آپ ﷺ کے علم میں ہیں تاکہ لوگ اپنے سے پہلے گزرنے والوں کے حالات پر غور وفکر کریں اور اپنے آپ کو ان پر قیاس کرتے ہوئے اپنے لیے عبرت کا سامان بنائیں۔ اگر گزشتہ لوگ ظالم تھے تو یہ ان کی روش سے دُور رہیں اور اگر وہ نیک تھے تو یہ ان کے کردار و عمل کو بنیاد بنائیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ﴾ ❶

''تو آپ یہ بیان سنا دیجیے تاکہ وہ غور وفکر کریں۔''

رسول اللہ ﷺ اور دین کی طرف دعوت دینے والے سابقہ لوگوں کے قصوں سے عبرت ونصیحت پکڑا کرتے تھے اور قرآنی واقعات اور حدیث نبوی میں مذکورہ قصے زاد راہ ہیں جو نفسوں کو سیراب اور دلوں کو مضبوط کرتے ہیں۔ ❷

نوح علیہ السلام اور ان کی قوم، ہود علیہ السلام اور ان کی قوم، صالح علیہ السلام اور ان کی قوم، ابراہیم علیہ السلام اور ان کی قوم، لوط علیہ السلام اور ان کی قوم، موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم، عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم اور حضرت محمد ﷺ اور آپ کی قوم کو جن حالات کا سامنا کرنا پڑا انھیں جاننے کی حرص اور کوشش کریں۔

اہل علم نے نبی ﷺ اور ان کی قوم کے جو حالات بیان کیے ہیں انھیں پڑھیں اور مکہ اور مدینہ میں انھیں جن حالات سے پالا پڑا ان کا مطالعہ کریں۔ علماء نے آپ ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے احوال واعمال کے متعلق جو کچھ بیان کیا ہے انھیں بھی پڑھیں۔ ❸

اسی طرح ہر علاقے اور ہر دَور کے علمائے حق اور نیک لوگوں کی سیرت پر غور وفکر کریں کیونکہ اس سے حکمت وسبق حاصل ہوگا اور آنے والی ہر آزمائش کے لیے کوئی نمونہ مل جائے گا۔ تاریخ میں کس قدر سبق اور عبرتیں ہیں۔

---

❶ ٧/ الاعراف: ١٧٦.

❷ دیکھیے: صحيح القصص النبوی، عمر الأشقر، ص: ١٥.

❸ مختصر سيرت النبی ﷺ، ص: ٨.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب : ٦

آزمائش سے پہلے اور بعد

مومن کے لیے ضروری ہے کہ وہ اذکار اور دعاؤں کے ذریعہ اپنے آپ کو محفوظ کرے اور تمام مصائب اور برائیوں سے بچنے کا طریقہ کار اختیار کرے۔

برائیوں سے بچنے، مصائب سے نجات پانے اور ان سے محفوظ رہنے میں ذکر کے عظیم فائدے ہیں۔ ان میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

① ''جس شخص نے بستر پر لیٹتے وقت آیۃ الکرسی پڑھی اس پر اللہ کی طرف سے ایک محافظ و نگران مقرر ہو جاتا ہے، چنانچہ صبح تک شیطان اس کے قریب نہیں آنے پاتا۔'' ❶

② عبد اللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: مَیں نے عرض کیا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! مَیں کیا پڑھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''ہر صبح و شام تین تین مرتبہ ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ (سورہ اخلاص) ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ (سورۃ الفلق) اور ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ (سورۃ الناس) پڑھیں تو یہ آپ کو ہر (آفت و پریشانی والی) چیز سے بچانے کے لیے کافی ہیں۔'' ❷

③ ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس نے رات کو سورۃ البقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھیں وہ اسے (ہر قسم کی

---

❶ بخاري، ح: ٢٣١١.

❷ ترمذي، ح: ٣٥٧٥۔ ابوداؤد، ح: ٥٠٨٢.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آفت و مصیبت سے بچانے کے لیے) کافی ہیں۔" ❶

حافظ ابن قیم رحمہ اللہ نے کہا:

"صحیح بات یہ ہے کہ گزشتہ حدیث کا مفہوم یہ ہے کہ سورۃ البقرہ کی آیتیں پڑھنا اسے ہر تکلیف دہ چیز کے شر سے بچانے کے لیے کافی ہیں۔" ❷

④ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس شخص نے کسی مصیبت زدہ آدمی کو دیکھ کر یہ پڑھا:

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا)) ❸

"سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے اس مصیبت سے بچایا ہے جس میں آپ کو مبتلا کیا ہے اور جس نے مجھے بہت سی دیگر مخلوقات پر فضیلت عطا کی ہے" تو وہ (مذکورہ دعا پڑھنے والا) کبھی اس مصیبت میں مبتلا نہیں ہوگا۔"

⑤ ایک روایت میں ہے کہ

"جس شخص نے شام کے وقت تین مرتبہ یہ کلمات پڑھے:

((أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ)) ❹

(میں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعہ تمام مخلوق کے شر سے پناہ مانگتا ہوں) تو اسے اس رات ڈنگ مارنے والے جانور کا زہر نقصان نہیں پہنچائے گا۔"

سہیل (مذکورہ حدیث کی سند کے ایک راوی) نے کہا:

"ہمارے گھر والے ان الفاظ کو یاد کر کے ہر رات انھیں پڑھتے تھے تو ان میں سے ایک لونڈی کو کسی زہریلے جانور نے ڈنگ مارا مگر اسے اس سے بالکل درد

---

❶ بخاري، ح: ٥٠٠٩. ❷ الوابل الصيب، ص: ١٢١.

❸ ترمذي، ح: ٣٤٣١؛ مسند البزار، ح: ٥٨٣٨.

❹ مسلم، ح: ٢٧٠٩؛ ترمذي، ح: ٣٦٠٤.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محسوس نہ ہوا۔“

⑥ خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کسی جگہ پڑاؤ ڈالا، پھر یہ کلمات پڑھے:

((أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ)) ❶

”(میں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعہ تمام مخلوق کے شر سے پناہ مانگتا ہوں) تو اس کے اس جگہ سے کوچ کرنے تک کوئی چیز اسے نقصان نہ پہنچائے گی۔“

⑦ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

”جس شخص نے (شام کے وقت) تین مرتبہ یہ کلمات پڑھے:

((بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ))

(اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام (کی برکت) سے زمین وآسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی) تو اسے صبح تک کوئی بلائے ناگہانی نہیں پہنچے گی اور جس نے صبح کے وقت تین مرتبہ یہ کلمات کہے تو شام تک اسے کوئی اچانک مصیبت نہیں پہنچے گی۔“

راوی حدیث نے کہا: ”اس روایت کو بیان کرنے والے ابان بن عثمان کو فالج ہو گیا، جب انہوں نے مذکورہ حدیث سنائی تو سننے والا شخص ان کی طرف دیکھنے لگا، یہ فرمانے لگا: آپ کو کیا ہے کہ آپ میری طرف دیکھ رہے ہو؟ اللہ کی قسم! میں نے عثمان رضی اللہ عنہ پر جھوٹ نہیں بولا اور نہ عثمان رضی اللہ عنہ نے ہی نبی ﷺ کے ذمہ جھوٹ لگایا ہے، لیکن جس دن مجھے یہ فالج ہوا تھا اس دن مجھے کسی بات پر غصہ چڑھا ہوا تھا تو میں یہ کلمات پڑھنا بھول گیا تھا۔“ ❷

⑧ عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ جب مسجد میں داخل

❶ ترمذي، ح: ٣٤٣٧.

❷ ابوداوٗد، ح: ٥٠٨٨۔ ترمذي، ح: ٣٣٨٨.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوتے تو یہ پڑھتے:

((أَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَبِسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ))

''میں اللہ عظیم کی اس کے کریم چہرے اور لازوال بادشاہت کے واسطے سے شیطان مردود سے پناہ مانگتا ہوں۔''

آپ ﷺ نے فرمایا:

((فَإِذَا قَالَ ذٰلِكَ، قَالَ الشَّيْطَانُ: حُفِظَ مِنِّي سَائِرَ الْيَوْمِ)) ❶

''تو جب وہ مذکورہ دعا پڑھتا ہے تو شیطان کہتا ہے: یہ (دعا پڑھنے والا) تمام دن کے لیے مجھ سے بچا لیا گیا۔''

⑨ جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

''جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت اور کھانا کھاتے وقت اللہ کا ذکر کرے تو شیطان (اپنے چیلوں کو مخاطب کرکے) کہتا ہے: نہ یہاں آپ کا قیام ہے نہ طعام اور جب وہ گھر میں داخل ہوتے وقت اللہ کا ذکر نہیں کرتا تو شیطان کہتا ہے: (میرے شاگردو!) آپ کا قیام اس گھر میں ہے اور جب وہ کھانا کھاتے وقت بھی اللہ کا ذکر نہیں کرتے تو شیطان کہتا ہے: آپ کا قیام و طعام اسی گھر میں ہے۔'' ❷

⑩ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

''رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اپنے گھر سے نکلتے وقت پڑھا:

((بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ))

(اللہ کے نام کے ساتھ (میں گھر سے نکلتا ہوں) میں اللہ پر بھروسا کرتا ہوں، اللہ کی توفیق کے بغیر کسی گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی ہمت نہیں

❶ ابوداؤد، ح: ٤٦٦.
❷ مسلم، ح: ٢١٠٨.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے) اس (پڑھنے والے) کے حق میں کہا جاتا ہے:

تُو کفایت کیا گیا، تیری راہنمائی کی گئی اور تو بچا لیا گیا۔

شیطان اس سے الگ ہو جاتا ہے اور دوسرے شیطان سے کہتا ہے:

تُو اس شخص کا کیا بگاڑ سکتا ہے جس کی (اللہ کی طرف سے) راہنمائی کی گئی، اسے کفایت کی گئی اور اسے (ہر قسم کے شر اور خسارے سے) بچا لیا گیا۔" ❶

اللہ کے ذکر میں شیاطین سے بچاؤ ہے، نیز مصیبتوں اور برائیوں سے بچاؤ ہے۔ یہ تو محض مثالیں تھیں ورنہ اس قسم کے اذکار اور دعائیں تو بہت زیادہ ہیں لہٰذا انھیں زیادہ سے زیادہ یاد کرنے اور پڑھنے کی حرص پیدا کریں، اللہ کے اذن و حکم کے ساتھ وہ بہت سی برائیوں اور مصیبتوں سے آپ کو محفوظ رکھیں گی۔

بچاؤ کے اسباب اختیار کریں اور ہر اس چیز سے بچیں اور دُور رہیں جو برائی کو کھینچ لاتی ہے یا مصیبت کا سبب بنتی ہے یا عداوت و دشمنی کو بھڑکاتی ہے۔ پس اگر اعتدال کے ساتھ مبالغہ آمیزی سے بچتے ہوئے ان حفاظتی تدابیر کے بعد بھی کوئی آفت و مصیبت آن پڑے تو آپ کو قصور وار ٹھہرا کر ملامت نہیں کی جائے گی یا آپ کو ضمیر کی ملامت کا احساس نہیں ہوگا اور اس بات پر ایمان لائیں کہ ہر چیز اللہ کے فیصلے اور تقدیر کے ساتھ ہی وقوع پذیر ہوتی ہے۔ ❷

اچھے انجام کو یاد کر کے، اجر و ثواب کو یاد رکھ کر، جلد کشادگی کی امید اور اس جیسی دیگر چیزوں کو یاد کر کے اپنے آپ سے آزمائش کے اثر اور اس کے بوجھ کو دُور کریں اور ہر ممکن اسباب کو اِختیار کریں، جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((وَاحْرِصْ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ ...... وَلَا تَعْجِزْ.)) ❸

"اور اس چیز کی حرص کریں جو آپ کو فائدہ دے...... اور عاجز ہو کر مت بیٹھ جائیں۔"

❶ ابوداود، ح: ٥٠٩٥.

❷ ملخصاً از: مشکلات کا مقابلہ، ص: ۹۱۔۹۸۔

❸ مسلم، ح: ٢٦٦٤.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دعا کا کمال

آپ جس آزمائش میں مبتلا ہو بہت سی عاجزی وانکساری، گریہ وزاری اور کثرتِ دعا کے ساتھ اور زمین وآسمان کے رب پر اصرار ومواظبت کے ساتھ اس کا سامنا کریں۔

ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَا یَزِیْدُ فِی الْعُمُرِ إِلَّا الْبِرُّ، وَلَا یَرُدُّ الْقَدْرَ إِلَّا الدُّعَاءُ.)) ❶

''نیکی کے علاوہ کوئی چیز عمر میں اضافہ نہیں کرسکتی اور دعا کے علاوہ کوئی چیز تقدیر کو نہیں بدل سکتی۔''

اور دعا آزمائش کی دشمن ہے جو اسے دُور کرتی ہے، اس کا مقابلہ کرتی ہے اور اسے غالب آنے سے روکتی ہے، وہ آزمائش کا دفاع کرتی ہے یا اگر وہ اتر ہی پڑے تو اسے ہلکا کرتی ہے، لہٰذا دعا مومن کا اسلحہ اور ہتھیار ہے۔ ❷

ذیل میں کچھ ان لوگوں کی مثالیں ہیں جو مشکلات میں گھر گئے پھر ان کی دعا اور اللہ کی پناہ اور سہارا لینے کی وجہ سے ان کی مشکلات دُور ہو گئیں۔

- نوح علیہ السلام اپنے معاملے کی اللہ کو شکایت کرتے ہیں اور اپنے مولیٰ کا سہارا لیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَ لَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَ نَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾﴾ ❸

''اور یقیناً نوح نے ہمیں پکارا تو یقیناً ہم اچھے قبول کرنے والے ہیں اور ہم نے

❶ ابن ماجة، ح: ۹۰.
❷ الداء والدواء، ص: ۲۰.
❸ ۳۷/ الصّٰفّٰت: ۷۵، ۷۶.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو بہت بڑی مصیبت سے نجات دی۔" ❶

پکار اور سرگوشی نوح علیہ السلام کی طرف سے ہوئی اور اس کی قبولیت رحمٰن رحیم اللہ کی طرف سے۔

✿ ایوب علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے طویل عرصہ بیماری میں مبتلا کیا لیکن وہ مایوس نہیں ہوئے بلکہ اس پر صبر کیا اور اپنے اللہ سے اجر و ثواب کے امیدوار رہے۔

انہوں نے اپنے رب تعالیٰ کی طرف شکوہ کرتے ہوئے توجہ کی تا کہ اللہ تعالیٰ ان کی تکلیف اور آزمائش کو ٹال دے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَ اَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴾ ❷

"اور ایوب، جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ یقیناً مجھے تکلیف پہنچی اور تو بہترین رحم کرنے والا ہے۔"

پھر نتیجہ کیا نکلا؟ یہی کہ حق تعالیٰ نے فرمایا:

﴿فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّ اٰتَیْنٰهُ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ ذِكْرٰی لِلْعٰبِدِیْنَ ﴾ ❸

"تو ہم نے آپ کی دعا قبول کر لی، پس انھیں جو بھی تکلیف تھی دُور کر دی اور انھیں ان کے گھر والے اور ان کے ساتھ ان کی مثل (اور) عطا کر دیے، اپنے پاس سے رحمت کے لیے اور ان لوگوں کی یاد دہانی کے لیے جو عبادت کرنے والے ہیں۔"

✿ یونس علیہ السلام نے اپنی شکایت اللہ کے سامنے پیش کی، پس انہوں نے صرف اللہ کو پکارا اور اس سے سرگوشی کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَ ذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَیْهِ فَنَادٰی فِی

---

❶ نیز دیکھیے ٥٤/ القمر: ١٠۔١١؛ ٢١/ الانبیاء: ٧٦.

❷ ٢١/ الانبیاء: ٨٣.

❸ ٢١/ الانبیاء: ٨٤.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴾ ❶

''اور مچھلی والے کو، جب وہ غصے سے بھرے ہوئے چلے گئے، پس انہوں نے سمجھا کہ ہم ان پر گرفت تنگ نہ کریں گے تو اُنھوں نے اندھیروں میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تُو پاک ہے، یقیناً مَیں ظلم کرنے والوں سے ہوگیا ہوں۔''

پھر نتیجتاً اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَ نَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَ كَذٰلِكَ نُـنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ﴾ ❷

''تو ہم نے ان کی دعا قبول کی اور انھیں غم سے نجات دی اور اسی طرح ہم ایمان والوں کو نجات دیتے ہیں۔''

❁ زکریا علیہ السلام کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ وَ زَكَرِیَّاۤ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ۚۖ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۫ وَ وَهَبْنَا لَهٗ یَحْیٰی وَ اَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ ﴾ ❸

''اور زکریا کو جب انھوں نے اپنے رب کو پکارا، میرے رب! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تُو سب وارثوں سے بہتر ہے تو ہم نے ان کی دعا قبول کی اور انھیں یحییٰ عطا کیا اور ان کی بیوی کو اُن کے لیے درست کر دیا۔''

❁ ادھر یعقوب علیہ السلام کے بارے میں فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

﴿ قَالَ اِنَّمَاۤ اَشْكُوْا بَثِّیْ وَ حُزْنِیْۤ اِلَی اللّٰهِ وَ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴾ ❹

''انھوں نے کہا: مَیں تو اپنی ظاہر ہو جانے والی بے قراری اور اپنے غم کی شکایت صرف اللہ کی جناب میں کرتا ہوں اور مَیں اللہ کی طرف سے جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔''

پس اللہ تعالیٰ نے ان کی دعا اور شکایت قبول کی اور یوسف علیہ السلام اور ان کے بھائی کو

❶ ۲۱/ الانبیاء : ۸۷.
❷ ۲۱/ الانبیاء : ۸۸.
❸ ۲۱/ الانبیاء : ۸۹، ۹۰.
❹ ۱۲/ یوسف : ۸۶.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واپس لوٹا دیا۔

* یوسف علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے عورتوں کے مکر و فریب کی آزمائش میں مبتلا کیا تو انہوں نے اللہ کی پناہ کا سہارا لیا اور اس سے شکایت کرتے ہوئے دعا کی۔ فرمایا:

﴿وَ اِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَ اَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ۝ فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۝﴾ ❶

"اور اگر تُو مجھ سے ان کے فریب کو نہ ہٹائے گا تو مَیں ان کی طرف مائل ہوجاؤں گا اور نادانوں میں سے ہوجاؤں گا۔ تو اُن کے رب نے ان کی دعا قبول کرلی، پس ان سے ان (عورتوں) کا فریب ہٹا دیا، بے شک وہی سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔"

* اللہ نے ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے صحابہ رضی اللہ عنہم کے متعلق خبر دیتے ہوئے فرمایا:

﴿اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ۝﴾ ❷

"جب تم اپنے رب سے مدد مانگ رہے تھے تو اس نے تمھاری دعا قبول کرلی کہ بے شک مَیں ایک ہزار فرشتوں کے ساتھ تمھاری مدد کرنے والا ہوں جو ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے ہیں۔"

* اور جب خندق والے دن مشرکین مکہ اور یہودی جمع ہوکر مدینے پر حملہ آور ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے خلاف یہ بددعا کی:

((اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ، سَرِيْعَ الْحِسَابِ اِهْزِمِ الْأَحْزَابَ، اَللّٰهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ)) ❸

"کتاب کے نازل کرنے والے اور جلد حساب لینے والے اللہ! ان لشکروں کو

❶ ١٢/ يوسف: ٣٣، ٣٤.
❷ ٨/ الانفال: ٩.
❸ بخاري، ح: ٤١١٥.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شکست دیجیے۔ اللہ! انھیں شکست دیجیے اور ان کے قدم اکھاڑ دیجیے۔"

پس اللہ تعالیٰ نے انھیں شکست دے دی اور ان پر تیز ہوا مسلط کردی جس نے انھیں ذلیل و رسوا کر کے پلٹا دیا۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو مشکل سے نجات دی جو غار میں پھنس گئے تھے۔ ❶

حاجت مندو! بیمارو! مقروضو! پریشان حالو اور مظلومو! تنگ دستو اور غمگین ہونے والو! اور فقیرو اور محرومو!

ازدواجی زندگی میں سعادت و راحت کے متلاشی! بے اولادی کی شکایت کرنے والے اور اولاد ڈھونڈنے والے! پڑھائی اور ڈیوٹی میں توفیق طلب کرنے والے! مسلمانوں کے معاملے کی فکر کرنے والے! ہر قسم کے ضرورت مند! وہ شخص جس پر زمین کشادہ ہونے کے باوجود تنگ ہوگئی! آپ اپنے معاملے کی شکایت اللہ کی جناب میں پیش کیوں نہیں کرتے جبکہ وہ فرماتا ہے:

﴿ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ﴾ ❷

"مجھے پکارو، مَیں تمھاری دعا قبول کروں گا۔"

ہم اپنے امر کی شکایت اللہ کے حضور کیوں پیش نہیں کرتے حالانکہ اس کا کہنا ہے:

﴿وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ﴾. ❸

"اور جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں سوال کریں تو بے شک میں قریب ہوں، مَیں پکارنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے۔"

نیز اس کا کہنا ہے:

﴿قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ﴾ ❹

---

❶ بخاري: ٣٤٦٥.
❷ ٤٠/ المؤمن: ٦٠.
❸ ٢/ البقرة: ١٨٦.
❹ ٢٥/ الفرقان: ٧٧.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''کہہ دیجیے! میرا رب تمھاری پروا نہ کرتا اگر تمھارا پکارنا نہ ہو۔''

اے وہ شخص کہ جب آپ پر آزمائش آئی تو آپ کے پیارے بھول گئے اور آپ کے ساتھی اور ہمراہی آپ کو چھوڑ گئے۔ اے وہ شخص! جس پر کوئی آفت نازل ہوئی ہے یا آپ پر سخت مصیبت اتری ہے اور اے وہ شخص کہ آپ مصیبت اور آزمائش میں مبتلا کیے گئے ہو۔ اپنے ہاتھ آسمان کی طرف اٹھاؤ، کثرت سے آنسو بہاؤ اور گریہ وزاری کریں اور دعا میں اللہ سے اصرار کریں۔

''پس اللہ سبحانہ وتعالیٰ بڑا حیا کرنے والا سخی ہے جب بندہ اس کے حضور ہاتھ اٹھاتا ہے تو انھیں خالی اور نامراد لوٹاتے ہوئے اسے شرم آتی ہے۔'' ❶

جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

((مَا مِنْ أَحَدٍ يَدْعُو بِدُعَاءٍ إِلَّا آتَاهُ اللّٰهُ مَا سَأَلَ، أَوْ كَفَّ عَنْهُ مِنَ السُّوْءِ مِثْلَهُ، مَا لَمْ يَدْعُ بِإِثْمٍ أَوْ قَطِيْعَةِ رَحِمٍ.)) ❷

''جب کوئی شخص دعا کرتا ہے تو اللہ اسے وہی چیز عطا کر دیتا ہے جو اس نے مانگی ہوتی ہے یا اس دعا کے برابر اس سے کوئی مصیبت ٹال دیتا ہے بشرطیکہ وہ گناہ یا قطع رحمی کی دعا نہ مانگے۔''

کیا ایک عقلمند مومن دعا کی فضیلت اور اہمیت کو جان لینے کے بعد بھی دعا مانگنا چھوڑے گا؟

دعا ایک ایسا ہتھیار اور اسلحہ ہے جس کے ساتھ آزمائش کو ہٹایا، اس کا سامنا کیا جاتا ہے اور اس کے ذریعہ برے فیصلے کو روکا جاتا ہے۔

اے مومن! ہوشیار باش! لازمی اور ضروری ہے کہ تکلیف اور مصیبت کے وقت اللہ تعالیٰ کے سامنے عاجزی وانکساری کا اظہار کیا جائے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ۝ فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ

---

❶ ترمذي، ح: ٣٥٥٦. ❷ ترمذي، ح: ٣٣٨١.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَأْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَ لٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ﴿٤٣﴾ ❶

''پھر ہم نے انھیں تنگ دستی اور تکلیف کے ساتھ پکڑا، تاکہ وہ عاجزی کریں۔ پھر انہوں نے کیوں عاجزی نہ کی، جب ان پر ہمارا عذاب آیا اور لیکن ان کے دل سخت ہو گئے اور شیطان نے ان کے لیے خوشنما بنا دیا جو کچھ وہ کرتے تھے۔''

پس اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو ابھارا ہے اور ترغیب دلائی ہے کہ جب ان پر بیماریوں، زخموں، جنگ، دشمنوں کے تسلط کی شکل میں یا ان کے علاوہ دیگر مصائب ٹوٹ پڑیں تو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے عاجزی و انکساری کریں اور اسی کی طرف اپنی محتاجی کو ظاہر کرتے ہوئے مدد کے طلب گار بنیں۔ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا یہی مطلب ہے:

﴿فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا﴾ ❷

''پھر انہوں نے کیوں عاجزی نہ کی، جب ان پر ہمارا عذاب آیا۔''

مطلب یہ کہ جب ان کے پاس ہمارا عذاب آیا تو انہوں نے کیوں عاجزی نہ کی، اللہ سے دعا نہ کی اور اس کی پناہ کا سہارا نہ لیا۔

وہ سبحانہ و تعالیٰ ڈر سے بھاگنے والوں کی پناہ گاہ ہے، خوف زدہ لوگوں کا ملجاء و ماویٰ، کمزوروں کا معاون و مددگار اور دل شکستہ لوگوں کے دل جوڑنے والا ہے۔

اللہ! دل کی جلن و سوزش کی جگہ سکون، غم کے بدلے خوشی اور خوف کے وقت امن عطا کر دیجیے۔

اللہ! دل کی سوزش کو یقین کی برف سے ٹھنڈا کر دیجیے اور مصیبت کی آگ کو ایمان کے پانی سے بجھا دیجیے۔

میرے رب! بے خوابی کی شکار آنکھوں پر اپنی طرف سے امن والی اونگھ ڈال دیجیے اور بے چین و بے قرار نفسوں پر سکون نازل کر دیجیے اور انھیں فوری فتح عطا کر دیجیے۔

❶ ٦/ الانعام: ٤٢، ٤٣۔ ❷ ٦/ الانعام: ٤٣۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ! فجر صادق کے نور کے ساتھ ساتھ وسوسوں کو دُور کر دیجیے اور پوشیدہ باطل کو حق کے ایک حملے سے نیست و نابود کر دیجیے، شیطان اور اس کے معاونین کی تدبیر کو اپنی مدد کے لشکروں کی مدد سے دُور کر دیجیے۔

اللہ! ہم سے غم دُور کر دیجیے، ہماری تکلیف کو زائل کر دیجیے اور ہمارے نفسوں سے قلق اور بے چینی کو دُور کر دیجیے۔ [1]

[1] ملخصاً ایضاً، ص: ۱۹۲۔۲۰۹۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیماروں، تنگدستوں، مصیبت زدوں، مظلوموں، قیدیوں، مقروضوں اور اولاد سے محروم افراد کے لیے شرعی تدابیر

اسباب کو بروئے کار لانا (کشادگی کے) دروازے کھول دیتا ہے اور اسباب کو اختیار کرنے میں کوتاہی کرنا ان چیزوں میں سے ہے جو انسان کو کمزور، لاچار اور بے بس کر دیتی ہیں:

❁ جب آپ بیمار ہوں تو

① اللہ کے متعلق حسن ظن رکھیں۔

② تلاوتِ قرآن اور مسنون دعاؤں کے ساتھ اپنے دل کو نرم کریں۔

❁ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو جب کوئی شخص (کسی تکلیف کی) شکایت کرتا یا اسے کوئی پھوڑا یا زخم ہوتا تو نبی ﷺ اس طرح اپنی انگلی کو رکھتے (راوی حدیث) سفیان بن عیینہ نے اپنی سبابہ انگلی زمین پر رکھی، پھر اسے اٹھایا اور پڑھا:

"بِسْمِ اللّٰهِ، تُرْبَةُ أَرْضِنَا، بِرِيقَةِ بَعْضِنَا، يُشْفَى بِهِ سَقِيمُنَا، بِإِذْنِ رَبِّنَا." ❶

"اللہ کے نام کے ساتھ، یہ ہماری زمین کی مٹی ہے ہمارے بعض کے تھوک کے ساتھ، ہمارے رب کے حکم سے اس کے ساتھ ہمارا بیمار شفایاب ہو جائے گا۔"

③ آپ کے پاس شہد موجود رہے:

﴿فِيهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ﴾ ❷

"اس میں لوگوں کے لیے ایک قسم کی شفا ہے۔"

---

❶ مسلم، ح: ۲۱۹٤.   ❷ ١٦/ النحل: ٦٩.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

④ حبۃ السوداء (کلونجی) میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفاء ہے:

((فَإِنَّ فِيهَا شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامِ .)) ❶

''یقیناً (کلونجی) میں، سوائے موت کے، ہر بیماری سے شفا ہے۔''

⑤ زمزم کا پانی استعمال کریں:

((إِنَّهَا مُبَارَكَةٌ ، إِنَّهَا طَعَامُ طُعْمٍ .)) ❷

''وہ (آبِ زمزم) بابرکت ہے، یقیناً وہ کھانے کا کھانا (اور پینے کا پینا) ہے۔''

---

❶ ترمذي، ح: ٢٠٤١ .

❷ مسلم، ح: ٢٤٧٣ .

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب آپ فقیر ہیں اور آپ کو کوئی کام نہ مل رہا ہو تو

1 گناہوں سے بچیں، کیونکہ ہو سکتا ہے کہ ان گناہوں نے ہی آپ کو رزق سے محروم کر رکھا ہو۔

2 اللہ کا تقویٰ اختیار کریں:

﴿ وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ﴾ ❶

"اور جو اللہ سے ڈرے گا وہ اس کے لیے نکلنے کا کوئی راستہ بنا دے گا اور اسے رزق دے گا جہاں سے وہ گمان نہیں کرتا۔"

3 آگاہ رہیں آپ کے مقدر کا رزق آپ کو مل کر رہے گا اور کوئی شخص اس وقت تک ہرگز نہیں مرتا جب تک وہ اپنا رزق مکمل نہیں کر لیتا:

((فَإِنَّ نَفْسًا لَنْ تَمُوتَ حَتّٰى تَسْتَوْفِيَ رِزْقَهَا وَإِنْ أَبْطَأَ عَنْهَا .)) ❷

"بے شک کوئی شخص اپنا رزق پورا کرنے سے پہلے ہرگز فوت نہ ہوگا اگرچہ اس کا رزق اسے کچھ تاخیر سے ملے (اسے مل کر رہے گا)۔"

4 فقر و فاقہ سے مت ڈریں اور اپنے فقر و فاقہ کو اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کریں اور صرف اسی سے اس کی شکایت کریں:

((وَمَنْ نَزَلَتْ بِهِ فَاقَةٌ فَأَنْزَلَهَا بِاللّٰهِ فَيُوشِكُ اللّٰهُ لَهُ بِرِزْقٍ عَاجِلٍ أَوْ آجِلٍ .)) ❸

---

❶ ٦٥/ الطلاق: ٢، ٣۔ ❷ ابن ماجة، ح: ٢١٤٤۔

❸ ترمذي، ح: ٢٣٢٦۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اور جس شخص کو فاقہ پہنچا تو اس نے اسے اللہ کے سامنے پیش کیا (اور اسی سے شکایت کی) پس اللہ اسے جلد یا بدیر ضرور رزق سے نوازے گا۔''

5 اللہ پر سچا توکل اور بھروسا کریں:

((لَوْ أَنَّكُمْ تَوَكَّلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ حَقَّ تَوَكُّلِهِ لَرُزِقْتُمْ كَمَا يُرْزَقُ الطَّيْرُ، تَغْدُوْا خِمَاصًا وَتَرُوْحُ بِطَانًا .)) ❶

''اور اگر واقعی تم اللہ پر ویسا بھروسا کرو جیسا اس پر بھروسا کرنے کا حق ہے تو تم پرندوں کی طرح رزق دیے جاؤ جو صبح کو خالی پیٹ روانہ ہوتے ہیں اور شام کو سیر ہو کر واپس لوٹتے ہیں۔''

6 گناہوں سے توبہ اور استغفار کو لازم پکڑیں اور اسے اپنا وطیرہ بنائیں:

﴿فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۙ﴿۱۰﴾ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّ يُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِيْنَ وَ يَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّ يَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ؕ﴿۱۲﴾﴾ ❷

''تو میں نے کہا: اپنے رب سے معافی مانگ لو، یقیناً وہ ہمیشہ سے بہت معاف کرنے والا ہے۔ وہ تم پر بہت برستی ہوئی بارش اتارے گا اور وہ مالوں اور بیٹوں کے ساتھ تمھاری مدد کرے گا اور تمھیں باغات عطا کرے گا اور تمھارے لیے نہریں جاری کر دے گا۔''

7 کام اور نوکری تلاش کریں، مایوسی ترک کر دیں اور ممکنہ اسباب کو بروئے کار لائیں۔

8 حرام مال کا طمع نہ کریں چاہے وہ تھوڑا ہی ہو اور دھوکا دہی اور خیانت سے بچیں۔

9 لوگوں کے مال کا طمع نہ کریں اور حتی الوسع لوگوں سے بے پروائی اختیار کریں۔

10 جب آپ کے لیے رزق کا دروازہ کھل جائے تو اسے لازم پکڑیں، اگرچہ وہ تھوڑا ہی کیوں نہ ہو۔

---

❶ ترمذي، ح: ٢٣٤٤. ❷ ٧١/ نوح: ١٠ - ١٢.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

11 دعا کو لازم کر لیں:

((اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ وَرَبَّ الْأَرَضِينَ وَرَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَفَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْاٰنِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ أَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَالظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَالْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اِقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَأَغْنِنِي مِنَ الْفَقْرِ)) ❶

''آسمانوں اور زمینوں کے رب! ہمارے اور ہر چیز کے رب! دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے! تورات، انجیل اور قرآن کو نازل کرنے والے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں، ہر اس شریر کے شر سے جس کی پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے، تُو ہی اول ہے، تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں اور تُو ہی آخر ہے، تیرے بعد کوئی چیز نہیں اور تُو ہی ظاہر ہے، پس تجھ سے اوپر کوئی چیز نہیں اور تُو ہی باطن ہے، تجھ سے قریب کوئی چیز نہیں، مجھ سے قرض دُور کر دیجیے اور فقر و فاقہ سے میری کفایت کر دیجیے۔''

---

❶ ترمذي، ح: ٣٤٠٩.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب آپ کو جیل میں ڈال دیا جائے تو

① اللہ کی حمد بیان کریں، آپ کو مارا جائے گا اور نہ سزا ہی دی جائے گی۔
② آپ سے پہلے بھی بہت سے عظیم لوگ گرفتار ہوئے جو آپ کے لیے نمونہ ہیں۔
③ جان لیں کہ قید کے ایام محدود اور گنتی کے ہیں جو جلد ختم ہو جائیں گے۔
④ ہر گزرنے والے دن پر خوش ہوتے رہیں کیونکہ وہ آپ کو رہائی کے قریب کر دے گا۔
⑤ پس رات کو چھٹنا ہی ہے اور ہتھکڑی کو ٹوٹنا ہی ہے۔
⑥ غم نہ کریں کیونکہ اللہ آپ کے ساتھ ہے:

﴿إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوا وَّالَّذِينَ هُم مُّحْسِنُونَ ﴿١٢٨﴾﴾ ❶

"بے شک اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو ڈر گئے اور ان لوگوں کے جو نیکی کرنے والے ہیں۔"

⑦ اس آزمائش پر صبر کریں تا کہ اللہ کے حکم سے اس کے بعد آپ کو نعمت اور خوشحالی نصیب ہو۔
⑧ کثرت سے دعا کرتے رہیں اور جان رکھیں کہ اللہ تعالیٰ آپ پر اس آزمائش کو ہمیشہ باقی نہیں رکھے گا۔
⑨ رہائی کی لذت کو یاد کریں اور اپنے نفس سے اس کے متعلق باتیں کریں، ان شاء اللہ وہ قریب ہے۔

---

❶ ١٦/ النحل: ١٢٨.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب آپ کو کوئی ظالم دھمکی دے یا آپ کسی حاسد کے شر سے ڈریں تو

① اس سے مت ڈریں کیونکہ وہ بشر ہے نفع اور نقصان کا مالک نہیں ہے۔

② اگر آپ کے بس میں ہے تو اس سے دُور رہنے کی کوشش کریں۔

③ اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگیں۔

④ اذکار و وظائف کے ساتھ بچاؤ اختیار کریں۔

⑤ اللہ سے ڈریں اور اپنے گناہوں سے توبہ کریں، اپنی غلطیوں کی اصلاح کریں۔ دانا لوگوں میں سے کسی سے پوچھا گیا: انسان اپنے دشمن سے انتقام کیسے لے؟ تو اس نے کہا: اپنے نفس کی اصلاح کے ساتھ۔

⑥ اچھے انداز میں اس کا دفاع کریں۔

⑦ اپنے نفس کو اس برے سلوک پر مطمئن کریں جس کی آپ توقع رکھتے ہیں کہ وہ آپ کے ساتھ روا رکھنے کی طاقت رکھتا ہے، پھر اسے ہلکا سمجھتے ہوئے اس کا سامنا کرنے کے لیے تیار ہو جائیں۔

⑧ آگاہ رہیں کہ وہ ہرگز آپ کو اس سے زیادہ نقصان پہنچانے کی قدرت نہیں رکھتا جو آپ کے مقدر میں لکھ دیا گیا ہے چاہے وہ اس کے لیے کتنے ذرائع اختیار کر لے، لہٰذا آپ مطمئن رہیں۔

⑨ خوب جان لیں کہ بری تدبیر کا وبال کرنے والے پر ہی پڑتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حسد سے نجات کے ۱۰ ذرائع

1. حسد کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ اور اس سے حفاظت طلب کرنا اور اسی کی پناہ لینا۔
2. اللہ تعالیٰ کا خوف اور اس کے اوامر ونواہی کی حفاظت کرنا۔
3. حاسد پر صبر کرنا اور اس میں اللہ سے ڈرنا۔
4. اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا۔
5. حاسد کے ساتھ مشغول نہ ہونا۔
6. اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا اس کے لیے اخلاص اور اس کی اطاعت میں مصروف رہنا۔
7. ان گناہوں سے اللہ تعالیٰ کے لیے توبہ کو خالص کرنا جن کی وجہ سے اس پر اس کے دشمن کو مسلط کر دیا گیا۔
8. اگر ممکن ہو سکے تو خیرات واحسان کرنا۔
9. حاسد، باغی اور اذیت دینے والے کی آگ کو اس پر احسان کر کے ٹھنڈا کرنا۔
10. توحید کو خالص کرنا، توحید ہی اللہ تعالیٰ کا عظیم قلعہ ہے جو اس میں داخل ہو گیا تو وہ امن والوں میں سے ہو گیا۔ [1]

---

[1] مختصر تفسير احمد على المزيد، عادل على الشدى، ص: ۷۱۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب آپ کا کوئی قریبی اور پیارا فوت ہو جائے تو

- اپنا معاملہ اور کام اللہ کے سپرد کریں۔
- آگاہ رہیں کہ اس بات کا امکان ہی نہ تھا کہ وہ موت سے بچ جاتا۔
- گزرتے ہوئے ایام کے متعلق بیٹھے مت سوچتے رہیں۔
- اپنے آپ کو کسی مباح اور جائز کھیل میں مصروف کریں تا کہ آپ اپنے دل سے غموں کے بوجھ کو ہلکا کر سکیں۔
- اپنے آپ کو کسی ایسے مفید اور نفع بخش کام میں مشغول کریں جس کی طرف آپ کا دل مائل ہے تا کہ آپ اس صدمے کو، جو آپ کو پہنچا ہے، بھول سکیں۔
- صبر کریں اور اس صبر پر ثواب کی امید رکھیں:

((مَا لِعَبْدِي الْمُؤْمِنِ عِنْدِيْ جَزَاءٌ إِذَا قَبَضْتُ صَفِيَّهُ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا ثُمَّ احْتَسَبَهُ إِلَّا الْجَنَّةُ.)) [1]

"میرا وہ مومن بندہ جس کے دنیا کے گھر والوں میں سے کسی پیارے کو میں فوت کر دوں اور وہ اس پر صبر کرتے ہوئے ثواب کی امید رکھے تو میرے پاس اس کے لیے جنت کے سوا کوئی بدلہ نہیں ہے۔"

- اپنے آپ کو یہ عظیم ثمرہ یاد دلائیں تا کہ آپ کے دل سے اس آزمائش کا بوجھ ہلکا ہو جائے۔

---

[1] بخاري، ح: ٦٤٢٤.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب آپ کو آپ کے وطن سے نکال دیا جائے تو

① اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کر دیں۔

② اللہ کے متعلق حسن ظن رکھیں اور جان لیں کہ اس نے آپ کو شر سے دور اور خیر کے قریب کیا ہے۔

③ تمام مخلوق سے افضل و بہتر انسان محمد ﷺ بھی اپنے وطن سے نکالے گئے، آپ کے لیے ان میں نمونہ ہے۔

④ جس مصیبت سے آپ دوچار ہوئے اس سے گھبراؤ نہیں کیونکہ وہ آزمائش تو آپ کے مقدر میں لکھی ہوئی تھی۔

⑤ اپنے وطن واپسی کی امید رکھیں، شاید کہ آپ کی واپسی قریب ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب آپ اولاد سے محروم ہوں تو

① کثرت سے استغفار کریں:

﴿فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ۙ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۙ﴿۱۰﴾ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّ يُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِيْنَ وَ يَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّ يَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ؕ﴿۱۲﴾﴾ ❶

''تو میں نے کہا: اپنے رب سے معافی مانگ لو، یقیناً وہ ہمیشہ سے بہت معاف کرنے والا ہے۔ وہ تم پر بہت برستی ہوئی بارش اتارے گا اور وہ مالوں اور بیٹوں کے ساتھ تمھاری مدد کرے گا اور تمھیں باغات عطا کرے گا اور تمھارے لیے نہریں جاری کردے گا۔''

② اس دعا کو لازم کرلیں:

﴿رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۚ﴿۸۹﴾﴾ ❷

''میرے رب! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو بہترین وارث ہے۔''

③ ہسپتالوں میں جائیں اور اسباب کو بروئے کار لائیں، علاج کی حرص کریں اور دوا استعمال کریں۔

❶ ۷۱/ نوح: ۱۰۔۱۲۔ ❷ ۲۱/ الانبیاء: ۸۹۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب آپ گالی گلوچ کا نشانہ بنیں تو

① جان رکھیں آپ کو گالی گلوچ کیا جانا آپ کے بلند مرتبہ ہونے کی دلیل ہے۔

② جس نے آپ کو گالی دی اس نے آپ کی شہرت کی اور آپ کا نام روشن کیا جو بذاتِ خود ایک نعمت ہے۔

③ گالی گلوچ ہرگز آپ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی۔ مَیں نے کبھی کوئی ایسا کلام نہیں دیکھا جو بزرگی کو گراتا اور مضبوط دیوار کو ڈھاتا ہو۔

④ گالی گلوچ سے آپ کا مرتبہ کم نہیں ہوگا۔

لَا يَضُرُّ الْبَحْرَ أَمْسَى زَاخِرًا
إِنْ رَمَى فِيهِ غُلَامٌ بِحَجَرِ

''موجیں مارنے والے سمندر میں اگر کوئی بچہ پتھر مارے تو اس سے سمندر کو کچھ نقصان نہیں ہوتا۔''

وَهَلْ يَضُرُّ السَّحَابَ نَبْحُ الْكِلَابِ

''اور کیا کتوں کا بھونکنا بادل کو کوئی نقصان دے سکتا ہے؟''

⑤ صبر، حلم اور بردباری کا مظاہرہ کریں، کیونکہ حلم اور بردباری دشمنوں کو مغلوب کر دیتی ہے۔

⑥ آپ کو جو کچھ کہا گیا ہے اس پر تجاہل عارفانہ کا مظاہرہ کریں کہ جیسا آپ نے کچھ سنا ہی نہیں ہے:

''جب بے وقوف بولے تو اسے جواب نہ دیں کیونکہ اسے جواب دینے سے خاموشی اختیار کرنا بہتر ہے۔''

⑦ انبیاء علیہم السلام کو بھی گالی گلوچ کی گئی جو آپ کے لیے نمونہ ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب آپ پر ظلم اور ایذا رسانی کی جائے تو

1 جان لیں کہ ظلم تو ظلم کرنے والے کے لیے ہی دنیا و آخرت میں اندھیروں کا باعث ہے۔

2 مظلوم! آپ کی دعا قبول کی جائے گی۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے۔

3 جس نے آپ پر ظلم کیا آپ اسے معاف کر دیں، آپ کی قوت و عزت میں اضافہ ہو گا:

((وَمَا زَادَ اللّٰهُ عَبْدًا بِعَفْوٍ إِلَّا عِزًّا)) [1]

''کسی کو معاف کرنے کے سبب اللہ معاف کرنے والے کی عزت میں اضافہ ہی کرتا ہے۔''

اور یہ بھی کہا گیا ہے: سب سے اچھا اور بڑا انتقام عفو و درگزر کرنا ہے۔

4 جس شخص نے آپ کو تکلیف پہنچائی اور آپ پر ظلم کیا آپ اس کے متعلق اللہ سے ڈریں، پس آپ اس شخص کو جس نے آپ کے متعلق اللہ کی نافرمانی کی، اس جیسا بدلہ نہیں دے سکتے کہ آپ اس کے متعلق اللہ کی اطاعت کریں، آپ کے لیے اللہ کی طرف سے یہی نصرت و تائید کافی ہے کہ آپ اپنے دشمن کو اپنے متعلق اللہ کی نافرمانی کرتا ہوا دیکھیں۔

كُنْ كَالنَّخِيْلِ عَنِ الْأَحْقَادِ مُرْتَفِعًا
بِالطُّوْبِ يُرْمٰى فَيُلْقِيْ أَطْيَبَ الثَّمَرِ

''کھجور کی طرح کینے سے بلند ہو جا جسے اینٹ ماری جاتی ہے تو وہ بدلے میں عمدہ پھل گراتی ہے۔''

6 اور شر کو ترک کرنا شر کو بہت زیادہ قطع و دفع کرنے والا ہے۔

7 شر کے ساتھ غالب آنے والا مغلوب ہوتا ہے۔

---

[1] مسلم، ح: ۲۵۸۸.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب آپ مقروض ہوں تو

① علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مکاتب غلام ان کے پاس آیا اور عرض کی: مَیں، اپنی مکاتبت کی رقم ادا کرنے سے عاجز آ گیا ہوں، لہٰذا میری مدد کی جائے۔ علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا مَیں آپ کو وہ کلمات نہ سکھاؤں جو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھائے تھے، اگر آپ پر ایک بڑے پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا تو اللہ تعالیٰ اسے آپ سے دُور کر دے گا؟ انہوں نے فرمایا: پڑھیں:

((اَللّٰهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ)) ❶

"اللہ! اپنے حلال رزق سے میری تمام ضرورتیں پوری کر دیجیے اور مجھے حرام سے بچا لیجیے اور اپنے فضل سے مجھے اپنی ذات کے سوا ہر ایک سے بے نیاز کر دیجیے۔"

② ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد نبوی میں داخل ہوئے تو وہاں پر سیدنا ابوامامہ ایک انصاری صحابی تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((يَا أَبَا أُمَامَةَ، مَالِي أَرَاكَ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ فِي غَيْرِ وَقْتِ صَلَاةٍ؟))

"ابوامامہ! کیا بات ہے کہ مَیں آپ کو نماز کے وقت کے علاوہ مسجد میں بیٹھا ہوا دیکھ رہا ہوں؟"

---

❶ ترمذي، ح: ٢٥٦٣.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کے رسول ﷺ! مجھے غموں نے گھیر رکھا ہے اور قرضوں کے بوجھ تلے دبا ہوا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا:

((أَفَلَا أُعَلِّمُكَ كَلَامًا إِذَا أَنْتَ قُلْتَهُ أَذْهَبَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ هَمَّكَ وَقَضٰى عَنْكَ دَيْنَكَ .))

''کیا میں آپ کو ایک کلام نہ سکھاؤں کہ جب آپ اسے پڑھیں تو اللہ عزوجل آپ کا غم دُور کر دے گا اور آپ کا قرض اتار دے گا۔''

ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ کیوں نہیں! (ضرور بتائیے) آپ ﷺ نے فرمایا کہ صبح و شام یہ دعا پڑھیں:

((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ)) ❶

''اللہ! میں غم وحزن سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور کمزوری و سستی سے تیری پناہ مانگتا ہوں، بزدلی اور بخیلی سے تیری پناہ مانگتا ہوں، قرض کے بوجھ اور لوگوں کے غلبہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے مذکورہ بالا دعا پڑھی تو اللہ تعالیٰ نے میرا غم بھی دُور کر دیا اور میرا قرض بھی اتار دیا۔

③ یہ دعا بھی پڑھیں:

((اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ وَرَبَّ الْأَرَضِينَ وَرَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَفَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْاٰنِ أَعُوذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ أَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَالظَّاهِرُ فَلَيْسَ

❶ ابوداؤد، ح: ١٥٥٥ ، اس حدیث کے راوی وفات سے قبل اختلاط کا شکار ہو گئے تھے۔ محقق

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَوْقَكَ شَيْءٌ وَالْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اِقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَأَغْنِنِي مِنَ الْفَقْرِ)) ❶

''آسمانوں اور زمینوں کے رب ہمارے اور ہر چیز کے رب! دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے، تورات، انجیل اور قرآن کو نازل کرنے والے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں، ہر اس شریر کے شر سے جس کی پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے، تو ہی اول ہے پس تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں اور تو ہی آخر ہے پس تیرے بعد کوئی چیز نہیں اور تو ہی ظاہر ہے پس تجھ سے اوپر کوئی چیز نہیں اور تو ہی باطن ہے تجھ سے قریب کوئی چیز نہیں، مجھ سے قرض دُور کر دیجیے اور فقر و فاقہ سے میری کفایت کر دیجیے۔'' ❷

④ حتی الوسع حاجت روائی (دوسروں کی) ضرورت پوری کرنے کو مؤخر نہ کریں اور نہ اس پر کسی ایسی چیز کو مقدم کریں جس کا مقدم کرنا لائق اور مناسب ہے ورنہ آپ ندامت کا سامنا کریں گے۔

⑤ جان لیں کہ اکثر قرض داروں کے پاس مال ہوتا ہے لیکن وہ کمزور دلیلوں اور بہانے کے ساتھ دوسروں کی ضرورت پوری کرنے سے قصداً اعراض کرتے ہیں اور عمداً ٹال مٹول کرتے ہیں، آپ ایسے لوگوں میں شامل ہونے سے بچیں۔

مقصود یہ ہے کہ آپ آزمائش کی تکلیفوں اور اس کے ثمرات، اچھے انجام اور اجر و ثواب کی امید پر اپنے نفس پر واقع ہونے سے روکیں اور اس شعور کے ساتھ کہ جو بھی ممکن ہے اس آزمائش کے واقع ہونے اور اپنے آپ پر اس کے اثرات کو کم کرنے کی کوشش کریں، نیز آزمائش کے اثرات سے بچنے کے لیے اسباب و ذرائع کو بروئے کار لائیں اور دل شکستہ، عاجز و کمزور اور شکست خوردہ بن کر کھڑے نہ ہو جائیں۔ ❸

---

❶ ترمذي، ح:٣٤٠٠.

❷ مختلف مواقع پر پڑھی جانے والی ہر قسم کی دعاؤں کے لیے دیکھیے ہماری کتاب قرآنی اور مسنون اذکار و دعائیں۔ ❸ ملخصاً ایضاً، ص:٢٥٧-٢٧٢.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب : ۷

جادو اور نظر بد سے بچاؤ کے طریقے

جادوگر جادو کے ذریعے سے لوگوں کو تکلیف پہنچاتے اور انہیں پریشان کرتے ہیں۔ جادو سے مراد عزائم، جھاڑ پھونک اور تعویذ وگنڈا ہے دلوں اور جسموں میں اضطراب پیدا کرتا ہے، بیمار اور ہلاک کرتا ہے، خاوند اور بیوی میں تفریق ڈالتا ہے۔ فرمان باری تعالیٰ ہے:

﴿فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ﴾ ❶

"پھر لوگ ان سے وہ سیکھتے ہیں جس سے خاوند اور بیوی میں جدائی ڈال دیں۔"

تو جادو، جادوگر اور شیطان کے مابین مشترک عمل ہے، دونوں شرک، کفر، گناہ اور دشمنی میں تعاون کرتے ہیں۔ جادو کی حرمت پر قرآنی دلائل میں سے اللہ تعالیٰ کا ارشاد یہ ہے:

﴿وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَىٰ ﴿٦٩﴾﴾ ❷

"اور جادوگر کہیں سے بھی آئے کامیاب نہیں ہوتا۔"

اور اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان:

﴿وَلَٰكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ﴾ ❸

"بلکہ یہ کفر شیطانوں کا تھا، وہ لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے۔"

جادو اور جادوگری کے بارے میں علماء کے اقوال

ابن قدامہ نے مغنی میں کہا ہے: جادو کا سیکھنا اور سکھانا حرام ہے اہل علم کے مابین اس بارے میں کوئی اختلاف ہمارے علم میں نہیں ہے، ہمارے اصحاب نے کہا ہے: "جادو کی تعلیم اور اس پر عمل کی وجہ سے تکفیر کی جائے گی خواہ وہ اس کی حرمت کا اعتقاد رکھتا ہو یا اباحت کا۔"

---

❶ ۲/ البقرة: ۱۰۲. ❷ ۲۰/ طٰهٰ: ٦٩.

❸ ۲/ البقرة: ۱۰۲.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جادوگر کا حکم

ذہبی نے کتاب کبائر میں کہا ہے: ''جادوگر کی حد قتل ہے کیونکہ اس نے اللہ کا انکار کیا یا کفر کی مشابہت اختیار کی۔''

تو جادوگر قتل کیا جائے گا اور اس سے توبہ طلب نہیں کی جائے گی جیسا کہ صحابہ نے قتل کیا۔

جادو کی اقسام اور اس کی شکلیں

جادو کی دو قسمیں ہیں حقیقی جادو اور خیالی جادو

اور یہ تاثیر کی حیثیت سے ہے

ا: میلان کا جادو اور اس سے مراد کسی کی محبت میں گرفتار کرنا۔

۲: اعراض کا جادو اور اس سے مراد کسی میں نفرت اور تفریق پیدا کرنا۔

۳: ربط کا جادو اور اس سے مراد جادو کے ذریعے مرد کی اپنی بیوی سے ہمبستری کی قوت کو سلب کر لینا۔

۴: پاگل پن اور نفسیاتی بیماریوں کا جادو۔

۵: سستی اور خودغرضی کا جادو۔

۶: خون کے جاری کرنے کا جادو اور اس سے مراد عورت سے مسلسل خون کو جاری رکھنے کا جادو۔

۷: تخیل کا جادو اور اس سے مراد سحور کے اندر جادو کے ذریعے یہ گمان پیدا کرنا کہ چیزیں حرکت کر رہی ہیں یا کوئی اس کی نگرانی کر رہا ہے۔

۸: التباس کا جادو: اور اس سے مراد جن کا کسی انسان کے ساتھ چمٹ جانا اور اس کے تمام تصرفات کو اپنے کنٹرول میں لے لینا۔

جادوگر یا راہب یا نجومی کے پاس آنا اور ان سے سوال کرنا اور اور ان کی تصدیق کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ وہ جھوٹے، فاجر اور رسولوں کے دشمن ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جادو کا جادو سے توڑ کا حکم

ابن قیم نے کہا: توڑ مسحور سے جادو ختم کرنے کی دو صورتیں ہیں:

پہلی: جادو کا اسی طرح کے جادو سے توڑ، تو یہ شیطانی عمل ہے، کیونکہ جادو اس کے عمل میں سے ہے تو جادو ختم کرنے اور کرانے والا اس کے اس طرح قریب ہوتے ہیں جیسے وہ پسند کرتا ہے تو وہ مسحور سے اپنا عمل زائل کر دیتا ہے۔

دوسری: جادو کو جھاڑ پھونک، تعویذات، دعاؤں اور مباح ادویات سے زائل کرنا تو یہ جائز ہی نہیں بلکہ مستحب ہے۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جادو کا علاج اور مجرب طریقے

جادو کی مختلف اقسام ہیں، الشیخ وحید عبد السلام بالی نے ان کے علاج کے درج ذیل طریقے بیان کیے ہیں:

(۱) سحر تفریق (جدائی ڈالنے والے جادو)

یعنی ایسا جادو جو خاوند بیوی کے درمیان جدائی ڈال دے یا دو دوستوں یا دو شریکوں میں بغض اور نفرت پیدا کر دے۔ فرمانِ الٰہی ہے:

﴿ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ ﴾ [1]

"پس وہ ان دونوں سے خاوند بیوی کے درمیان جدائی ڈالنے والا علم سیکھتے ہیں۔"

سحر تفریق کا علاج

اس کے علاج کے تین مراحل ہیں:

پہلا مرحلہ: علاج سے پہلے

۱: مریض کے گھر کی فضا دینی بنائی جائے اور اس میں موجود تصویریں باہر نکال دی جائیں تاکہ اس میں فرشتے داخل ہو سکیں۔

۲: مریض کے پاس جو تعویذات اور کڑے وغیرہ ہوں، انہیں نکال کر جلا دیا جائے۔

۳: جہاں مریض کا علاج کرنا ہو، وہاں سے گانے والی کیسٹوں کو نکال دیا جائے۔

---

[1] ۲/ البقرة: ۱۰۲.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴: اور وہاں کوئی شرعی خلاف ورزی ہو رہی ہو تو اسے ختم کر دیا جائے۔ مثلاً مرد کا سونا پہننا یا عورت کا بے پردہ ہونا یا ان میں سے کسی ایک کا سگریٹ نوشی کرنا وغیرہ۔

۵: مریض اور اس کے گھر والوں کو اسلامی عقیدے کے متعلق درس دیا جائے تا کہ غیر اللہ سے ان کا تعلق ختم ہو جائے اور اللہ سے سچی محبت پیدا ہو جائے۔

۶: مریض کی تشخیص مندرجہ ذیل سوالوں سے کی جائے:

☆ کیا آپ اپنی بیوی کو بدصورت منظر میں دیکھتے ہیں؟

☆ کیا آپ گھر سے باہر راحت اور گھر کے اندر تنگی محسوس کرتے ہیں؟

☆ کیا تم دونوں کے درمیان حقیر سی باتوں پر بھی اختلاف بھڑک اٹھتا ہے؟

☆ کیا تم دونوں میں سے کوئی ایک دورانِ جماع بد دلی اور تنگی محسوس کرتا ہے؟

☆ کیا تمہیں خوفناک خواب آتے ہیں؟

اسی طرح کے دیگر سوالات بھی مریض سے کیے جا سکتے ہیں، اگر سحر تفریق کی ایک یا دو علامات مریض کے اندر پائی جاتی ہوں تو اس کا علاج شروع کر دیں۔

۷: آپ خود وضو کر لیں اور جو آپ کے ساتھ ہے اسے بھی وضو کروا لیں۔

۸: اگر مریض عورت ہو تو اس کا علاج اس وقت تک شروع نہ کریں جب تک وہ مکمل پردہ نہ کر لے اور اپنے لباس کو خوب اچھی طرح سے کس لے تا کہ دورانِ علاج بے پردہ نہ ہو۔

۹: اگر عورت کسی شرعی خلاف ورزی کا ارتکاب کیے ہو، مثلاً چہرہ ننگا ہو یا خوشبو لگائے ہو یا کافر عورتوں کی مشابہت کرتے ہوئے اپنے ناخنوں پر کچھ لگائے ہوئے ہو تو ایسی حالت میں اس کا علاج نہ کریں۔

۱۰: عورت کا علاج، اس کے محرم کی موجودگی میں کریں۔

۱۱: اور محرم کے علاوہ کسی اور مرد کو جائے علاج میں نہ آنے دیں۔

۱۲: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھتے ہوئے اور اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرتے ہوئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اب اس کا علاج شروع کر دیں۔ ❶

دوسرا مرحلہ: علاج

اپنا ہاتھ مریض کے سر پر رکھ لیں اور ترتیل کے ساتھ اس کے کانوں میں ان آیات کی تلاوت کریں:

۱: سورۃ الفاتحہ (مکمل)

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ﴿۳﴾ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ﴿۴﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ ﴿۷﴾ ﴾ ❷

۲: سورۃ البقرۃ کی ابتدائی پانچ آیات

﴿ الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۚۖۛ فِيْهِ ۚۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ﴿۳﴾ وَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ؕ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ٭ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾ ﴾ ❸

---

❶ الصارم البتار فی التصدی للسحرۃ والاشرار (اردو)، ص: ۸۵، ۸۷، مجلس التحقیق الاسلامی، ماڈل ٹاؤن، لاہور

❷ الفاتحۃ، ترجمہ: ''سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔ بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے۔ بدلے کے دن کا مالک ہے۔ ہم صرف تیری عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھے راستے پر چلا۔ ان لوگوں کے راستے پر جن پر تو نے انعام کیا، جن پر نہ غصہ کیا گیا اور نہ وہ گمراہ ہیں۔''

❸ ۲/ البقرۃ: ۱۔۵، ترجمہ: ''الٓمّ۔ یہ کتاب، اس میں کوئی شک نہیں، بچنے والوں کے لیے سراسر ہدایت ہے۔ وہ لوگ جو غیب پر ایمان لاتے اور نماز قائم کرتے اور اس میں سے، جو ہم نے انھیں دیا ہے، خرچ کرتے ہیں۔ اور وہ جو اس پر ایمان لاتے ہیں جو آپ کی طرف اتارا گیا اور جو آپ سے پہلے اتارا گیا اور آخرت پر وہی یقین رکھتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے رب کی طرف سے بڑی ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ پورے کامیاب ہیں۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳: سورۃ البقرہ آیت ۱۰۲ بار بار پڑھیں۔

﴿ وَ اتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّیٰطِیْنُ عَلٰی مُلْكِ سُلَیْمٰنَ ۚ وَ مَا كَفَرَ سُلَیْمٰنُ وَ لٰكِنَّ الشَّیٰطِیْنَ كَفَرُوْا یُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَ مَاۤ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَیْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَ مَارُوْتَ ؕ وَ مَا یُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰی یَقُوْلَاۤ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَیَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا یُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَیْنَ الْمَرْءِ وَ زَوْجِهٖ ؕ وَمَا هُمْ بِضَآرِّیْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَیَتَعَلَّمُوْنَ مَا یَضُرُّهُمْ وَ لَا یَنْفَعُهُمْ ؕ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ؕ۫ وَ لَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ ﴾ [1]

۴: سورۃ البقرہ کی آیات ۱۶۳ تا ۱۶۴۔

﴿ وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۶۳﴾ اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ الَّیْلِ وَ النَّهَارِ وَ الْفُلْكِ الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِمَا یَنْفَعُ النَّاسَ وَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ بَثَّ فِیْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّ تَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ وَ

---

[1] ۲/ البقرۃ: ۱۰۲، ترجمہ: ''اور وہ اس چیز کے پیچھے لگ گئے جو شیاطین سلیمان کے عہد حکومت میں پڑھتے تھے اور سلیمان نے کفر نہیں کیا اور لیکن شیطانوں نے کفر کیا کہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور (وہ اس چیز کے پیچھے لگ گئے) جو بابل میں دو فرشتوں ہاروت اور ماروت پر اتاری گئی، حالانکہ وہ دونوں کسی ایک کو نہیں سکھاتے تھے، یہاں تک کہ کہتے ہم تو محض ایک آزمائش ہیں، سو تو کفر نہ کر۔ پھر وہ ان دونوں سے وہ چیز سیکھتے جس کے ساتھ وہ مرد اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی ڈال دیتے اور وہ اس کے ساتھ ہرگز کسی کو نقصان پہنچانے والے نہ تھے مگر اللہ کے اذن کے ساتھ۔ اور وہ ایسی چیز سیکھتے تھے جو انھیں نقصان پہنچاتی اور انھیں فائدہ نہ دیتی تھی۔ حالانکہ بلاشبہ یقیناً وہ جان چکے تھے کہ جس نے اسے خریدا آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہیں اور بے شک بری ہے وہ چیز جس کے بدلے انھوں نے اپنے آپ کو بیچ ڈالا۔ کاش! وہ جانتے ہوتے۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

السَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴾ ❶

۵: آیۃ الکرسی

﴿ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴾ ❷

۶: سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات

﴿ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ

---

❶ ۲/ البقرۃ: ۱۶۳۔ ۱۶۴، ترجمہ: ''اور تمھارا معبود ایک ہی معبود ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے۔ بے شک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے اور رات اور دن کے بدلنے میں اور ان کشتیوں میں جو سمندر میں وہ چیزیں لے کر چلتی ہیں جو لوگوں کو نفع دیتی ہیں اور اس پانی میں جو اللہ نے آسمان سے اتارا، پھر اس کے ساتھ زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کر دیا اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلا دیے اور ہواؤں کے بدلنے میں اور اس بادل میں جو آسمان و زمین کے درمیان مسخر کیا ہوا ہے، ان لوگوں کے لیے یقیناً بہت سی نشانیاں ہیں جو سمجھتے ہیں۔''

❷ ۲/ البقرۃ: ۲۵۵، ترجمہ: ''اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے، ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے، نہ اسے کچھ اونگھ پکڑتی ہے اور نہ کوئی نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، کون ہے وہ جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے، جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرتے مگر جتنا وہ چاہے۔ اس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو سمائے ہوئے ہے اور اسے ان دونوں کی حفاظت نہیں تھکاتی اور وہی سب سے بلند، سب سے بڑا ہے۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَ اعْفُ عَنَّا ۥ وَ اغْفِرْ لَنَا ۥ وَ ارْحَمْنَا ۥ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۲۸۶﴾ ﴾ ❶

۷: سورۃ آل عمران کی آیات ۱۸ تا ۱۹

﴿ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۫ وَ مَا اخْتَلَفَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْیًۢا بَیْنَهُمْ ؕ وَ مَنْ یَّكْفُرْ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾ ﴾ ❷

❶ ۲/ البقرۃ: ۲۸۵، ۲۸۶، ترجمہ: ''رسول اس پر ایمان لایا جو اس کے رب کی جانب سے اس کی طرف نازل کیا گیا اور سب مومن بھی، ہر ایک اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا، ہم اس کے رسولوں میں سے کسی ایک کے درمیان فرق نہیں کرتے۔ اور انھوں نے کہا ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی، آپ کی بخشش مانگتے ہیں، ہمارے رب! اور آپ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کسی جان کو تکلیف نہیں دیتا مگر اس کی گنجائش کے مطابق، اسی کے لیے ہے جو اس نے (نیکی) کمائی اور اسی پر ہے جو اس نے (گناہ) کمایا، ہمارے رب! ہم سے مؤاخذہ نہ کرنا اگر ہم بھول جائیں یا خطا کر جائیں، ہمارے رب! اور ہم پر کوئی بھاری بوجھ نہ ڈالنا، جیسے آپ نے اسے ان لوگوں پر ڈالا جو ہم سے پہلے تھے، ہمارے رب! اور ہم سے وہ چیز نہ اٹھوانا جس (کے اٹھانے) کی ہم میں طاقت نہ ہو اور ہم سے درگزر کرنا اور ہمیں بخش دینا اور ہم پر رحم کرنا آپ ہی ہمارے مالک ہیں، تو کافر لوگوں کے مقابلے میں ہماری مدد کرنا۔''

❷ ۳/ آل عمرٰن: ۱۸، ۱۹، ترجمہ: ''اللہ نے گواہی دی کہ بے شک حقیقت یہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں نے اور علم والوں نے بھی، اس حال میں کہ وہ انصاف پر قائم ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔ بے شک دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے اور وہ لوگ جنھیں کتاب دی گئی انھوں نے اختلاف نہیں کیا مگر اس کے بعد کہ ان کے پاس علم آ چکا، آپس میں ضد کی وجہ سے اور جو اللہ کی آیات کا انکار کرے تو بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والے ہیں۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸: سورۃ الاعراف کی آیات ۵۴ تا ۵۶

﴿ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَ ادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ ﴾ ❶

۹: سورۃ الاعراف کی آیت ۱۱۷ تا ۱۲۲

﴿ وَ اَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَ انْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَ اُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ ﴾ ❷

ان آیات کو بار بار پڑھیں، خاص طور پر یہ آیت ﴿ وَ اُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴾

❶ ۷/ الاعراف: ۵۴، ۵۵، ۵۶، ترجمہ: ”بے شک تمھارا رب اللہ ہے، جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا، پھر وہ عرش پر بلند ہوا، رات کو دن پر اوڑھا دیتا ہے، جو تیز چلتا ہوا اس کے پیچھے چلا آتا ہے اور سورج اور چاند اور ستارے (پیدا کیے) اس حال میں کہ اس کے حکم سے تابع کیے ہوئے ہیں، سن لو! پیدا کرنا اور حکم دینا اسی کا کام ہے، بہت برکت والا ہے اللہ جو سارے جہانوں کا رب ہے۔ اپنے رب کو گڑ گڑا کر اور خفیہ طور پر پکارو، بے شک وہ حد سے بڑھنے والوں سے محبت نہیں کرتا۔ اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد مت پھیلاؤ اور اسے خوف اور طمع سے پکارو، بے شک اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں کے قریب ہے۔“

❷ ۷/ الاعراف: ۱۱۷ - ۱۲۲، ترجمہ: ”اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ اپنی لاٹھی پھینک، تو اچانک وہ ان چیزوں کو نگلنے لگی جو وہ جھوٹ موٹ بنا رہے تھے۔ پس حق ثابت ہو گیا اور باطل ہو گیا جو کچھ وہ کر رہے تھے۔ تو اس موقع پر وہ مغلوب ہو گئے اور ذلیل ہو کر واپس ہوئے۔ اور جادوگر سجدے میں گرا دیے گئے۔ انھوں نے کہا ہم جہانوں کے رب پر ایمان لائے۔ موسیٰ اور ہارون کے رب پر۔“

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰: سورۂ یونس کی آیات ۸۲،۸۱۔ انھیں بھی بار بار پڑھیں، خاص کر اللہ کا یہ فرمان: ﴿اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ﴾

﴿فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَ يُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۲﴾﴾ ❶

۱۱: سورۂ طٰہٰ کی آیت ۶۹ سے بھی بار بار پڑھیں۔

﴿وَ اَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ وَ لَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿۶۹﴾﴾ ❷

۱۲: سورة المؤمنون کی آخری چار آیات۔

﴿اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَ مَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَ قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾﴾ ❸

---

❶ ۱۰/ یونس: ۸۱، ۸۲، ترجمہ: ''تو جب انھوں نے پھینکا، موسیٰ نے کہا تم جو کچھ لائے ہو یہ تو جادو ہے، یقیناً اللہ اسے جلدی باطل کر دے گا۔ بے شک اللہ مفسدوں کا کام درست نہیں کرتا۔ اور اللہ حق کو اپنی باتوں کے ساتھ سچا کر دیتا ہے، خواہ مجرم برا ہی جانیں۔''

❷ ۲۰/ طٰہٰ: ۶۹ ترجمہ: ''اور پھینک جو تیرے دائیں ہاتھ میں ہے، وہ نگل جائے گا جو کچھ انھوں نے بنایا ہے، بے شک انھوں نے جو کچھ بنایا ہے وہ جادوگر کی چال ہے اور جادوگر کامیاب نہیں ہوتا جہاں بھی آئے۔''

❸ ۲۳/ المؤمنون: ۱۱۵ ـ ۱۱۸، ترجمہ: ''تو کیا تم نے گمان کر لیا کہ ہم نے تمھیں بے مقصد ہی پیدا کیا ہے اور یہ کہ بے شک تم ہماری طرف نہیں لوٹائے جاؤ گے؟ پس بہت بلند ہے اللہ، جو سچا بادشاہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، عزت والے عرش کا رب ہے۔ اور جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو پکارے، جس کی کوئی دلیل اس کے پاس نہیں تو اس کا حساب صرف اس کے رب کے پاس ہے۔ بے شک حقیقت یہ ہے کہ کافر فلاح نہیں پائیں گے۔ اور آپ کہہ دیجیے: میرے رب! بخش دیجیے اور رحم کیجیے اور آپ رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم والے ہیں۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳: سورۃ الصافات کی ابتدائی دس آیات۔

﴿وَ الصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجۡرًا ۙ﴿۲﴾ فَالتّٰلِیٰتِ ذِکۡرًا ۙ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰـہَکُمۡ لَوَاحِدٌ ؕ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَیۡنَہُمَا وَ رَبُّ الۡمَشَارِقِ ؕ﴿۵﴾ اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡیَا بِزِیۡنَۃِۣ الۡکَوَاکِبِ ۙ﴿۶﴾ وَ حِفۡظًا مِّنۡ کُلِّ شَیۡطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ﴿۷﴾ لَا یَسَّمَّعُوۡنَ اِلَی الۡمَلَاِ الۡاَعۡلٰی وَ یُقۡذَفُوۡنَ مِنۡ کُلِّ جَانِبٍ ٭ۖ﴿۸﴾ دُحُوۡرًا وَّ لَہُمۡ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ﴿۹﴾ اِلَّا مَنۡ خَطِفَ الۡخَطۡفَۃَ فَاَتۡبَعَہٗ شِہَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾﴾ ❶

۱۴: سورۃ الاحقاف کی آیات ۲۹ تا ۳۳۔

﴿وَ اِذۡ صَرَفۡنَاۤ اِلَیۡکَ نَفَرًا مِّنَ الۡجِنِّ یَسۡتَمِعُوۡنَ الۡقُرۡاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوۡہُ قَالُوۡۤا اَنۡصِتُوۡا ۚ فَلَمَّا قُضِیَ وَلَّوۡا اِلٰی قَوۡمِہِمۡ مُّنۡذِرِیۡنَ ﴿۲۹﴾ قَالُوۡا یٰقَوۡمَنَاۤ اِنَّا سَمِعۡنَا کِتٰبًا اُنۡزِلَ مِنۡۢ بَعۡدِ مُوۡسٰی مُصَدِّقًا لِّمَا بَیۡنَ یَدَیۡہِ یَہۡدِیۡۤ اِلَی الۡحَقِّ وَ اِلٰی طَرِیۡقٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۳۰﴾ یٰقَوۡمَنَاۤ اَجِیۡبُوۡا دَاعِیَ اللّٰہِ وَ اٰمِنُوۡا بِہٖ یَغۡفِرۡ لَکُمۡ مِّنۡ ذُنُوۡبِکُمۡ وَ یُجِرۡکُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ اَلِیۡمٍ ﴿۳۱﴾ وَ مَنۡ لَّا یُجِبۡ دَاعِیَ اللّٰہِ فَلَیۡسَ بِمُعۡجِزٍ فِی الۡاَرۡضِ وَ لَیۡسَ لَہٗ مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اَوۡلِیَآءُ ؕ اُولٰٓئِکَ فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۳۲﴾ اَوَ لَمۡ یَرَوۡا اَنَّ اللّٰہَ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَ لَمۡ یَعۡیَ

---

❶ ۳۷/ الصّٰفّٰت: ۱۔۱۰، ترجمہ: "قسم ہے ان (جماعتوں) کی جو صف باندھنے والی ہیں! خوب صف باندھنا۔ پھر ان کی جو ڈانٹنے والی ہیں! زبردست ڈانٹنا۔ پھر ان کی جو ذکر کی تلاوت کرنے والی ہیں! کہ بے شک تمھارا معبود یقیناً ایک ہے۔ جو آسمانوں اور زمین کا اور ان دونوں کے درمیان کی چیزوں کا رب اور تمام مشرقوں کا رب ہے۔ بے شک ہم نے ہی آسمان دنیا کو ایک انوکھی زینت کے ساتھ آراستہ کیا، جو ستارے ہیں۔ اور ہر سرکش شیطان سے خوب محفوظ کرنے کے لیے۔ وہ اوپر کی مجلس کی طرف کان نہیں لگا سکتے اور ہر طرف سے ان پر (شہاب) پھینکے جاتے ہیں۔ بھگانے کے لیے اور ان کے لیے ہمیشہ رہنے والا عذاب ہے۔ مگر جو کوئی اچانک اچک کر لے جائے تو ایک چمکتا ہوا شعلہ اس کا پیچھا کرتا ہے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰۤى اَنْ يُّحْيِ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰۤى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۳﴾ ❶

۱۵: سورۃ الرحمٰن کی آیات ۳۳ تا ۳۶۔

﴿ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ۬ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ ❷

۱۶: سورۃ الحشر کی آخری چار آیات۔

﴿ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ

---

❶ ٤٦/ الاحقاف : ٢٩، ٣٣، ترجمہ: ''اور جب ہم نے جنوں کے ایک گروہ کو آپ کی طرف پھیرا، جو قرآن غور سے سنتے تھے تو جب وہ اس کے پاس پہنچے تو انھوں نے کہا خاموش ہو جاؤ، پھر جب وہ پورا کیا گیا تو اپنی قوم کی طرف ڈرانے والے بن کر واپس لوٹے۔ انھوں نے کہا: ہماری قوم! بے شک ہم نے ایک ایسی کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل کی گئی ہے، اس کی تصدیق کرنے والی ہے جو اس سے پہلے ہے، وہ حق کی طرف اور سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔ ہماری قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت قبول کرو اور اس پر ایمان لے آؤ، وہ تمھیں تمھارے گناہ معاف کر دے گا اور تمھیں دردناک عذاب سے پناہ دے گا۔ اور جو اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت قبول نہ کرے گا تو نہ وہ زمین میں کسی طرح عاجز کرنے والا ہے اور نہ ہی اس کے سوا اس کے کوئی مددگار ہوں گے، یہ لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔ اور کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ بے شک وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور وہ ان کے پیدا کرنے سے نہیں تھکا، وہ اس بات پر قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کر دے؟ کیوں نہیں! یقیناً وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔''

❷ ٥٥/ الرحمٰن : ٣٣۔ ٣٦، ترجمہ: ''جن وانس کی جماعت! اگر تم طاقت رکھتے ہو کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ، کسی غلبے کے سوا نہیں نکلو گے۔ تو تم دونوں اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس کو جھٹلاؤ گے؟ تم پر آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑا جائے گا، پھر تم اپنے آپ کو بچا نہیں سکو گے۔ تو تم دونوں اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس کو جھٹلاؤ گے؟''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ
اللّٰهُ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ
الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ
هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾﴾ ❶

۱۷: سورۃ الجن کی ابتدائی ۹ آیات۔

﴿قُلْ اُوْحِىَ اِلَىَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْۤا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا
عَجَبًا ﴿۱﴾ يَّهْدِىْۤ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَ لَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ﴿۲﴾ وَّ اَنَّهٗ
تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّ لَا وَلَدًا ﴿۳﴾ وَّ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا
عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿۴﴾ وَّ اَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَ الْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ
كَذِبًا ﴿۵﴾ وَّ اَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ
فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ﴿۶﴾ وَّ اَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ﴿۷﴾
وَّ اَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّ شُهُبًا ﴿۸﴾ وَّ اَنَّا كُنَّا
نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا

---

❶ ۵۹/ الحشر: ۲۱۔۲۴، ترجمہ: ”اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر اتارتے تو یقیناً آپ اسے اللہ کے ڈر سے پست ہونے والا، ٹکڑے ٹکڑے ہونے والا دیکھتے۔ اور یہ مثالیں ہیں، ہم انھیں لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں، تاکہ وہ غور وفکر کریں۔ وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہر چھپی اور کھلی چیز کو جاننے والا ہے، وہی بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے۔ وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، بادشاہ ہے، نہایت پاک، سلامتی والا، امن دینے والا، نگہبان، سب پر غالب، اپنی مرضی چلانے والا، بے حد بڑائی والا ہے، پاک ہے اللہ اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ وہ اللہ ہی ہے جو خاکہ بنانے والا، گھڑنے ڈھالنے والا، صورت بنا دینے والا ہے، سب اچھے نام اسی کے ہیں، اس کی تسبیح ہر وہ چیز کرتی ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔“

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَصَدًا ۝ ﴾ ❶

۱۸: سورۃ الاخلاص (مکمل)

﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ وَ لَمْ يُوْلَدْ ۝ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ ﴾ ❷

۱۹: سورۃ الفلق (مکمل)

﴿ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ ﴾ ❸

---

❶ ۷۲/ الجن: ۱ ـ ۹، ترجمہ: ''کہہ دیجیے میری طرف وحی کی گئی ہے کہ بے شک جنوں کی ایک جماعت نے کان لگا کر سنا تو انھوں نے کہا کہ بلاشبہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے۔ جو سیدھی راہ کی طرف لے جاتا ہے تو ہم اس پر ایمان لے آئے اور (اب) ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو کبھی شریک نہیں کریں گے۔ اور یہ کہ بلاشبہ بات یہ ہے کہ ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے، اس نے نہ کوئی بیوی بنائی ہے اور نہ کوئی اولاد۔ اور یہ کہ بلاشبہ بات یہ ہے کہ ہمارا بے وقوف اللہ پر زیادتی کی بات کہتا تھا۔ اور یہ کہ بے شک ہم نے گمان کیا کہ بے شک انسان اور جن اللہ پر ہرگز کوئی جھوٹ نہیں بولیں گے۔ اور یہ کہ بلاشبہ بات یہ ہے کہ انسانوں میں سے کچھ لوگ جنوں میں سے بعض لوگوں کی پناہ پکڑتے تھے تو انھوں نے ان (جنوں) کو سرکشی میں زیادہ کر دیا۔ اور یہ کہ بے شک ان (انسانوں) نے گمان کیا جس طرح تم نے گمان کیا کہ اللہ کسی کو کبھی نہیں اٹھائے گا۔ اور یہ کہ بے شک ہم نے آسمان کو ہاتھ لگایا تو ہم نے اسے اس حال میں پایا کہ وہ سخت پہرے اور چمکدار شعلوں سے بھر دیا گیا ہے۔ اور یہ کہ بے شک ہم اس کی کئی جگہوں میں سننے کے لیے بیٹھا کرتے تھے تو جو اب کان لگاتا ہے وہ اپنے لیے ایک چمکدار شعلہ گھات میں لگا ہوا پاتا ہے۔''

❷ ۱۱۲/ الاخلاص، ترجمہ: ''کہہ دیجیے وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ ہی بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا۔ اور نہ کبھی کوئی ایک اس کے برابر کا ہے۔''

❸ ۱۱۳/ الفلق، ترجمہ: ''کہہ دیجیے میں مخلوق کے رب کی پناہ پکڑتا ہوں۔ اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔ اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے۔ اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے۔ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۰: سورۃ الناس (مکمل)

﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَٰهِ النَّاسِ ۝ مِن شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝﴾ [1]

یادرہے کہ مذکورہ آیات اور سورتوں سے پہلے أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ اور بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ضرور پڑھیں۔ [2]

مریض کے کانوں میں آپ جب مذکورہ آیات و سورتوں کی تلاوت اونچی آواز اور ترتیل سے کریں گے تو اس پر تین حالتوں میں سے ایک حالت طاری ہوسکتی ہے:

پہلی حالت

یا تو اسے مرگی کا دورہ پڑ جائے گا (یعنی وہ اچانک زمین پر گر کر بے ہوش ہوجائے گا، ہاتھ پیر ٹیڑھے ہوجائیں گے اور منہ سے جھاگ نکلنا شروع ہوجائے گا) اور جادوگر نے جس جن کی اس پر جادو کرنے کی ڈیوٹی لگائی تھی وہ اس مریض کی زبان سے بولنا شروع کردے گا، اگر یہ حالت اس پر طاری ہو تو اس جن کے ساتھ بالکل اسی طرح نمٹیں جس طرح عام جن والے مریض کے ساتھ نمٹنا چاہیے...... آپ اس جن سے درج ذیل سوالات کریں:

تمہارا نام کیا ہے؟ اور تمہارا دین کون سا ہے؟ اگر وہ غیر مسلم ہو تو اسے اسلام قبول کرنے کی دعوت دیں اور اگر وہ مسلمان ہے تو اسے بتائیں کہ وہ جو کام کررہا ہے اسلام اسے درست قرار نہیں دیتا اور جادوگر کی باتوں پر عمل کرنا شریعت کی خلاف ورزی ہے۔

اس سے جادو کی جگہ کے متعلق سوال کریں کہ اس نے کہاں جادو کر رکھا ہے؟ اگر وہ کوئی

---

[1] ١١٤/ الناس، ترجمہ: ''کہہ دیجیے میں پناہ پکڑتا ہوں لوگوں کے رب کی۔ لوگوں کے بادشاہ کی۔ لوگوں کے معبود کی۔ وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے، جو ہٹ ہٹ کر آنے والا ہے۔ وہ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ جنوں اور انسانوں میں سے۔''

[2] الصارم البتار فی التصدی للسحرة والاشرار (اردو)، ص: ٨٧، ٨٨.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جگہ بتادے تو فوراً کسی کو بھیج کر اسے وہاں سے نکلوا دیں اور یہ بات یاد رکھیں کہ جن اکثر و بیشتر جھوٹ بولتے ہیں، ان میں سچ بولنے والے کم ہی ہوتے ہیں۔ اس سے پوچھیں کہ وہ اس مریض پر جادو کرنے والا اکیلا ہے یا اس کے ساتھ کچھ اور جن بھی ہیں اگر کوئی اور جن بھی اس کا شریک ہو تو اس جن سے مطالبہ کریں کہ وہ اپنے شریک کو بھی لے کر آئے، اگر وہ اسے لے آئے تو آپ اسے بھی سمجھائیں۔

اگر جن یہ کہے کہ فلاں آدمی جادوگر کے پاس گیا تھا اور اس نے اس سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ اس مریض پر جادو کر دے تو اس بات کو مت تسلیم کریں کیونکہ اس کا مقصد صرف یہ ہوتا ہے کہ وہ لوگوں کے درمیان دشمنی پیدا کر دے اور اس لیے بھی کہ اس کی گواہی مردود اور نا قابل قبول ہے کیونکہ وہ فاسق و فاجر ہے اور جادوگر کا خدمت گار ہے، فرمانِ الٰہی ہے:

﴿ يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا ﴾ [1]

”ایمان والو! اگر تمہارے پاس کوئی فاسق کوئی خبر لے کر آئے تو اس کے متعلق تحقیق کر لیا کرو۔“

اگر جن جادو کی جگہ کے بارے میں بتادے اور آپ نے وہاں سے اس چیز کو منگوا لیا ہو جس میں جادوگر نے جادو کر رکھا ہے تو اب آپ ایک برتن میں پانی لے لیں اور اسے اپنے منہ سے قریب کر کے اس پر یہ آیات پڑھیں:

☆ سورۃ الاعراف کی آیات ۱۱۷ تا ۱۲۲

﴿ وَ أَوْحَيْنَآ إِلَىٰ مُوسَىٰٓ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۖ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ۝١١٧ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝١١٨ فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَ انْقَلَبُوا صٰغِرِينَ ۝١١٩ وَ أُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِينَ ۝١٢٠ قَالُوٓا آمَنَّا بِرَبِّ

[1] ٤٩/ الحجرات: ٦.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْعٰلَمِیْنَ ۝ رَبِّ مُوْسٰی وَ هٰرُوْنَ ۝﴾ ❶

☆ سورۂ یونس کی آیات ۸۱ تا ۸۲

﴿فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ ۝ وَ یُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝﴾ ❷

☆ سورۂ طٰہٰ کی آیت نمبر ۶۹

﴿وَ اَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا كَیْدُ سٰحِرٍ وَ لَا یُفْلِحُ السّٰحِرُ حَیْثُ اَتٰی ۝﴾ ❸

پھر اس جادو کو چاہے وہ کاغذ پر ہو یا مٹی پر ہو یا کسی اور چیز پر ہو، اس پانی میں پگھلا دیں اور اس کے بعد اسے لوگوں کے عام راستوں سے ہٹ کر کہیں دور انڈیل دیں اور اگر جن یہ کہے کہ مریض کو جادو پلا دیا گیا تھا تو آپ مریض سے سوال کریں کہ کیا اسے معدے میں درد محسوس ہوتا رہا ہے؟ اگر اس کا جواب ہاں میں ہو تو جان لیں کہ جن سچا ہے، ورنہ یقین کر لیں کہ وہ جھوٹا ہے؟ اگر اس کی بات سچی ہو تو آپ جن سے کہیں کہ وہ اس مریض کو چھوڑ کر

---

❶ ۷/ الاعراف: ۱۱۷ - ۱۲۲، ترجمہ: "اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ اپنی لاٹھی پھینک، تو اچانک وہ ان چیزوں کو نگلنے لگی جو وہ جھوٹ موٹ بنا رہے تھے۔ پس حق ثابت ہو گیا اور باطل ہو گیا جو کچھ وہ کر رہے تھے۔ تو اس موقع پر وہ مغلوب ہو گئے اور ذلیل ہو کر واپس ہوئے۔ اور جادوگر سجدے میں گرا دیے گئے۔ انھوں نے کہا ہم جہانوں کے رب پر ایمان لائے۔ موسیٰ اور ہارون کے رب پر۔"

❷ ۱۰/ یونس: ۸۱، ۸۲، ترجمہ: "تو جب انھوں نے پھینکا، موسیٰ نے کہا تم جو کچھ لائے ہو یہ تو جادو ہے، یقیناً اللہ اسے جلدی باطل کر دے گا۔ بے شک اللہ مفسدوں کا کام درست نہیں کرتا۔ اور اللہ حق کو اپنی باتوں کے ساتھ سچا کر دیتا ہے، خواہ مجرم برا ہی جانیں۔"

❸ ۲۰/ طٰہٰ: ۶۹ ترجمہ: "اور پھینک جو تیرے دائیں ہاتھ میں ہے، وہ نگل جائے گا جو کچھ انھوں نے بنایا ہے، بے شک انھوں نے جو کچھ بنایا ہے وہ جادوگر کی چال ہے اور جادوگر کامیاب نہیں ہوتا جہاں بھی آئے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چلا جائے اور یہ کہ آپ اس پر کیے گئے جادو کو اللہ کے حکم سے توڑ کر رہیں گے، پھر آپ پانی منگوالیں اور اس پر مذکورہ آیات کے علاوہ سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر ۱۰۲ پڑھیں۔

یہ آیت درج ذیل ہے:

﴿وَ اتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَ مَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَ لٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَ مَاۤ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَ مَارُوْتَ ؕ وَ مَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَاۤ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ زَوْجِهٖ ؕ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ ؕ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۚ وَ لَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝۱۰۲﴾

پھر یہ پانی مریض کو دے دیں جسے وہ چند دنوں تک پیتا رہے اور اس سے غسل کرتا رہے۔[1]

اور اگر جن یہ کہے کہ مریض جادو کے اوپر سے گزرا تھا یا اس کا کوئی کپڑا لے کر اس پر جادو کیا گیا ہے تو اس حالت میں بھی پانی پر مذکورہ آیات کو پڑھیں، پھر مریض کو اس سے پینے اور چند دنوں تک حمام سے باہر غسل کرنے کا حکم دیں، اس کے بعد سڑک پر اس پانی کو انڈیل دیں۔ پھر آپ جن کو مریض سے نکل جانے کا حکم دیں اور اس سے پختہ وعدہ لیں کہ وہ دوبارہ اس مریض کو نہ چھیڑے۔

ایک ہفتے کے بعد مریض دوبارہ آپ کے پاس آئے، آپ دوبارہ اس پر دم کریں۔ اگر اس کو کچھ بھی نہ ہو تو جان لیں کہ اس پر کیا گیا جادو اللہ کے فضل سے ٹوٹ چکا ہے اور اگر مریض کو دوبارہ مرگی کا دورہ پڑ جائے تو یقین کر لیں کہ جن جس نے دوبارہ نہ آنے کا وعدہ کیا تھا وہ جھوٹا ہے اور ابھی تک اس نے اس مریض کی جان نہیں چھوڑی۔ تب آپ اس سے

[1] الصارم البتار فی التصدی للسحرة والاشرار (اردو)، ص: ۸۸، ۹۰.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال کریں کہ وہ ابھی تک کیوں نہیں نکلا ہے؟ اور اس کے ساتھ نرمی سے نمٹیں، اگر وہ آپ کی بات مان لیتا ہے تو ٹھیک ہے ورنہ اس پر قرآن مجید زیادہ سے زیادہ پڑھیں اور اسے ماریں، یہاں تک کہ وہ اس سے نکل جائے اور اگر مریض پر مرگی کا دورہ تو نہیں پڑتا البتہ اسے سر درد محسوس ہوتا ہے تو اسے ایک گھنٹے کی ایک کیسٹ دیں جس میں آیت الکرسی کو بار بار پڑھا گیا ہو، تاکہ وہ اسے ایک ماہ تک روزانہ تین مرتبہ اپنے کانوں سے لگا کر سنے، ایک ماہ کے بعد وہ پھر آپ کے پاس آئے، آپ اس پر پھر دم کریں، امید ہے کہ اسے شفا ہو جائے گی، ورنہ قرآن مجید کی سورتیں (الصافات، یٰس، الدخان اور الجن) ایک کیسٹ میں ریکارڈ کر دیں، جسے مریض تین ہفتے تک روزانہ تین مرتبہ سنے، ان شاء اللہ اس طرح اسے شفا نصیب ہوگی، اگر پھر بھی اسے شفا نہ ہو تو کیسٹ سننے کی مدت میں اضافہ کر دیں۔ [1]

دوسری حالت

مریض پر دَم کے دوران مرگی کا دورہ تو نہیں پڑتا البتہ وہ محسوس کرتا ہے کہ اسے چکر آرہے ہیں۔ جسم پر کپکپاہٹ طاری ہو جاتی ہے اور شدید سر درد شروع ہو جاتا ہے، ایسی صورت میں آپ مریض پر مذکورہ آیات والا دم تین بار کریں، اگر اسے مرگی کا دورہ شروع ہو جائے تو پہلی حالت والا علاج شروع کر دیں اور اگر ایسا نہیں ہوتا اور سر درد وغیرہ میں کمی شروع ہو جاتی ہے تو چند ایام تک اسے ایسے ہی دَم کرتے رہیں، ان شاء اللہ اسے شفا نصیب ہوگی اور اگر مریض کو افاقہ نہیں ہوتا تو:

۱: ایک کیسٹ میں سورۃ الصافات ایک مرتبہ اور آیت الکرسی کئی مرتبہ ریکارڈ کر دیں اور مریض کو اسے روزانہ تین مرتبہ سننے کا حکم دیں۔

۲: مریض سے کہیں کہ وہ نماز باجماعت پڑھنے کی پابندی کرے۔

۳: فجر کی نماز کے بعد لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ کو ایک ماہ تک روزانہ سو مرتبہ پڑھا کرے۔

---

[1] ایضاً، ص: ۹۰۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یاد رہے کہ پہلے دس یا پندرہ دنوں میں سر درد وغیرہ میں اضافہ ہو جائے گا، لیکن اس کے بعد آہستہ آہستہ کم ہونا شروع ہو جائے گی اور مہینے کے آخر تک کوئی تکلیف باقی نہیں رہے گی، مریض ایک ماہ بعد آپ کے پاس آئے تو اس پر پھر دم کریں، ان شاء اللہ اس کی ساری پریشانی جاتی رہے گی اور اس پر کیا گیا جادو ٹوٹ جائے گا اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ پورا مہینہ اس کے دردوں میں اضافہ ہوتا رہے اور اسے کچھ بھی افاقہ محسوس نہ ہو، اگر ایسا ہو تو آپ اس پر پہلی حالت میں مذکورہ آیات والا دم کئی بار کریں، یقینی طور پر اسے مرگی کا دورہ شروع ہو جائے گا اور اس کی زبان سے جن بولنے لگ جائے گا، تو آپ اس سے نمٹ سکتے ہیں جس طرح کہ پہلی حالت میں ذکر کر دیا گیا ہے۔ ❶

تیسری حالت

مریض کو دَم کے دوران کچھ بھی محسوس نہیں ہوتا، اگر ایسا ہو تو آپ اس سے اس کی بیماری کی علامات دوبارہ پوچھیں، اگر جادو کی بیشتر علامات اس میں موجود نہ ہوں تو یقین کر لیں کہ اس پر نہ جادو کیا گیا ہے اور نہ یہ مریض ہے، البتہ مزید تاکید کے لیے آپ اس پر تین بار دَم کر لیں۔

اور اگر جادو کی بیشتر علامات اس میں موجود ہیں اور آپ نے بار بار دَم بھی کیا ہے، لیکن اس کے باوجود بھی اسے کچھ محسوس نہیں ہو رہا اور ایسا بہت کم ہوتا ہے تو آپ:

۱: اسے ایک کیسٹ میں (سورۂ یٰس، الدخان اور الجن) ریکارڈ کر دیں اور روزانہ تین مرتبہ اسے سننے کا مریض کو حکم دیں۔

۲: مریض سے کہیں کہ وہ روزانہ سو بار استغفار کرے۔

۳: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ کا ورد بھی کم از کم سو مرتبہ روزانہ کرے، ایک ماہ گزرنے کے بعد آپ اس پر پھر دَم کریں اور اس کے بعد وہی طریقہ اپنائیں جو پہلی دونوں حالتوں میں ذکر کر دیا گیا ہے۔ ❷

---

❶ ایضاً ص: ۹۲۔۹۳۔

❷ الصارم البتار فی التصدی للسحرة والاشرار (اردو)، ص: ۹۳۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیسرا مرحلہ: علاج کے بعد

اگر مریض کو اللہ تعالیٰ آپ کے ذریعے شفا دے دے تو آپ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں کہ جس کی توفیق سے ایسا ہو، اس کامیابی پر آپ کی عاجزی وانکساری میں اضافہ ہونا چاہیے، نہ یہ کہ آپ تکبر کا شکار ہو جائیں، فرمانِ الٰہی ہے:

﴿ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ ﴾ [1]

"اگر تم شکر کرو گے تو میں تمہیں ضرور بالضرور اور زیادہ عطا کروں گا اور اگر تم نے ناشکری کی تو جان لو کہ میرا عذاب سخت ہے۔"

شفایابی کے بعد اس بات کا اندیشہ ہے کہ مریض پر دوبارہ جادو کر دیا جائے، کیونکہ جادو کے پیشہ ور لوگوں کو جب معلوم ہوتا ہے کہ مریض کسی معالج کے پاس علاج کروا رہا ہے تو وہ جادوگروں سے اس پر دوبارہ جادو کر دینے کا مطالبہ کرتے ہیں، اس لیے مریض کو چاہیے کہ وہ علاج کے متعلق کسی کو کچھ خبر نہ ہونے دے اور درج ذیل کاموں کی پابندی کرے:

۱: نماز باجماعت پڑھنے کی پابندی کرے۔

۲: گانے اور موسیقی وغیرہ سننا چھوڑ دے۔

۳: ہر کام کرتے وقت 'بسم اللہ' پڑھے۔

۴: نماز فجر کے بعد لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ کا ورد روزانہ سو مرتبہ کیا کرے۔

۵: روزانہ قرآن کی تلاوت پابندی کے ساتھ کرے، اگر نہ پڑھ سکتا ہو تو تلاوت سنتا رہے۔

۶: نیک لوگوں کے ساتھ اپنا اُٹھنا بیٹھنا رکھے۔

۷: سونے سے پہلے وضو کر لیا کرے اور آیت الکرسی پڑھ کر سوئے۔

۸: اذکار صبح وشام کو پابندی کے ساتھ پڑھا کرے۔ [2]

---

[1] ١٤/ ابراهيم: ٧.

[2] الصارم البتار في التصدى للسحرة والاشرار (اردو)، ص: ٩٤، ٩٥.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲) سحر محبت

ارشاد نبوی ہے:

((إِنَّ الرُّقٰى وَالتَّمَائِمَ وَالتِّوَلَةَ شِرْكٌ)) ❶

"بے شک دَم، تعویذات اور خاوند کے دل میں بیوی کی محبت ڈالنے والی چیز شرک ہے۔"

التِّوَلَة کا جو معنی یہاں کیا گیا ہے، حافظ ابن اثیر نے اس کو النہایہ میں ذکر کیا ہے اور رسول اکرم ﷺ نے اسے اس لیے شرک قرار دیا ہے کہ لوگوں کا عقیدہ ہوتا ہے کہ یہ از خود مؤثر ہوتا ہے اور اللہ کی مرضی کے برخلاف کام کرتا ہے۔

یہاں ایک تنبیہ کرنا ضروری ہے کہ حدیث مذکور میں جس دَم کو شرک کہا گیا ہے، اس سے وہ دَم مقصود ہے جس میں جنات وشیاطین سے مدد طلب کی جائے اور رہا قرآنی دَم اور وہ جو مسنون ادعیہ اور اذکار پر مشتمل ہوتا ہے تو یہ بالاجماع جائز ہے، رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے:

((لَا بَأْسَ بِالرُّقٰى مَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ شِرْكٌ)) ❷

"ہر ایسا دَم جائز ہے جس میں شرک نہ ہو۔"

سحر محبت کیسے ہوتا ہے؟

میاں بیوی کے درمیان اکثر و بیشتر اختلافات پیدا ہوجاتے ہیں، لیکن بہت جلدی ختم بھی ہوجاتے ہیں اور زندگی فطری انداز کے مطابق رواں دواں رہتی ہے...... مگر کچھ عورتیں

❶ السلسلة الصحيحة از البانی : ۱۶۳۲ صحيح ترغيب والترهيب : ۳۴۵۷.

❷ صحيح مسلم : ۲۲۰۰.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بے صبری کا مظاہرہ کرتی ہیں اور بہت جلدی جادوگروں کا رخ کر لیتی ہیں اور ان سے مطالبہ کرتی ہیں کہ وہ ان کے خاوندوں پر جادو کر دیں تا کہ وہ ان سے محبت کریں اور ہم سمجھتے ہیں کہ یہ دین سے ناواقفیت اور ان کی کم عقلی کی دلیل ہے۔

چنانچہ جادوگر عورتوں کے اس مطالبے پر خاوند کا وہ کپڑا منگواتا ہے جس سے اس کے پسینے کی بو آرہی ہو، پھر وہ اس کے کچھ دھاگے نکال کر اس پر دَم کرتا ہے اور پھر اسے گرہ لگا دیتا ہے، اس کے بعد عورت کو حکم دیتا ہے کہ وہ اسے ایک غیر آباد جگہ پر پھینک دے یا پھر وہ کسی کھانے پینے کی چیز پر دَم کرتا ہے جس میں نجاست یا خونِ حیض کی ملاوٹ ہوتی ہے، پھر اسے حکم دیتا ہے کہ وہ اپنے خاوند کے کھانے پینے کی چیزوں میں اسے ملا دے۔

سحر محبت کے اُلٹے اثرات

۱: کبھی خاوند اس جادو کی وجہ سے بیمار پڑ جاتا ہے اور میں ایک ایسے شخص کو جانتا ہوں جو تین سال تک اسی وجہ سے بیمار پڑا رہا۔

۲: اس کا منفی اثر یہ بھی ہوتا ہے کہ خاوند خود اپنی بیوی سے نفرت کرنے لگ جاتا ہے۔

۳: ایک اور الٹا اثر یہ بھی ہوتا ہے کہ بیوی دوہرا جادو کر دیتی ہے، جس کی وجہ سے اس کا خاوند خود اپنی ماں، بہن اور دوسری رشتہ دار عورتوں سے بھی نفرت کرنے لگتا ہے۔

۴: دوہرے جادو کا ایک منفی اثر یہ بھی ہوتا ہے کہ خاوند دنیا بھر کی تمام عورتوں سے حتیٰ کہ اپنی بیوی سے بھی شدید نفرت کرنا شروع کر دیتا ہے اور میں ایک ایسے شخص کو بھی جانتا ہوں جس نے اس جادو کے بعد اپنی بیوی کو طلاق دے دی، پھر وہی بیوی بھاگم بھاگ جادوگر کے پاس پہنچی تا کہ اس سے سحر محبت کو توڑنے کا مطالبہ کرے لیکن اسے یہ جان کر شدید حیرت ہوئی کہ وہ جادوگر مر چکا ہے۔

(جو اپنے بھائی کے لیے گڑھا کھودتا ہے خود اس میں گر جاتا ہے۔) [1]

[1] الصارم البتار فی التصدی للسحرة والاشرار (اردو)، ص: ۱۰۷، ۱۰۸.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سحر محبت کا علاج

۱: مریض پر قرآنی دم کریں جس کا ذکر ہم نے 'سحر تفریق' میں کر دیا ہے، البتہ اس میں سورۃ البقرۃ کی آیت ۱۰۲ کی بجائے سورۃ التغابن کی آیات ۱۴ تا ۱۶ کی تلاوت کریں۔

۲: جس پر 'سحر محبت' کیا گیا ہوتا ہے، دَم کے دوران اس پر عموماً مرگی کا دورہ نہیں پڑتا، البتہ اس کے ہاتھ پاؤں سن ہو جاتے ہیں یا سر درد یا سینے کا درد یا معدے کا درد شروع ہو جاتا ہے، خاص کر اس وقت جب اس کو جادو پلایا گیا ہو، اسے شدید معدے کا درد اٹھ سکتا ہے اور قے بھی آ سکتی ہے۔ سو اگر اسے معدے کا درد شروع ہو جائے اور وہ قے کرنا چاہتا ہو تو درج ذیل آیات پڑھ کر پانی پر دَم کریں۔

۱: سورۂ یونس کی آیات ۸۱ تا ۸۲

﴿فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَ يُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝﴾ ❶

۲: سورۃ الاعراف کی آیات ۱۱۷ تا ۱۲۲

﴿وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ۝ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَ انْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۝ وَ اُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۝ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ۝﴾ ❷

---

❶ ۱۰/ یونس: ۸۱، ۸۲، ترجمہ: ''تو جب انھوں نے پھینکا، موسیٰ نے کہا تم جو کچھ لائے ہو یہ تو جادو ہے، یقیناً اللہ اسے جلدی باطل کر دے گا۔ بے شک اللہ مفسدوں کا کام درست نہیں کرتا۔ اور اللہ حق کو اپنی باتوں کے ساتھ سچا کر دیتا ہے، خواہ مجرم برا ہی جانیں۔''

❷ ۷/ الاعراف: ۱۱۷ - ۱۲۲، ترجمہ: ''اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ اپنی لاٹھی پھینک، تو اچانک وہ ان چیزوں کو نگلنے لگی جو وہ جھوٹ موٹ بنا رہے تھے۔ پس حق ثابت ہو گیا اور باطل ہو گیا جو کچھ وہ کر رہے تھے۔ تو اس موقع پر وہ مغلوب ہو گئے اور ذلیل ہو کر واپس ہوئے۔ اور جادوگر سجدے میں گرا دیے گئے۔ انھوں نے کہا ہم جہانوں کے رب پر ایمان لائے۔ موسیٰ اور ہارون کے رب پر۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳: سورۂ طٰہٰ کی آیت ۶۹

﴿وَ اَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَیْدُ سٰحِرٍ ؕ وَ لَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی ﴿۶۹﴾﴾ ❶

۴: آیت الکرسی

﴿اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ۬ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾﴾ ❷

پھر وہ پانی مریض کو پینے کے لیے دے دیں، اس کے بعد اگر اسے زرد یا سرخ یا سیاہ رنگ کی الٹی آ جائے تو سمجھ لیں اس کا جادو ٹوٹ گیا ہے ورنہ تین ہفتے تک اسے یہ پانی پینے کی تلقین کریں یا اس وقت تک جب اس کا جادو ٹوٹ نہ جائے۔

اور خاوند کا علاج کرتے وقت یہ بات یاد رہے کہ اس کی بیوی کو اس کا علم نہ ہو کیونکہ اگر اسے علم ہو جاتا ہے تو وہ دوبارہ اس پر جادو کر سکتی ہے۔ ❸

---

❶ ۲۰/ طٰہٰ: ۶۹ ترجمہ: ''اور پھینک جو تیرے دائیں ہاتھ میں ہے، وہ نگل جائے گا جو کچھ انھوں نے بنایا ہے، بے شک انھوں نے جو کچھ بنایا ہے وہ جادوگر کی چال ہے اور جادوگر کامیاب نہیں ہوتا جہاں بھی آئے۔''

❷ ۲/ البقرۃ: ۲۵۵، ترجمہ: ''اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے، ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے، نہ اسے کچھ اونگھ پکڑتی ہے اور نہ کوئی نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، کون ہے وہ جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے، جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرتے مگر جتنا وہ چاہے۔ اس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو سمائے ہوئے ہے اور اسے ان دونوں کی حفاظت نہیں تھکاتی اور وہی سب سے بلند، سب سے بڑا ہے۔''

❸ ایضاً ص: ۱۱۰۔ ۱۱۱.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳) سحر تخیل (وہم میں مبتلا کرنے والا جادو)

فرمانِ الٰہی ہے:

﴿قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَ اِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ۝ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَ عِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ۝﴾ ❶

"کہنے لگے کہ اے موسیٰ! یا تو تو پہلے ڈال یا ہم پہلے ڈالنے والے بن جائیں، جواب دیا کہ نہیں تم ہی پہلے ڈالو۔ اب موسیٰ کو یہ خیال گزرنے لگا کہ ان کی رسیاں اور لکڑیاں ان کے جادو کے زور سے دوڑ بھاگ رہی ہیں۔"

سحر تخیل کی علامات

۱: منجمد چیز کو متحرک اور متحرک کو منجمد دیکھنا

۲: چھوٹے کو بڑا اور بڑے کو چھوٹا سمجھنا

۳: مختلف چیزوں کو ان کی حقیقت سے ہٹ کر دیکھنا، جیسا کہ لوگوں نے دیکھا کہ رسیاں اور لکڑیاں دوڑتے ہوئے سانپ ہیں۔

سحر تخیل کیسے ہو جاتا ہے؟

جادوگر ایک چیز کو لوگوں کے سامنے رکھتا ہے، جسے وہ جانتے پہچانتے ہوتے ہیں، پھر وہ شرکیہ ورد پڑھتا ہے اور شیطانوں سے مدد طلب کرتا ہے، جس کے نتیجے میں لوگ اسی چیز کو اس کی اصل حقیقت سے ہٹ کر ایک دوسری چیز تصور کر لیتے ہیں۔

مجھے ایک شخص نے بتایا ہے کہ اس نے ایک جادوگر کو لوگوں کے سامنے ایک انڈا رکھتے

---

❶ ۲۰/ طٰہٰ: ۶۵، ۶۶.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئے دیکھا، پھر اس نے یہ کفریہ طلسم پڑھے اور وہی انڈا انتہائی تیزی کے ساتھ ان کے سامنے گھومنے لگا، اسی طرح ایک اور شخص نے بتایا کہ ایک جادوگر نے دو پتھر آمنے سامنے رکھے، پھر جادو والا طلسم پڑھا تو وہی دو پتھر دو بکروں کی طرح ایک دوسرے سے لڑنے لگ گئے۔ اسی طرح ان کے حیران کن کام یقینی طور پر جادوگر لوگوں سے مال بٹورنے کے لیے ہی کرتا ہے۔

اور یوں بھی ہوتا ہے کہ جادوگر اس طرح کے جادو کو جادو کی دوسری قسموں میں شامل کردیتا ہے، چنانچہ وہ سحر تفریق کے ساتھ اگر اس جادو کو بھی شامل کردے تو خاوند کو اس کی خوبصورت بیوی بدصورت نظر آتی ہے اور اگر سحر محبت میں اسے شامل کردے تو خاوند کو اس کی بدصورت بیوی خوبصورت نظر آتی ہے۔

اور یہ بات یاد رہے کہ جادو کی یہ قسم جادو کی دوسری قسم (شعوذة) سے بالکل مختلف ہے جس میں جادوگر ہاتھ کی صفائی سے کام نکالتا ہے۔

سحر تخیل کا توڑ

اس جادو کا توڑ ہر ایسی دعا اور ہر ایسے ذکر سے ہوتا ہے جس سے شیطان بھاگ جاتے ہوں، مثلاً: اذان، آیت الکرسی، بسم اللہ اور دیگر مسنون اذکار بشرطیکہ ان کو وضو کی حالت میں پڑھا جائے۔

اگر یہ اذکار پڑھنے سے جادوگر کی چالیں ختم نہ ہوں تو یقین کرلیں کہ یہ وہ جادوگر ہے جو صرف ہاتھ کی صفائی سے کام لیتا ہے۔ [1]

[1] الصارم البتار فی التصدی للسحرة والاشرار (اردو)، ص: ١١٢-١١٤ .

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴) سحر جنون

حضرت خارجہ رضی اللہ عنہ بن صلت کہتے ہیں کہ ان کا چچا نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اسلام قبول کرلیا، پھر جب وہ واپس جانے لگا تو ایک بستی سے اس کا گزر ہوا جہاں لوگوں نے ایک پاگل کو زنجیر سے باندھ رکھا تھا، اس کے گھر والوں نے اس سے کہا: ہم نے سنا ہے کہ تمہارا نبی خیر و بھلائی لے کر آیا ہے تو کیا تم اس مجنوں کا علاج کر سکتے ہو؟ تو اس نے سورۂ فاتحہ کو پڑھا جس سے اسے شفا مل گئی، اس کے گھر والوں نے اسے سو بکریاں بطور انعام دیں، اس نے یہ سارا واقعہ رسول اللہ ﷺ کو آ کر سنایا تو آپ نے پوچھا: تم نے اور کچھ بھی پڑھا تھا؟ اس نے کہا: نہیں، تو آپ نے فرمایا: ''تو وہ بکریاں قبول کرلو، کیونکہ تم نے برحق دَم کیا ہے اور لوگ تو ناجائز دَم کر کے لوگوں کا مال بٹورتے ہیں۔''

اور ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ اس نے تین دن تک اسے سورۂ فاتحہ پڑھ کر صبح و شام دَم کیا اور ہر مرتبہ سورۂ فاتحہ کو پڑھ کر اپنی لعاب کو پھونک سے ملا لیتا تھا۔ [1]

سحر جنون کی علامات

۱: پریشان خیالی، حواس باختہ اور شدید نسیان

۲: بے تکی باتیں کرنا

۳: ٹکٹکی باندھ کر اور ٹیڑھی نگاہ سے دیکھنا

۴: ایک جگہ پر نہ ٹھہرنا

۵: کسی خاص کام کو جاری نہ رکھنا

---

[1] یہ حدیث سنن ابوداؤد کتاب الطب میں موجود ہے، امام نووی رحمہ اللہ نے الاذکار (صفحہ ۱۱۹) میں اور شیخ البانی نے صحیح ابوداؤد میں ۳۲۹۷ نمبر کے تحت اسے صحیح قرار دیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶: اپنی ظاہری شکل وصورت کا کوئی خیال نہ رکھنا

۷: اگر سحر جنون زیادہ ہو تو منہ اُٹھا کر چلتے رہنا اور یہ معلوم نہ ہو کہ وہ کہاں جا رہا ہے۔

۸: غیر آباد جگہوں پر سو جانا

سحر جنون کیسے ہو جاتا ہے؟

جادوگر کو جنون کے لیے جس جن کی ڈیوٹی لگاتا ہے، وہ سب سے پہلے اس شخص میں داخل ہوتا ہے جس پر جادو کرنا مقصود ہوتا ہے، پھر اس کے دماغ میں مورچہ بندی کر لیتا ہے اور پھر دماغ کے ان حصوں پر شدید دباؤ ڈالتا ہے جو سوچ وفکر اور یادداشت کے لیے خاص ہوتے ہیں، اس کے بعد سحر جنون کی علامات ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہے۔

سحر جنون کا علاج

۱: جس شخص پر سحر جنون کیا گیا ہو، اس پر قرآنی آیات والا وہ دَم کریں جس کا ذکر میں جادو کی پہلی قسم 'سحر تفریق' میں کر چکا ہوں۔

۲: اگر اس دوران میں مریض پر مرگی کا دورہ پڑتا ہے تو اس سے اس طرح نمٹیں جس کا طریقہ میں پہلی قسم میں بیان کر چکا ہوں۔

۳: اگر اس پر مرگی کا دورہ نہیں پڑتا تو کم از کم تین بار اس پر دَم کریں، پھر بھی دورہ نہیں پڑتا تو مندرجہ ذیل سورتیں ریکارڈ کر کے مریض کو دے دیں اور اسے ایک ماہ روزانہ دو تین مرتبہ سننے کی تلقین کریں، سورتیں یہ ہیں:

پہلی قسم میں جو دَم کیا گیا ہے، اس کی آیات وسورتیں، اسی طرح البقرة، هود، الحجر، الصافات، ق، الرحمن، الملك، الجن، الاعلىٰ، الزلزله، الهمزه، الكافرون، الفلق، الناس (یاد رہے کہ ان آیات وسور کی پابندی ضروری نہیں، ان میں مناسب کمی بیشی ہو سکتی ہے) اس مدت میں مندرجہ ذیل سورتوں کو سنتے وقت مریض کو شدید گھٹن کا احساس ہو سکتا ہے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس دوران اسے مرگی کا دورہ پڑ جائے اور اس کی زبان سے جن بولنے لگ جائے اور ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ ابتدائی پندرہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دنوں میں اسے شدید تکلیف محسوس ہو، پھر آہستہ آہستہ کم ہونا شروع ہو جائے اور مہینے کے آخر تک وہ نارمل ہو جائے، اگر ایسا ہو تو آخر میں اس پر ایک بار پھر دم کریں تاکہ اگر جادو کا کوئی اثر باقی ہو تو وہ بھی ختم ہو جائے۔

۴: مریض اس مدت میں سکون پہنچانے والی گولیاں استعمال نہ کرے۔

۵: اس دوران اگر وہ بجلی کی روشنیوں میں بیٹھے گا تو یقیناً جن کو ایذا پہنچے گی اور شفا جلد نصیب ہوگی۔

۶: سحر جنون کے علاج کی مدت ایک ماہ بھی ہو سکتی ہے، تین ماہ بھی ہو سکتی ہے اور اس سے زیادہ بھی۔

۷: مدتِ علاج میں مریض اللہ کی نافرمانی سے پرہیز کرے اور ہر چھوٹے بڑے گناہ سے بچے، مثلاً گانے سننا، سگریٹ نوشی کرنا، نمازوں کی ادائیگی میں سستی کرنا، مریض اگر عورت ہے تو اس کا بے پردہ رہنا۔

۸: اگر مریض کو معدے کا درد محسوس ہو تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اسے جادو کھلایا یا پلایا گیا ہے، اس صورت میں آپ دم والی آیاتِ مذکورہ پانی پر پڑھیں، پھر اسے اس سے پینے کی تلقین کریں تاکہ پیٹ میں موجود جادو ٹوٹ جائے یا اسے الٹی آ جائے۔ [1]

---

[1] الصارم البتار فی التصدی للسحرة والاشرار (اردو)، ص: ۱۱۶۔۱۱۸.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵) سحر خمول (کاہلی وسستی)

سحر خمول کی علامات

(۱) خلوت پسندی (۲) خود غرضی (۳) مکمل خاموشی (۴) پریشان خیالی

(۵) ہمیشہ سر درد (۶) محفلوں سے کراہت (۷) ہمیشہ سست رہنا

سحر خمول کیسے ہوجاتا ہے؟

جادوگر ایک جن کو اس شخص کی طرف بھیجتا ہے جس پر جادو کرنا مقصود ہوتا ہے اور اس کے ذمے یہ کام لگاتا ہے کہ وہ اس کے دماغ پر مورچہ بندی کرلے اور اس کے لیے خلوت پسندی اور علیحدگی کے اسباب پیدا کرے، سو وہ جن مقدور بھر اس کی کوشش کرتا ہے، اس کے بعد سحر خمول کی علامات ظہور پذیر ہوتی ہیں۔

سحر خمول کا علاج

۱: اس پر وہ دم کریں جس کا ذکر 'سحر تفریق' میں کیا گیا ہے۔

۲: اگر اس پر مرگی کا دورہ شروع ہوجائے اور جن اس کی زبان سے بولنے لگ جائے تو اس کے ساتھ اسی طرح نمٹیں جس طرح ہم نے اس کا طریقہ پہلی قسم میں بیان کردیا ہے۔

۳: اگر مرگی کا دورہ نہ پڑے تو اس کے لیے تین کیسٹ مندرجہ ذیل سورتوں سے ریکارڈ کریں، الفاتحہ، البقرہ، آل عمران، یٰس، الصافات، الدخان، الذاریات، الحشر، المعارج، الغاشیہ، الزلزال، القارعہ، الفلق، الناس۔ مریض ایک کیسٹ صبح کے وقت، دوسری عصر کے وقت اور تیسری سونے سے پہلے ۴۵ دن تک روزانہ سنے، یہ مدت ۶۰ دن تک بھی ہوسکتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴: اس مدت کے خاتمے کے ساتھ ہی ان شاء اللہ مریض کو شفا نصیب ہو چکی ہوگی۔

۵: مریض اس دوران سکون پہنچانے والی دوائیوں سے پرہیز کرے۔

۶: اگر مریض معدے کا درد محسوس کرے تو دم والی آیات پانی پر پڑھیں، جسے وہ اس مدت کے دوران پیتا رہے۔

۷: اگر مریض ہمیشہ سر درد کی شکایت کرتا ہو تو ان آیات کو پانی پڑھیں، پھر وہ مریض ہر تیسرے دن اس سے غسل کرتا رہے، بشرطیکہ پانی میں اضافہ نہ کرے، اسے آگ پر گرم بھی نہ کرے اور صاف ستھری جگہ پر غسل کرے۔ ❶

---

❶ الصارم البتار فی التصدی للسحرة والاشرار (اردو)، ص: ۱۲۰۔ ۱۲۱۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶) سحر ہواتف (چیخ و پکار)

سحر ہواتف کی علامات

۱: خوفناک خواب

۲: خواب میں اسے یوں لگے جیسے اسے کوئی پکار رہا ہو۔

۳: حالت بیداری میں کچھ آوازیں سنائی دیں اور کوئی شخص نظر نہ آئے۔

۴: کثرتِ وساوس

۵: اپنے دوست احباب کے بارے میں زیادہ شکوک وشبہات میں مبتلا ہونا۔

۶: خواب میں اسے یوں لگے جیسے وہ ایک بلند چوٹی سے گرنے والا ہے۔

۷: خواب میں ایسے حیوانات نظر آئیں جو اُس کے پیچھے بھاگ رہے ہوں۔

سحر ہواتف کیسے ہو جاتا ہے؟

جادوگر ایک جن کو یہ ڈیوٹی لگا کے بھیجتا ہے کہ وہ فلاں آدمی کو نیند اور حالت بیداری دونوں میں بے توجہ بنا دے، چنانچہ وہ نیند کی حالت میں خونخوار جانوروں کی شکل میں اس کے سامنے آتا ہے اور حالت بیداری میں اسے عجیب وغریب آوازوں میں یا ان لوگوں کی آوازوں میں پکارتا ہے جنہیں وہ جانتا پہچانتا ہے، پھر اسے ہر قریبی اور دور کے رشتہ دار کے متعلق شکوک وشبہات میں مبتلا کر دیتا ہے، اس کے بعد سحر ہواتف کی علامات جادو کی قوت کے مطابق ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ اگر زوردار طریقے سے جادو کیا گیا ہو تو اسے جنون تک پہنچا سکتا ہے اور اگر ایسا نہ ہو تو وسوسے کی حد تک ہی رہتا ہے۔

سحر ہواتف کا علاج

۱: مریض پر وہ دَم کریں جس کا ذکر پہلی قسم میں کر دیا گیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲: اگر اسے مرگی کا دورہ شروع ہو جائے تو اس کے ساتھ نمٹنے کا طریقہ بھی پہلی قسم میں بیان کر دیا گیا ہے اور اگر مرگی کا دورہ شروع نہ ہو تو اسے درج ذیل تعلیمات دیں:

۳: مریض کو چاہیے کہ وہ سونے سے پہلے وضو کر لے اور آیت الکرسی پڑھ لے۔ ❶

۴: سونے سے پہلے معوذات کو پڑھے، پھر اپنی دونوں ہتھیلیوں میں پھونک کر انہیں پورے جسم پر پھیر لے۔ ❷

۵: صبح کے وقت سورۃ الصافات اور سوتے وقت سورۃ الدخان کی تلاوت کرے یا ان دونوں سورتوں کو کیسٹ سے سن لے۔

۶: ہر تیسرے دن سورۃ البقرۃ کی تلاوت کرے یا اسے سن لے۔

۷: سونے سے پہلے سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات کو پڑھ لے۔

۸: سوتے وقت یہ دعا پڑھ لے:

((بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِيْ ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ ، وَاخْسِئْ شَيْطَانِيْ ، وَفُكَّ رِهَانِيْ ، وَاجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ الْأَعْلٰى .))❸

''اے اللہ! میں نے آپ کے نام کے ساتھ (بستر پر) اپنی کروٹ رکھی۔ اے اللہ! میرے گناہ بخش دیجیے اور میرے شیطان کو رسوا کر دیجیے اور (اس سے) میری گردن آزاد کر دیجیے اور مجھے اعلیٰ مجلس میں شامل کر لیجیے۔''

۹: یہ سورتیں ایک کیسٹ میں ریکارڈ کر کے مریض کو دے دیں جسے وہ روزانہ تین بار سنا کرے: حم السجدۃ، الفتح، الجن۔ ان تعلیمات پر وہ ایک ماہ تک عمل کرے، ان شاء اللہ شفا نصیب ہوگی۔ ❹

---

❶ صحیح بخاری: ۶۳۱۱، ۳۲۷۵۔ ❷ صحیح بخاری: ۶۳۱۹۔

❸ صحیح ابوداود: ۴۲۲۶۔

❹ الصارم البتار فی التصدی للسحرۃ والاشرار (اردو)، ص: ۱۲۱۔ ۱۲۳۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷) سحر امراض

علامات

۱: کسی ایک عضو میں دائمی درد۔

۲: مرگی کا دورہ۔

۳: اعضائے جسم میں سے کسی ایک عضو کا بے حرکت ہو جانا۔

۴: پورے جسم کا بے حرکت ہو جانا۔

۵: حواسِ خمسہ میں سے کسی ایک کا بے عمل ہو جانا۔

یہاں ایک تنبیہ کرنا ضروری ہے اور وہ یہ کہ مذکورہ علامات چند جسمانی بیماریوں کی علامات سے ملتی جلتی ہیں۔ جادو اور جسمانی بیماری میں فرق اس طرح ہوگا کہ مریض پر دَم کر کے دیکھیں، اگر دورانِ قراءت اس کے جسم میں کوئی تبدیلی رونما ہوتی ہے، مثلاً سر چکرانا، سر درد، ہاتھ پاؤں کا سن ہو جانا یا کانپنا تو یقینی طور پر اس پر جادو کا اثر ہے اور اگر ایسا نہ ہو تو اسے جسمانی بیماری ہے، جس کے علاج کے لیے اسے ڈاکٹروں کے پاس لے جانا چاہیے۔ [1]

سحر امراض کیسے ہو جاتا ہے؟

یہ بات ہر شخص کو معلوم ہے کہ دماغ جسم کا حکمران ہوتا ہے، چنانچہ انسان کے حواس میں سے ہر ایک کا دماغ میں ایک مرکز ہوتا ہے جہاں سے اسے تعلیمات ملتی ہیں۔ مثال کے طور پر آپ اگر اپنی انگلی آگ کے قریب کریں تو فوری طور پر انگلی دماغ میں اپنے مرکز احساس کو سگنل دے گی، پھر یہ مرکز اسے حکم دے گا کہ فوراً آگ سے دور ہو جاؤ کیونکہ اس کا قرب خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ سو وہ انگلی اپنے حکمران کے حکم کے مطابق فوراً آگ سے دور

[1] الصارم البتار فی التصدی للسحرة والاشرار (اردو)، ص: ١٢٤ .

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو جاتی ہے اور یہ سب کچھ لمحہ بھر کے اندر مکمل ہو جاتا ہے۔ فرمانِ الٰہی ہے:

﴿هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِن دُونِهِ﴾ ❶

"یہ اللہ کی مخلوق ہے، سو مجھے دکھاؤ کہ اللہ کے علاوہ دوسروں نے کیا پیدا کیا ہے؟"

جادوگر نے جب کسی انسان پر 'سحر امراض' کرنا ہوتا ہے تو جن اس کے دماغ کے اس مرکز پر مورچہ بند ہو جاتا ہے جس کی ڈیوٹی جادوگر لگاتا ہے، مثلاً کان کا مرکز احساس یا آنکھ یا ہاتھ پاؤں کا مرکز احساس، اس کے بعد اس عضو کی تین حالتوں میں سے ایک حالت رونما ہو سکتی ہے۔

۱: جن یا تو عضو اور اس کے مرکز احساس کے درمیان سگنل کا تبادلہ (اللہ کی قدرت سے) روک دیتا ہے، جس سے وہ عضو بے عمل ہو جاتا ہے اور مریض بہرہ ہو جاتا ہے یا اندھا یا گونگا ہو جاتا ہے یا عضو بے حرکت ہو جاتا ہے۔

۲: یا پھر وہ کبھی سگنل کے تبادلے کو روک لیتا ہے (اللہ کی قدرت سے) اور کبھی چھوڑ دیتا ہے، جس سے وہ عضو کبھی بے عمل ہو جاتا ہے اور کبھی کام کرنا شروع کر دیتا ہے۔

۳: اور یا پھر جن عضو اور اس کے مرکز احساس کے درمیان بغیر اسباب کے لگاتار اور انتہائی تیز سگنلز کا تبادلہ کرتا ہے، جس سے وہ عضو سخت بن جاتا ہے اور اگر مکمل طور پر بے کار نہیں ہو جاتا تو کم از کم بے حرکت ضرور ہو جاتا ہے۔ فرمانِ الٰہی ہے:

﴿وَمَا هُم بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ﴾ ❷

"اور وہ کسی کو اللہ کے حکم کے بغیر نقصان نہیں پہنچا سکتے۔"

اس آیت سے ثابت ہوا کہ جادوگر اللہ کے حکم سے نقصان پہنچا سکتے ہیں، لہٰذا میں تعجب کی کوئی بات نہیں ہے۔ بہت سارے ڈاکٹرز پہلے اس حقیقت کا اعتراف نہیں کرتے تھے، لیکن انہوں نے جب اپنی آنکھوں سے چند کیس دیکھے تو اسے تسلیم کرنے کے علاوہ ان کے

❶ ۳۱/ لقمٰن: ۱۱۔ ❷ ۲/ البقرۃ: ۱۰۲۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیے کوئی اور چارہ کار نہ تھا...... میرے پاس ایک ڈاکٹر آیا اور آتے ہی کہنے لگا: ''میں ایک ایسے معاملے کی وجہ سے آیا ہوں جس نے مجھے دہشت زدہ کر دیا ہے۔'' میں نے کہا: خیر تو ہے، کیا ہوا؟

اس نے کہا: میرے پاس ایک آدمی اپنے فالج زدہ بیٹے کو لے کر آیا جو حرکت کرنے کے قابل نہیں تھا، میں نے اس کا معائنہ کیا تو مجھے معلوم ہوا کہ اس کی پیٹھ کی ہڈیوں میں ایسی بیماری ہے جس کا علاج کسی ڈاکٹر کے پاس نہیں، نہ آپریشن سے نہ کسی اور طریقے سے، چند ہفتے گزرنے کے بعد وہ آدمی دوبارہ میرے پاس آیا تو میں نے اس سے پوچھا کہ اس کے فالج زدہ بیٹے کا کیا حال ہے؟ تو اس نے جواب دیا کہ اب وہ ٹھیک ہے، بیٹھ بھی سکتا ہے اور چل بھی لیتا ہے، میں نے اس سے پوچھا کہ تم نے اس کا علاج کس کے پاس کیا؟ تو اس نے بتایا کہ وحید (صاحب کتاب) کے پاس، چنانچہ میں آپ کے پاس یہ جاننے کے لیے آیا ہوں کہ آپ نے اس بچے کا علاج کس طرح سے کیا؟

میں نے اسے بتایا کہ اس پر میں نے قرآنی آیات پڑھی تھیں اور کلونجی کے تیل پر دم کر کے دیا تھا جسے فالج زدہ اعضاء پر ملنا تھا، اس کے بعد الحمدللہ وہ شفایاب ہو گیا۔ [1]

سحر امراض کا علاج

۱: اس پر 'سحر تفریق' والا دم کریں، اگر اسے مرگی کا دورہ شروع ہو جائے تو بیان کیے گئے طریقے کے مطابق اس کے جن کے ساتھ نمٹیں۔

۲: اگر مرگی کا دورہ شروع نہ ہو اور اس میں کچھ تبدیلیاں رونما ہوں تو اسے مندرجہ ذیل تعلیمات دیں:

☆ ایک کیسٹ میں درج ذیل سورتیں ریکارڈ کر کے مریض کو دے دیں جسے وہ روزانہ تین بار سنے: الفاتحہ، آیت الکرسی، الدخان، الجن، قصار السور، معوذات۔

☆ درج ذیل دَم کلونجی کے تیل پر کریں جسے وہ صبح و شام اپنی پیشانی اور متاثرہ عضو پر ملتا

[1] الصارم البتار فی التصدی للسحرۃ والاشرار (اردو)، ص: ۱۲۶.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رہے: الفاتحة ، المعوذات

﴿وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَ لَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا﴾ ❶

''اور ہم قرآن میں وہ کچھ نازل فرماتے ہیں جو مومنوں کے لیے رحمت اور شفا ہے۔''

((بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيْكَ ، وَمِنْ كُلِّ نَفْسٍ ، أَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اللّٰهُ يَشْفِيْكَ .))

''میں اللہ کے نام سے تجھے دَم کرتا ہوں اور اللہ تجھے ہر تکلیف دہ بیماری اور ہر روح بد یا حسد کرنے والی آنکھ کی برائی سے شفا دے گا۔''

((اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ ، أَذْهِبِ الْبَأْسَ ، وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ ، شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا .))

''اے اللہ! تو لوگوں کا پروردگار ہے، تکلیف دور کر دیجیے اور شفا بخش دیجیے کیونکہ آپ شفا بخشنے والے ہیں۔ آپ کی شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں۔ ایسی شفا عطا کر دیجیے جو بیماری کو جڑ سے اُکھاڑ دے۔''

مریض ان تعلیمات پر ساٹھ دن تک مسلسل عمل کرتا رہے، اگر مرض ختم ہو جائے تو ٹھیک ورنہ دوبارہ اس پر دَم کریں اور کلونجی کے تیل پر دَم کر کے دیں۔ ❷

---

❶ ١٧/ الاسراء: ٨٢.

❷ ایضاً ص: ١٢٧۔١٢٨۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸) سحر استحاضہ

سحر استحاضہ کیسے ہوجاتا ہے؟

اس قسم کا جادو صرف عورتوں پر ہوتا ہے، اس کا طریقہ یہ ہے کہ جادوگر ایک جن کو اس عورت پر مسلط کردیتا ہے، جس پر جادو کرنا مقصود ہوتا ہے اور اس کی یہ ڈیوٹی لگاتا ہے کہ وہ اسے استحاضہ کی بیماری میں مبتلا کردے، چنانچہ جن عورت میں داخل ہوجاتا ہے اور اس کی رگوں میں خون کے ساتھ ساتھ گردش کرتا ہے۔ فرمان نبوی ہے:

((اَلشَّيْطَانُ يَجْرِىْ مِنَ ابْنِ اٰدَمَ مَجْرَى الدَّمِ .)) ❶

''شیطان انسانی جسم میں خون کی طرح گردش کرتا ہے۔''

اور دورانِ گردش جب وہ رحم کی رگوں میں پہنچتا ہے تو ان میں ایڑ لگا دیتا ہے جس سے ان رگوں سے خون بہنا شروع ہوجاتا ہے۔

حضرت حمنہ بنت جحش رضی اللہ عنہا نے جب استحاضہ کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو آپؐ نے فرمایا:

((إِنَّمَا هٰذِهِ رَكْضَةٌ مِنْ رَكَضَاتِ الشَّيْطَانِ .)) ❷

''استحاضہ تو صرف شیطان کے ایڑ لگانے کی وجہ سے ہوتا ہے۔''

اور ایک روایت میں یوں ہے:

((اِنَّمَا ذٰلِكَ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ)) ❸

---

❶ صحيح بخاری: ۲۰۳۹ .

❷ صحيح ابوداؤد: ۲٦۷ .

❸ صحيح ابوداؤد: ۲۵۸ .

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"یہ تو ایک رگ سے بہنے والا خون ہے، حیض نہیں ہے۔"

ان دونوں روایتوں سے معلوم ہوا کہ استحاضہ عورت کے رحم میں موجود رگوں میں سے کسی ایک رگ میں شیطان کے ایڑ لگانے کی وجہ سے ہوتا ہے۔

استحاضہ کیا ہوتا ہے؟

ابن اثیر کہتے ہیں:

"استحاضہ یہ ہے کہ حیض کے دنوں کے بعد بھی عورت کو خون آتا رہے۔" ❶

عورت کو یہ خون ایک ماہ تک آسکتا ہے اور اس کی مدت میں کمی بیشی ہوسکتی ہے۔

سحر استحاضہ کا علاج

پانی پر دَم کریں، پھر وہ پانی مریضہ کو دے دیں، جس سے وہ تین دن تک پیتی رہے اور غسل بھی کرتی رہے، ان شاء اللہ خون آنا رک جائے گا اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے اس کے جواز کا فتویٰ دیا ہے کہ مستحاضہ کے لیے قرآنی آیات لکھ کر دی جاسکتی ہیں۔ ❷

---

❶ النهاية: ج١/ ٤٦٩.

❷ الصارم البتار فی التصدی للسحرة والاشرار (اردو)، ص: ١٣١ـ ١٣٢.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹) شادی میں رکاوٹیں ڈالنے کا جادو

علامات

۱: دائمی سر درد۔

۲: سینے میں شدید گھٹن کا احساس، خاص طور پر عصر کے بعد سے لے کر آدھی رات تک۔

۳: منگیتر کو بدصورت منظر میں دیکھنا۔

۴: بہت زیادہ پریشان خیالی۔

۵: نیند کے دوران بہت زیادہ گھبراہٹ۔

۶: کبھی کبھی معدے میں شدید درد۔

۷: پیٹھ کی نچلی ہڈیوں میں درد۔

یہ جادو کیسے ہو جاتا ہے؟

کوئی کینہ پرور اور سازشی انسان پلید جادوگر کے پاس جاتا ہے اور اس سے مطالبہ کرتا ہے کہ فلاں آدمی کی بیٹی پر جادو کر دو تاکہ وہ شادی نہ کر سکے، جادوگر اس کا اور اس کی ماں کا نام اس سے پوچھ لیتا ہے، پھر اس کا کوئی کپڑا طلب کرتا ہے، اس کے بعد اس پر جادو کر دیتا ہے اور اس سلسلے میں ایک یا ایک سے زیادہ جنوں کی ڈیوٹی لگا دیتا ہے، تو یہ جن اپنی ڈیوٹی سرانجام دینے کے لیے اس عورت کا پیچھا کرنا شروع کر دیتا ہے۔ اگر اسے موقع مل جائے تو اس میں داخل ہو جاتا ہے، پھر اسے اس حد تک پریشان کرتا ہے کہ جو بھی اس کی منگنی کا پیغام لے کر اس کے پاس جاتا ہے، وہ اس کے ساتھ شادی کرنے سے فوراً انکار کر دیتی ہے اور اگر اس میں داخل ہونے کا موقع نہ ملے تو باہر باہر سے جن کی کوشش ہوتی ہے کہ ہر مرد کو اس عورت کے سامنے بدصورت ثابت کرے اور خود اس عورت کو مردوں کے ذہنوں میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بدصورت عورت کے طور پر ثابت کرے، چنانچہ وہ عورت ہر مرد کے ساتھ شادی کرنے سے بلاوجہ انکار کر دیتی ہے اور اگر کوئی مرد اس کے ساتھ شادی کرنے کے لیے تیار بھی ہو جائے تو شیطان اس کے دل میں مسلسل وسوسے ڈالتا ہے اور اسے اس سے بدظن کر دیتا ہے اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ اس عورت کے گھر میں جو شخص بھی اس عورت کے ساتھ شادی کرنے کی نیت سے داخل ہوتا ہے، اسے شدید گھٹن کا احساس ہوتا ہے اور اس کا گھر اسے جیل خانہ لگتا ہے، اس کے بعد وہ دوبارہ اس گھر میں داخل ہونے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔ [1]

اس جادو کا علاج

۱: مریضہ پر پہلی قسم میں مذکورہ دَم والی آیات وسورتیں پڑھیں، اگر اس پر مرگی کا دورہ پڑ جائے اور جن بولنے لگ جائے تو اس کے ساتھ اسی طریقے سے نمٹیں جو 'سحر تفریق' میں بیان کر دیا گیا ہے۔

۲: اگر اس پر مرگی کا دورہ نہ پڑے اور اس کے جسم میں کچھ تبدیلیاں رونما ہوں تو اسے مندرجہ ذیل تعلیمات دیں:

- ☆ وہ شرعی پردے کی پابندی کرے۔
- ☆ نمازیں ان کے اوقات میں ادا کرنے پر ہمیشگی کرے۔
- ☆ گانے اور موسیقی وغیرہ نہ سنے۔
- ☆ سونے سے پہلے وضو کر لے اور آیت الکرسی کی تلاوت کرے۔
- ☆ معوذات کی تلاوت کے بعد اپنی ہتھیلیوں میں پھونکے، پھر انہیں پورے جسم پر مل لے۔
- ☆ ایک گھنٹے کی کیسٹ میں آیت الکرسی کو بار بار ریکارڈ کریں، جسے وہ روزانہ ایک بار سنتی رہے۔
- ☆ ایک دوسری کیسٹ میں معوذات (الاخلاص، الفلق، الناس) کو بار بار ریکارڈ کریں اور اسے بھی روزانہ ایک بار سننے کی اسے تلقین کریں۔

---

[1] ایضاً، ص: ۱۳۳۔۱۳۴۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ پانی پر دَم کر کے اسے دے دیں، جس سے وہ ہر تیسرے دن پیتی اور غسل کرتی رہے۔
☆ نماز فجر کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یہ دعا پڑھا کرے:

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

عورت ان تعلیمات پر مکمل ایک مہینہ عمل کرے، اس کے بعد ان شاء اللہ اسے یا تو مکمل شفا نصیب ہو جائے گی اور جادو ٹوٹ جائے گا یا پھر اس کی تکلیف میں اضافہ ہو جائے گا، اگر ایسا ہو تو اس پر دوبارہ دَم کریں، ان شاء اللہ اسے مرگی کا دورہ پڑ جائے گا اور جن آپ کے ساتھ گفتگو شروع کر دے گا، پھر آپ اس سے اس طریقے کے مطابق نمٹ سکتے ہیں جس کا ذکر پہلے کیا جا چکا ہے۔ ❶

---

❶ ایضاً، ص: ۱۳۴۔۱۳۵۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جادو کا عمومی علاج

اوپر ذکر کی گئی مختلف صورتوں میں جادو کے مخصوص علاج ذکر کیے گئے ہیں، جب کہ ایسا عمومی علاج بھی کیا جاسکتا ہے جب کسی جادو کی نوعیت کا خاص طور پر علم نہ ہوسکے۔

مریض جادو کے علاج والا وظیفہ سنے۔ اگر اس سے مریض پر کچھ اثر ہوتا ہے، یعنی اسے دورہ پڑ جائے یا کوئی اور علامت ظاہر ہو تو ایسی صورت میں

۱: برتن میں پانی لے اس پر جادو کے علاج والا دم پڑھیں۔ پھر بیری کے سات پتے لے کر انہیں اچھی طرح کوٹ لیں اور پھر دم شدہ پانی میں ڈال دیں۔ مریض کو چاہیے کہ وہ یہ پانی پیے اور اس سے غسل کرے۔

۲: جادو کے علاج والا دَم کلونجی یا زیتون کے تیل پر پڑھیں اور روزانہ دورانِ علاج ایک دفعہ مریض کو ملیں۔

۳: مریض جادو کے علاج والا وظیفہ روزانہ دو دفعہ سنے۔

۴: نظر بد والا وظیفہ سنے۔

۵: اس علاج کو مکمل شفایابی تک جاری رکھا جائے لیکن علاج کو آس پاس کے لوگوں سے مخفی رکھا جائے۔ [1]

مریض کو یہ کیسے معلوم ہو کہ وہ شفایاب ہو چکا ہے

جادو، نظر بد اور جن چمٹنے کے وظائف ۳ دن مسلسل سننے کے باوجود بھی اگر اس پر وہ علامات ظاہر نہ ہوں جو حالت بیداری یا حالت نیند میں اس پر ظاہر ہوتی تھیں تو مریض سمجھ لے کہ اللہ نے اسے صحت یاب کردیا ہے۔ اس پر وہ اللہ کا شکر ادا کرے۔

[1] ایضاً ص: ۱۴۱۔۱۴۲۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جادو سے بچاؤ کی عمومی احتیاطی تدابیر

۱: مدینہ منورہ کی عجوہ کھجور کے سات دانے صبح نہار منہ کھالیں، اگر مدینہ منورہ کی عجوہ کھجور نہ ملے تو کسی بھی شہر کی عجوہ کھجور استعمال کر سکتے ہیں، حدیث میں آتا ہے:

''جو شخص عجوہ کھجور کے سات دانے صبح کے وقت کھالیتا ہے، اسے زہر اور جادو کی وجہ سے کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔'' ❶

۲: دوسری احتیاطی تدبیر وضو ہے، کیونکہ باوضو مسلمان پر جادو اثر انداز نہیں ہوسکتا اور وہ فرشتوں کی حفاظت میں رات گزارتا ہے۔ ایک فرشتہ اس کے ساتھ رہتا ہے اور وہ جب بھی کروٹ بدلتا ہے فرشتہ اس کے حق میں دعا کرتے ہوئے کہتا ہے:

''اے اللہ! اپنے اس بندے کو معاف کردے کیونکہ اس نے طہارت کی حالت میں رات گزاری ہے۔'' ❷

۳: باجماعت نمازی کی پابندی: جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی پابندی کی وجہ سے انسان شیطان سے محفوظ ہوجاتا ہے اور اس سلسلے میں سستی برتنے کی وجہ سے شیطان اس پر غالب آجاتا ہے اور جب وہ غالب آجاتا ہے تو اس میں داخل بھی ہوسکتا ہے اور اس پر جادو بھی کرسکتا ہے، رسول اکرم ﷺ کا ارشاد ہے:

''کسی بستی میں جب تین آدمی موجود ہوں اور وہ باجماعت نماز ادا نہ کریں تو شیطان ان پر غالب آجاتا ہے۔ لہٰذا تم جماعت کے ساتھ رہا کرو، کیونکہ بھیڑیا اُسی بکری کو شکار کرتا ہے جو ریوڑ سے الگ ہوجاتی ہے۔'' ❸

---

❶ صحیح بخاری: ۵۷۶۹ . ❷ صحیح الترغیب و الترھیب: ۵۹۶ .

❸ صحیح ابوداؤد: ۵۱۱ .

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴: قیامِ لیل: جو شخص جادو کے اثر سے بچنے کے لیے قلعہ بند ہونا چاہیے، اسے قیامِ لیل ضرور کرنا چاہیے، کیونکہ اس میں کوتاہی کر کے انسان خود بخود اپنے اوپر شیطان کو مسلط کر لیتا ہے اور اس کے مسلط ہونے کی صورت میں اس کے لیے جادو کا راستہ ہموار ہو جاتا ہے۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک ایسے شخص کا ذکر کیا گیا جو صبح ہونے تک سویا رہتا ہے اور قیامِ لیل کے لیے بیدار نہیں ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اس کے کانوں میں شیطان پیشاب کر جاتا ہے۔'' ❶

اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: ''جو شخص وتر پڑھے بغیر صبح کرتا ہے، اس کے سر پر ستر ہاتھ لمبی رسّی کا بوجھ پڑ جاتا ہے۔'' ❷

۵: بیت الخلا میں جاتے ہوئے اس کی دعا پڑھنا: ناپاک جگہ پر شیطانوں کا گھر اور ٹھکانہ ہوتا ہے، اس لیے اس میں کسی مسلمان کی موجودگی کو شیطان غنیمت تصور کرتے ہیں۔ مجھے خود ایک شیطان جن نے بتایا تھا کہ وہ ایک شخص میں داخل ہو جانے میں کامیاب ہو گیا تھا جب اس نے بیت الخلا میں جاتے ہوئے دخولِ خلاء کی دعا نہیں پڑھی تھی اور ایک جن نے بتایا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں ایک طاقتور اسلحہ عطا کیا ہے جس کے ذریعے تم ہمارا خاتمہ کر سکتے ہو، میں نے کہا: وہ کیا ہے؟ تو اس نے جواباً کہا کہ وہ مسنون اذکار ہیں اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ آپ بیت الخلا میں جاتے ہوئے یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

((اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ)) ❸

''اے اللہ! میں خبیث جنوں اور جنیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

۶: نماز شروع کرتے وقت شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرنا: حضرت جبیر بن

❶ صحيح نسائي: ١٥١٧. ❷ فتح الباري: ج٣/ ٢٥ بہ سند جید عند ابن حجر.
❸ صحيح بخاري: ١٤٢.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مطعم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کے شروع میں یہ دعا پڑھتے ہوئے دیکھا:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّأَصِيْلًا

"اللہ سب سے بڑا اور بہت ہی بڑا ہے، اللہ کی بہت سی تعریفیں ہیں اور صبح وشام اس کے لیے پاکیزگی ہے۔" (تین مرتبہ)

"اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ" ❶

"میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے اس کی پھونک اور تھوک اور وسوسے سے۔"

۷: شادی کے بعد اپنی بیوی کی پیشانی پر دایاں ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھیں:

((اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ.)) ❷

"اے اللہ! میں آپ سے اس کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور اس خیر کا بھی جو آپ نے اس کی فطرت (طبیعت) میں رکھی ہے اور اس کی شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور اس شر سے جو آپ نے اس کی فطرت میں رکھی ہے۔"

۸: ازدواجی زندگی کا آغاز نماز کے ساتھ کیا جائے: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

"شادی کے بعد آپ جب اپنی بیوی کے پاس جائیں تو اسے کہیں کہ وہ آپ کے پیچھے دو رکعت نماز ادا کرے، پھر آپ یہ دعا پڑھیں:

((اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْ اَهْلِیْ، وَبَارِكْ لَهُمْ فِیَّ، اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ بَيْنَنَا مَا جَمَعْتَ بِخَيْرٍ، وَفَرِّقْ بَيْنَنَا إِذَا فَرَّقْتَ إِلٰى خَيْرٍ))

❶ الكلم الطيب: ۸۰، صحيح.

❷ صحيح ابو داؤد: ۱۸۹۲.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اے اللہ! میرے گھر والوں کے لیے مجھ میں اور میرے لیے میرے گھر والوں میں برکت رکھ دیجیے۔ اے اللہ! جب تک آپ ہمیں جمع رکھیں خیر پر جمع رکھنا اور جب آپ جدا کریں تو خیر پر جدا کرنا۔" ❶

9: وقت مقاربت احتیاطی تدابیر: رسول اکرم ﷺ کا ارشاد ہے:

((بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا.)) ❷

"اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ! ہمیں شیطان سے بچا اور جو چیز تو ہمیں عطا فرمائے اسے بھی شیطان سے بچا۔"

اگر اس مقاربت کے بعد انہیں بچہ دیا جاتا ہے تو شیطان اُسے نقصان نہیں پہنچا سکتا اور مجھے ایک جن نے توبہ کرنے اور مسلمان ہونے کے بعد بتایا تھا کہ وہ توبہ سے پہلے مریض کے ساتھ شریک ہو جاتا تھا جب وہ اپنی بیوی سے مقاربت کرتا تھا، کیونکہ وہ یہ دعا نہیں پڑھتا تھا۔ پس یہ دعا بہت بڑا خزانہ ہے جس کی قیمت ہمیں معلوم نہیں ہے۔

10: سونے سے پہلے وضو کر لیں، پھر آیت الکرسی پڑھ لیں اور اللہ کو یاد کرتے کرتے سو جائیں۔ حدیث میں آتا ہے کہ ایک شیطان نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا تھا:

"جو شخص سونے سے پہلے آیت الکرسی پڑھ لیتا ہے، صبح ہونے تک ایک فرشتہ اس کی حفاظت کرتا رہتا ہے اور شیطان اس کے قریب نہیں آ سکتا۔"

یہ بات جب ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کو بتائی تو آپ ﷺ نے فرمایا:

"اس نے سچ کہا ہے، حالانکہ وہ جھوٹا ہے۔" ❸

11: نماز فجر کے بعد یہ دعا پڑھیں (۱۰۰ مرتبہ): لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ،

---

❶ آداب الزفاف از علامہ البانیؒ: ص: ۲۴۔

❷ صحيح بخاري: ١٤١.

❸ صحيح بخاري: ٣٢٧٥.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

اور حدیث میں آتا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

''جو شخص بھی یہ دعا سو مرتبہ صبح کے وقت پڑھ لیتا ہے، اسے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے، اس کے لیے سو نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں، اس سے سو برائیاں مٹا دی جاتی ہیں اور شام ہونے تک وہ شیطان سے محفوظ رہتا ہے۔'' ❶

۱۲: مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھیں:

((اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ .)) ❷

اور حدیث میں آتا ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

''جو آدمی یہ دعا پڑھ لیتا ہے شیطان اس کے متعلق کہتا ہے: ''یہ آج کے دن مجھ سے محفوظ ہو گیا۔'' (ایضاً)

۱۳: صبح و شام تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں:

((بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ .)) ❸

۱۴: گھر سے نکلتے ہوئے یہ دعا پڑھیں:

((بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ))

کیونکہ یہ دعا پڑھنے سے آپ کو اللہ کی طرف سے یہ خوشخبری ملتی ہے:

''یہ دعا تجھے کافی ہے، تجھے بچا لیا گیا ہے اور تجھے سیدھا راستہ دکھا دیا گیا ہے اور شیطان تجھ سے دور ہو گیا ہے اور وہ دوسرے شیطان سے کہتا ہے: تو اس آدمی پر کیسے غلبہ حاصل کر سکتا ہے جبکہ اسے ہدایت دے دی گئی ہے اور اس کی حفاظت

❶ صحيح بخاری: ۳۲۹۳. ❷ صحيح ابو داؤد: ٤٤١.

❸ صحيح ترمذی: ٢٦٩٨.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کردی گئی ہے اور اسے بچالیا گیا ہے۔"❶

۱۵: صبح وشام یہ دعا پڑھا کریں:

((اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ))❷

یہ ہیں وہ احتیاطی اقدامات جنہیں اختیار کر کے انسان ہر قسم کے جادو سے عموماً اور بندشِ جماع کے جادو سے خصوصاً قلعہ بند ہو سکتا ہے، بشرطیکہ وہ مخلص ہو اور اس علاج پر اس کو یقین کامل حاصل ہو۔❸

---

❶ صحیح ابوداؤد: ٤٢٤٩ . ❷ صحیح مسلم: ٢٧٠٩ .

❸ الصارم البتار فی التصدی للسحرة والاشرار (اردو)، ص: ١٥٦ ـ ١٦١ .

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نظر بد اور اس سے بچاؤ کے طریقے

سنت الٰہیہ پر غور کرنے والا جانتا ہے کہ انسانوں کے لیے مصیبت و پریشانی اللہ تعالیٰ کی سنت ثابتہ و مقدرہ اور سنت کونیہ وقدریہ رہی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَ الْجُوْعِ وَ نَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَ الْاَنْفُسِ وَ الثَّمَرٰتِ ؕ وَ بَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴾ ❶

''اور ہم کسی نہ کسی طرح تمہاری آزمائش ضرور کریں گے دشمن کے ڈر سے، بھوک پیاس سے، مال و جان اور پھلوں کی کمی سے اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دیجیے۔''

اس شخص کا سمجھنا غلط ہے جو یہ کہتا ہے کہ نیک بندے بلاء و مصیبت سے بعید اور بعید تر ہیں بلکہ یہ تو ایمان کامل کی دلیل ہے۔ مصیبت میں پڑنا تو بندے سے محبت الٰہی کی دلیل ہے۔ نیز مصیبت میں مبتلا ہونا اس بات کی علامت ہے کہ اللہ تعالیٰ اس شخص سے بھلائی کا ارادہ رکھتا ہے۔ اسی طرح مصیبت و پریشانی، خواہ تھوڑی ہی کیوں نہ ہو وہ گناہوں کا کفارہ ہے۔ اس لیے مصیبت میں گرفتار مسلمان اگر نیکوکار ہے تو اس کے گزشتہ گناہوں کا کفارہ ہے یا پھر درجات کی بلندی کا سبب ہے اور اگر مصیبت میں گرفتار مسلمان گناہ گار ہے تو اس کے گناہوں کا کفارہ اور ان کی خطرناکی کی یاد دہانی ہے، چنانچہ اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴾ ❷

''خشکی اور تری میں لوگوں کی بداعمالیوں کے باعث فساد پھیل گیا تاکہ اللہ انھیں

❶ ٢/ البقرة: ١٥٥. ❷ ٣٠/ الروم: ٤١.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان کے بعض اعمال کا مزہ چکھائے جو انہوں نے کیے تاکہ وہ رجوع کریں۔"

بلاء و مصیبت مختلف طرح کی ہوتی ہیں: خیر و بھلائی کے ذریعے سے آزمائش، جیسے بہت زیادہ مال اور بری چیز کے ذریعے سے آزمائش، جیسے خوف، بھوک، پیاس اور مال کی کمی۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَنَبْلُوكُم بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۖ وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ﴾ ❶

"ہم بطریق امتحان تم میں سے ہر ایک کو برائی بھلائی میں مبتلا کریں گے۔"

بری چیزوں کے ذریعے سے آزمائش میں بیماری و موت بھی داخل ہے جس کا ایک سبب نظر بد ہے جو حسد کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔

نظر بد عام طور پر جنوں کے باذن اللہ تکلیف دینے کے سبب سے ہوتی ہے وہ یوں کہ دیکھنے والا کسی ایسی مجلس میں جس میں جن موجود ہوتا ہے اس شخص کا وصف بیان کرتا ہے جس کو نظر لگتی ہے، اب اگر وہاں کوئی رکاوٹ، جیسے ذکر و نماز وغیرہ نہیں پائی جاتی تو بحکم الٰہی جن کا اس پر اثر ہو جاتا ہے۔ اس کی تائید اس حدیث سے بھی ہوتی ہے جس میں اللہ کے رسول ﷺ کا ارشاد ہے:

((اَلْعَيْنُ حَقٌّ)) ❷

"نظر لگنا حق ہے۔"

ایک اور روایت میں ہے:

"وہاں شیطان اور انسان کا حسد موجود رہتے ہیں۔" ❸

نظر سے اسے اس لیے تعبیر کیا گیا ہے کہ دیکھنے کے بعد ہی وصف کا بیان ہوتا ہے، اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ آنکھ ہی خود نقصان پہنچاتی ہے۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ بعض اوقات

---

❶ ۲۱/ الانبیاء: ۳۵.

❷ صحیح بخاری، حدیث: ۵۷٤۰.

❸ مسند احمد: ۲/ ٤۳۹۔ امام ہیثمی نے اسے صحیح کہا ہے اور اس کے شواہد بھی ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اندھے کی بھی نظر لگ جاتی ہے، حالانکہ وہ دیکھتا نہیں ہے۔

خبیث طبیعت حسد کی وجہ سے کسی چیز کو پسندیدگی کی نظر سے دیکھتی ہے تو اس سے نظر پڑنے والے کو نقصان پہنچتا ہے اور کبھی تو اس کی ہلاکت کا باعث بھی بن جاتی ہے۔ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَ اِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَ يَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ ﴾ ❶

"اور وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا یقیناً قریب ہیں کہ آپ کو اپنی نظروں سے (گھور گھور کر) ضرور ہی پھسلا دیں، جب وہ ذکر کو سنتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یقیناً یہ تو دیوانہ ہے۔"

یعنی اپنی نظروں سے آپ کو تکلیف میں مبتلا کرنا چاہتے ہیں۔

سیّدنا یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں سے فرمایا تھا:

﴿ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّ ادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَ مَاۤ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَ عَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ وَ لَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ وَ اِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ ﴾ ❷

"میرے بیٹو! ایک دروازے سے داخل نہ ہونا اور الگ الگ دروازوں سے داخل ہونا اور میں تم سے اللہ کی طرف سے (آنے والی) کوئی چیز نہیں ہٹا سکتا، حکم اللہ کے سوا کسی کا نہیں، اسی پر میں نے بھروسا کیا اور اسی پر پس لازم ہے کہ بھروسا کرنے والے بھروسا کریں۔ اور جب وہ داخل ہوئے جہاں سے ان کے

❶ ٦٨/ القلم: ٥١.
❷ ١٢/ یوسف: ٦٧-٦٨.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باپ نے انھیں حکم دیا تھا، وہ ان سے اللہ کی طرف سے آنے والی کسی چیز کو ہٹا نہ سکتا تھا مگر یعقوب کے دل میں ایک خواہش تھی جو اس نے پوری کر لی اور بلاشبہ وہ یقیناً بڑے علم والا تھا، اس وجہ سے کہ ہم نے اسے سکھایا تھا اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔''

نظر بد کے بارے میں رسول اکرم ﷺ کے فرامین کا ترجمہ ملاحظہ کریں:

۱: نظر بد کا لگ جانا حق ہے۔ ❶

۲: نظر بد سے اللہ کی پناہ طلب کیا کرو، کیونکہ نظر بد کا لگنا حق ہے۔'' ❷

۳: نظر بد حق ہے اور اگر تقدیر سے کوئی چیز سبقت لے جا سکتی ہوتی تو وہ نظر بد ہے، اور جب تم میں سے کسی ایک سے غسل کرنے کا مطالبہ کیا جائے (تا کہ غسل کے پانی سے وہ شخص غسل کر سکے جسے تمہاری نظر بد لگ گئی ہو) تو غسل کر لیا کرو۔ ❸

۴: اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ سے گزارش کی کہ بنو جعفر کو نظر بد لگ جاتی ہے تو کیا وہ ان پر دم کر سکتی ہیں؟...... آپ ﷺ نے فرمایا:

''ہاں اور اگر تقدیر سے کوئی چیز سبقت لے جانے والی ہوتی تو وہ نظر بد ہوتی۔'' ❹

۵: ''بے شک نظر بد انسان پر اثر انداز ہوتی ہے، حتیٰ کہ وہ اگر ایک اونچی جگہ پر ہو تو نظر بد کی وجہ سے نیچے گر سکتا ہے۔'' ❺

۶: ''نظر بد کا لگنا حق ہے اور انسان کو اونچے پہاڑ سے نیچے گرا سکتی ہے۔'' ❻

۷: ''نظر بد انسان کو موت تک اور اونٹ کو ہانڈی تک پہنچا دیتی ہے۔'' ❼

---

❶ صحيح بخاري: ٥٧٤٠. ❷ صحيح ابن ماجة: ٢٨٢٧.

❸ صحيح مسلم: ٢١٨٨. ❹ صحيح ابن ماجه: ٢٨٢٩.

❺ صحيح الجامع: ١٦٨١ـ الصحيحة: ٨٨٩.

❻ السلسلة الصحيحة: ١٢٥٠.

❼ صحيح الجامع: ٤١٤٤ـ الصحيحة: ١٢٤٩.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸: ''اللہ کی قضا و تقدیر کے بعد سب سے زیادہ نظر بد کی وجہ سے میری اُمت میں اموات ہوں گی۔'' ❶

۹: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نظر بد کی وجہ سے دَم کرنے کا حکم دیتے تھے۔ ❷

۱۰: حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نظر بد اور بچھو وغیرہ کے ڈسنے سے اور پلو میں پھوڑوں سے دَم کرنے کی اجازت دی ہے۔ ❸

۱۱: حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لڑکی کے چہرے پر کالا یا پیلے رنگ کا نشان دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اسے نظر بد لگ گئی ہے، اس پر دَم کرو۔'' ❹

۱۲: حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آلِ حزم کو سانپ کے ڈسنے کی وجہ سے دَم کرنے کی رخصت دی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے پوچھا: ''کیا وجہ ہے کہ میرے بھتیجے کمزور ہیں، کیا فقر و فاقے کا شکار ہیں؟ انہوں نے کہا: نہیں، بلکہ انہیں نظر بد بہت جلدی لگ جاتی ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان پر دَم کیا کرو۔'' ❺

ہمیں چاہیے کہ نظر بد لگنے سے قبل اس سے بچاؤ کے اسباب کو پہچانیں اور ان کے مطابق عمل کریں کیونکہ پرہیز علاج سے بہتر ہے۔ نظر بد سے بچاؤ متعدد ذرائع سے ہوتا ہے:

☆ توحید پر استقامت، اس کائنات میں تصرف کرنے والا صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کو ماننا اور کثرت سے نیک اعمال کرنا۔

☆ اللہ تعالیٰ کے ساتھ حسن ظن، اس پر توکل، ہر عارضی بیماری اور نظر بد کے بارے میں

---

❶ صحیح الجامع: ۱۲۰۶۔ الصحیحۃ: ۷٤۷.
❷ صحیح مسلم: ۲۱۹۵.
❸ صحیح مسلم: ۲۱۹٦.
❹ صحیح مسلم: ۲۱۹۷.
❺ صحیح مسلم: ۲۱۹۸

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس وہم میں مبتلا نہ ہونا کہ اس کا سبب کون سا ہے کیونکہ وہم خود ایک مرض ہے۔

☆ جس شخص کے بارے میں مشہور ہو جائے کہ وہ عائن ہے (اس کی نظر بد لگتی ہے) تو ڈر کی وجہ سے نہیں بلکہ تلاش سبب کے طور پر اس سے دور رہیں۔

☆ جو چیز اچھی لگے تو اسے دیکھ کر اللہ کا ذکر اور برکت کی دعا کریں۔

☆ اللہ تعالیٰ کی پناہ لے اور اس پر توکل کرے، اس کے ساتھ حسن ظن رکھے، نظر بد سے بچنے کے لیے اللہ کی پناہ مانگتا رہے، صبح و شام کے اذکار و معوذات کا اہتمام کرے، اذکار و معوذات کے بحکم الٰہی اثر انداز ہونے کی کمی بیشی میں دو باتوں کا بہت بڑا دخل ہے:

۱: اس بات پر ایمان و یقین کہ جو کچھ ان دعاؤں اور اذکار میں مذکور ہے وہ حق اور سچ ہے اور وہ باذن اللہ ہی مفید ہے۔

۲: ان اذکار کو زبان سے ادا کرے، کان سے سنے اور دل سے ان پر متوجہ ہو کیونکہ یہ بھی ایک قسم کی دعا ہے اور لاپروا اور غافل دل سے کی گئی دعا قبول نہیں ہوتی جیسا کہ اللہ کے رسول ﷺ سے ثابت ہے۔

ذکر اور معوذات کا وقت

صبح کے اذکار نماز فجر کے بعد ادا کیے جائیں جبکہ شام کے اذکار عصر کی نماز کے بعد کیے جائیں۔ جب کسی مسلمان کو یہ اذکار بھول گئے یا ان سے غفلت میں پڑ گیا تو جب یاد آئے کہہ لے۔

نظر بد وغیرہ کی تاثیر

حکمت (علاج و معالجہ کا مادی طریقہ) اور شرعی جھاڑ پھونک میں کوئی ٹکراؤ نہیں ہے، چنانچہ قرآن مجید میں جسمانی و روحانی دونوں طرح کے امراض کی شفا ہے۔ اگر انسان جسمانی بیماریوں سے محفوظ ہے تو نظر بد اور جادو وغیرہ کی علامتیں غالباً اس طرح ظاہر ہوتی ہیں: ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونے والا دردسر، چہرے کا پیلا پن، بار بار پیشاب کی حاجت ہونا، کثرت سے پسینہ آنا، بھوک کم لگنا، ہاتھ پاؤں پر چیونٹی کے چلنے جیسی کیفیت و سرسراہٹ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہونا، جوڑوں میں سردی یا گرمی کی کیفیت، دل کی دھڑکن کی تیزی، پیٹھ کے نچلے حصے اور کندھوں کے درمیان اِدھر اُدھر منتقل ہونے والا درد، غمگینی و بے چینی، رات میں بے چینی، شدید خوف، شدید غصہ، کثرت سے ڈکار لینا، جمائی لینا، آہ بھرنا، تنہائی پسند کرنا، سستی و کاہلی، کثرت سے نیند کی رغبت اور صحت وتندرستی کے متعلق ایسی پریشانیاں جن کا کوئی معروف طبی سبب نہ ہو، مرض کی شدت وعدم شدت کے اعتبار سے یہ علامات ساری یا بعض پائی جاتی ہیں۔

ایک مسلمان کو چاہیے کہ دل اور ایمان کے لحاظ سے اس قدر قوی ہو کہ اس میں وسوسوں کا دخل نہ ہوسکے، چنانچہ ایسا نہ ہو کہ مذکورہ علامات میں سے کسی ایک علامت کے وجود سے وہم میں مبتلا ہو جائے اور یہ سمجھنے لگے کہ اسے کوئی نہ کوئی مرض ضرور لاحق ہے کیونکہ وہم کا علاج تمام بیماریوں کے علاج کے مقابلے میں زیادہ مشکل ہے۔ ایسا بھی ہوتا ہے کہ مذکورہ بعض علامتیں ان لوگوں میں بھی پائی جاتی ہیں جو بالکل تندرست ہوتے ہیں اور بسا اوقات ان کا سبب کوئی جسمانی مرض ہوتا ہے اور کبھی کبھار ان کا سبب ایمان کی کمزوری بھی بنتی ہے، جیسے تنگ دلی، غم اور سستی وغیرہ، ایسی صورت حال میں اسے اللہ کے ساتھ اپنے تعلقات کے بارے میں نظر ثانی کرنی چاہیے۔ اگر بیماری کا سبب نظر بد سے تو باذن اللہ اس کا علاج دور میں سے کسی ایک ذریعے سے ہوسکتا ہے:

۱: نظر لگانے والا شخص اگر معلوم ہو جائے تو اسے غسل کرنے کا حکم دیا جائے تو اس پانی یا اس کے باقی حصے سے غسل کیا جائے۔

۲: نظر لگانے والا شخص معلوم نہ ہو سکے تو دعا، جھاڑ پھونک اور پچھنہ لگوا کر علاج کیا جائے۔

دَم کرنا

اس کی چند شرائط ہیں:

۱: اللہ کے ناموں اور صفتوں کے ذریعے سے ہو۔

۲: عربی زبان ہو یا ایسے کلمات ہوں جن کے معنی سمجھ میں آتے ہیں۔

۳: یہ اعتقاد رہے کہ جھاڑ پھونک بذات خود اثر نہیں کرتے بلکہ شفا دینا اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جھاڑ پھونک کرنے والے کے لیے شرائط

۱: مستحب یہ ہے کہ وہ مسلمان ہو، نیک اور پرہیزگار ہو۔ جو شخص جس قدر پرہیزگار ہوگا اس کے دَم کا اثر بھی اتنا زیادہ ہوگا۔

۲: دَم کرنے کے دوران میں صدق دل سے اللہ کی طرف متوجہ ہو اس طرح کہ زبان و دل دونوں حاضر ہوں۔ بہتر یہ ہے کہ انسان خود اپنے آپ پر دَم کرے کیونکہ دوسرے کا دل غالباً غافل رہتا ہے اور یہ بھی واضح ہے کہ کوئی کسی کی ضرورت و پریشانی کو اس سے زیادہ نہیں جانتا اور پریشان حال کی دعا کی قبولیت کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے کیا ہے۔

جس پر دَم کیا جائے اس کے لیے شرائط

۱: مستحب یہ ہے کہ وہ شخص مؤمن و صالح بندہ ہو۔ ایمان کے بقدر دعا کا اثر بڑھتا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَ لَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا﴾ ❶

''یہ قرآن جو ہم نازل کر رہے ہیں مومنوں کے لیے تو سراسر شفا و رحمت ہے، باقی ظالموں کو بجز نقصان کے اور کوئی زیادتی نہیں ہوتی۔''

۲: صدق دل سے اللہ کی طرف متوجہ ہو کہ اللہ اسے شفا دے۔

۳: شفا کے حصول میں جلد بازی نہ کرے کیونکہ دَم کرنا بھی ایک دعا ہے اور دعا کی قبولیت میں جلد بازی سے کام لیا تو ممکن ہے کہ اس کی دعا قبول نہ ہو۔

دَم کرنے کے متعدد طریقے

۱: دعا پڑھ کر اس طرح دَم کرنا کہ پھونک کے ساتھ معمولی سا تھوک بھی نکلے۔

۲: صرف پڑھنا (پھونک نہ مارنا)۔

۳: انگلی پر تھوک لگا کر مٹی میں ملانا، پھر اس مٹی لگی انگلی کو تکلیف کی جگہ رکھ کر دعا کرنا۔

❶ ۱۷/ الاسراء: ۸۲.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴: دعا پڑھنے کے ساتھ ساتھ تکلیف کی جگہ پر ہاتھ پھیرنا۔

نظر بد اتارنے کی تدبیریں

نظر بد کے علاج کے متعدد طریقے ہیں، ان میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

پہلا طریقہ

جس شخص کی نظر لگی ہو اگر اس کا پتہ چل جائے تو اسے غسل کرنے کا کہا جائے، پھر جس پانی سے اس نے غسل کیا ہو اسے نظر بد سے متاثرہ شخص پر بہا دیا جائے، اس طرح ان شاء اللہ شفا نصیب ہوگی۔

ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میرے باپ سہل بن حنیف نے غسل کرنے کا ارادہ کیا اور جب اپنی قمیص اتاری تو عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ ان کی طرف دیکھ رہے تھے۔ ان کا رنگ انتہائی سفید تھا اور جلد بہت خوبصورت تھی، عامر نے دیکھتے ہی کہا: میں نے آج تک اتنی خوبصورت جلد کسی کنواری لڑکی کی بھی نہیں دیکھی۔ ان کا یہ کہنا کہ 'سہل' کو شدید بخار شروع ہوگیا۔ چنانچہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ قصہ بتایا گیا اور آپ سے یہ بھی کہا گیا کہ سہل کی حالت یہ ہے کہ وہ سر بھی نہیں اٹھا سکتا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا تمہیں کسی پر شک ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں، عامر بن ربیعہ پر شک ہوسکتا ہے۔ سو آپ نے انہیں بلوایا اور ناراضی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا: ''تم میں سے کوئی ایک کیوں اپنے بھائی کو قتل کرتا ہے؟...... کیا تم 'بارك الله' نہیں کہہ سکتے تھے؟ اس کے لیے غسل کرو۔''

عامر رضی اللہ عنہ نے اپنا چہرہ، ہاتھ، کہنیاں، گھٹنے، پاؤں اور اپنی چادر کے اندرونی حصے دھوئے، پھر اسی پانی کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سہل کے اوپر پیچھے سے بہانے کا حکم دیا (اور سہل فوراً شفایاب ہوگئے) ❶

ابن شہاب زہری رحمہ اللہ کا کہنا ہے کہ ہمارے زمانے کے علماء نے غسل کی یہ کیفیت بیان کی ہے، جس آدمی کی نظر لگی ہو اس کے سامنے ایک برتن رکھ دیا جائے، جس میں وہ سب

❶ صحیح ابن ماجة: ۳۵۰۹.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے پہلے کلی کرے اور پانی اسی برتن میں گرائے۔ پھر اس میں اپنا چہرہ دھوئے، پھر بائیں ہاتھ کے ذریعے اپنی دائیں ہتھیلی پر پانی بہائے، پھر دائیں ہاتھ کے ساتھ بائیں ہتھیلی پر پانی بہائے۔ پھر پہلے دائیں کہنی، پھر بائیں کہنی پر پانی بہائے، پھر بائیں ہاتھ سے اپنا دایاں پاؤں دھوئے، پھر دائیں ہاتھ سے بایاں پاؤں دھوئے، پھر اسی طرح اپنے گھٹنوں پر پانی بہائے، پھر اپنی چادر یا شلوار وغیرہ کا اندرونی حصہ دھوئے اور اس پورے طریقے میں اس بات کا خیال رہے کہ پانی برتن میں ہی گرتا رہے اس کے بعد جس شخص کو نظر بد لگی ہو اس کے سر کی پچھلی جانب سے وہ پانی یک بارگی بہا دیا جائے۔ ❶

۱: رسول اکرم ﷺ کا ارشاد ہے:

''نظر بد کا لگنا حق ہے اور اگر کوئی چیز تقدیر سے سبقت لے جانے والی ہوتی تو وہ نظر بد ہوتی اور جب تم میں سے کسی ایک سے غسل کا مطالبہ کیا جائے تو وہ ضرور غسل کرے۔'' ❷

۲: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ''جس شخص کی نظر بد کسی کو لگ جاتی تھی اسے وضو کرنے کا حکم دیا جاتا تھا، پھر اس پانی سے مریض کو غسل کرا دیا جاتا تھا۔'' ❸

ان دونوں حدیثوں سے یہ بات ثابت کی گئی ہے کہ جس شخص کی نظر کسی کو لگی ہو وہ مریض کے لیے وضو یا غسل کرے۔

دوسرا طریقہ

مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھیں:

((بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ

❶ سنن الکبریٰ از بیہقی: ۹/ ۲۵۲، تفصیل کے لیے دیکھیے: الصارم البتار، ص: ۱۷۲۔ ۱۷٤.

❷ صحیح مسلم: ۲۱۸۸.

❸ صحیح ابوداود: ۳۸۸۰، ۳۲۸٦.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَيْنٍ حَاسِدٍ اللّٰهُ يَشْفِيْكَ ، بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ .)) ❶

''میں اللہ کے نام کے ساتھ تجھے دَم کرتا ہوں ہر تکلیف دہ بیماری سے اور ہر روحِ بد یا حسد کرنے والی آنکھ کی برائی سے۔ اللہ تجھے شفایاب کرے، اللہ کے نام سے میں دَم کرتا ہوں۔''

تیسرا طریقہ

مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھیں:

((بِسْمِ اللّٰهِ يُبْرِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيْكَ ، وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ، وَشَرِّ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ .)) ❷

''اللہ کے نام کے ساتھ، وہ اللہ تجھے ہر بیماری سے شفا دے گا اور ہر حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے اور ہر نظر بد کے شر سے۔''

چوتھا طریقہ

مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھیں:

((اَللّٰهُمَّ أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ ، اِشْفِ وَأَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا .)) ❸

''اے اللہ! آپ لوگوں کے رب ہیں، تکلیف دور کر دیجیے اور شفا بخش دیجیے کیونکہ آپ شفا بخشنے والے ہیں آپ کی شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں، ایسی شفا عطا کر دیجیے جو بیماری کو جڑ سے اکھاڑ دے۔''

پانچواں طریقہ

مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر آخری تین سورتیں پڑھیں اور اس پر دَم کریں۔ ❹

---

❶ مسلم: ٢١٨٦ .
❷ السلسلة الصحيحة: ٢٠٦٠ .
❸ صحيح بخاري: ٥٦٧٥ .
❹ صحيح بخاري: ٥١٠٨ .

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جس کی نظر لگی ہو اس کا پتہ نہ چلے تو کیا کیا جائے؟

جس شخص کی نظر لگی ہے، اگر اس کا پتہ نہ چل سکے تو پھر یہ طریقۂ علاج اختیار کیا جا سکتا ہے۔ یہ طریقہ اوپر درج کیے گئے تمام طریقوں کا جامع بھی ہے:

ا: ایک برتن میں پانی لیں اور اس پر آخری تین سورتیں معوذتین اور سورۂ اخلاص پڑھ کر دَم کریں۔

۲: ((اَللّٰھُمَّ أَذْھِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ ، اِشْفِ وَأَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَآؤُكَ شِفَآءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا .)) [1]

''اے اللہ! آپ لوگوں کے رب ہیں، تکلیف دور کر دیجیے اور شفا بخش دیجیے کیونکہ آپ شفا بخشنے والے ہیں آپ کی شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں، ایسی شفا عطا کر دیجیے جو بیماری کو جڑ سے اکھاڑ دے۔''

۳: ((بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنِ حَاسِدِ اللّٰهُ يَشْفِيْكَ ، بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ .)) [2]

''میں اللہ کے نام کے ساتھ تجھے دَم کرتا ہوں ہر تکلیف دہ بیماری سے اور ہر روحِ بد یا حسد کرنے والی آنکھ کی برائی سے۔ اللہ تجھے شفایاب کریں، اللہ کے نام سے میں دَم کرتا ہوں۔'' [3]

---

[1] صحيح بخاري : ٥٦٧٥ . [2] مسلم : ٢١٨٦ .

[3] تفصیل کے لیے دیکھیے: الصارم البتار، ص: ۱۷۲۔۱۷۶۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نظر بد سے متعلق بعض ضروری باتیں

۱: عائن (جس کی نظر لگتی ہے) سے متعلق خرافات کی تصدیق کرنا جائز نہیں ہے، جیسے یہ کہ (بطور علاج) اس کا پیشاب پینا وغیرہ۔

۲: جس پر نظر بد کا ڈر ہو تو اس ڈر سے اس کے پاس چھڑا، کنگن اور پٹوں وغیرہ کی صورت میں تعویذ لٹکانا جائز نہیں ہے۔ اگر وہ لٹکائی جانے والی چیز قرآنی تعویذ ہو تو اس بارے میں بھی علماء کا اختلاف ہے، البتہ اس سے پرہیز بہتر ہے۔

۳: ماشاء اللہ، تبارک اللہ لکھنا، تلوار، چھری اور آنکھ کی تصویر بنانا، گاڑی میں قرآن رکھنا یا گھروں میں قرآن مجید کی بعض آیات کا لٹکانا یہ تمام چیزیں نظر بد سے نہیں بچاتیں، بلکہ ممکن ہے کہ یہ چیزیں ناجائز تعویذ کے زمرے میں آئیں۔

۴: مریض پر واجب ہے کہ دعا کی قبولیت پر یقین رکھے۔ شفایابی میں دیر ہو رہی ہو تو اس پر توجہ نہ دے کیونکہ اگر اس سے یہ کہا جائے کہ تیری شفا اس میں ہے کہ یہ دوا تو زندگی بھر استعمال کرے تو وہ پریشان نہ ہوگا برخلاف اس کے کچھ مدت تک جھاڑ پھونک کرنے کو کہا جائے تو اکتا جاتا ہے، حالانکہ جھاڑ پھونک کے ہر کے بدلے جب وہ پڑھ رہا ہے ایک نیکی ملتی ہے اور ہر نیکی کا اجر دس گنا ملتا ہے اس لیے اسے چاہیے کہ دعا اور استغفار کو لازم پکڑے اور کثرت سے صدقہ و خیرات کرے کیونکہ صدقہ ان چیزوں میں شامل ہے جن سے شفا حاصل کی جاتی ہے۔

۵: اجتماعی طور پر تلاوت، قرآن وسنت کے خلاف ہے اس کا اثر بہت ہی کم ہوتا ہے۔ تاہم بنیادی طور پر قرآن کی تلاوت سننا خیر و بھلائی سے خالی نہیں ہے، شفا پانے تک بار بار دم کرتے رہنا بھی مسنون ہے اور اگر بار بار دم کرنا مشقت و پریشانی کا باعث ہو تو اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں کمی کر دے۔

٦: بعض ایسی علامتیں ہیں جن کے ذریعے سے یہ معلوم کیا جا سکتا ہے کہ دَم کرنے والا قرآن سے دَم نہیں کر رہا ہے بلکہ جادو سے کام لے رہا ہے، ایسے بعض لوگوں کی ظاہری دینداری سے آپ کو دھوکا نہیں کھانا چاہیے، چنانچہ بسا اوقات ابتدا تو قرآن پڑھنے سے کرتے ہیں لیکن جلد ہی اسے بدل دیتے ہیں۔ ان میں سے کچھ تو ایسے ہیں کہ لوگوں کو دھوکا دینے کے لیے مسجدوں میں بھی آتے جاتے ہیں اور بسا اوقات آپ یہ بھی دیکھیں گے کہ وہ آپ کے سامنے ذکر الٰہی بھی کرتے ہیں۔ خبردار! ایسے لوگوں سے ہوشیار رہیں دھوکے میں نہ آئیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حرفِ آخر

جب آپ نے یہ جان لیا کہ آپ کی آزمائش ضروری ہے اور آپ نے اس بات کا بھی یقین کرلیا کہ جو مصیبت آپ پر نازل ہوئی ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور وہ آپ کی قسمت میں لکھ دی گئی ہے، آپ نے یہ بھی جان لیا کہ آپ کے بس میں نہ تھا کہ کبھی اس آزمائش سے بچ سکتے اور وہ آپ کے حق میں مفید اور بہتر ہے اور اس آزمائش کا ایک محدود وقت ہے جس کے گزرنے کے بعد وہ ختم ہوجائے گی اور ماضی پر غمگین و پریشان ہونا کسی فائدے میں نہیں ہے اور آپ کو مستقبل میں وہی کچھ لاحق ہوگا جو آپ کے مقدر میں لکھ دیا گیا ہے، اور اے مومن! جب آپ نے اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کردیا اور اس پر بھروسا کیا اور اللہ کے متعلق حسن ظن رکھا اور ممکن اسباب کو اختیار کیا اور یہ یقین کرلیا کہ نفع ونقصان اللہ کے ہاتھ میں ہے اور آپ اللہ پر راضی وخوش رہے اور اس کام میں لگے رہے جس کا آپ کو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہم، خوف اور پریشانی دُور ہو جائے گی اور ان کے لیے کوئی گنجائش باقی نہ رہے گی، بلکہ اس کے برعکس آپ کو آزمائش کی گھڑی میں بھی خوشی نصیب ہوگی۔

اللہ تعالیٰ اکیلا ہی مددگار ہے لہٰذا اُسی پر توکل کیجیے، نیکی کرنے کی طاقت اور گناہ سے بچنے کی ہمت صرف اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

وصلی اللہ تعالی علی خاتم النبیین والمرسلین وعلی اٰلہ واصحابہ اجمعین وسلم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ڈاکٹر حافظ محمد شہباز حسن کی تالیفات

1: فتاویٰ افکار اسلامی، ۳۱۳ سوالات کے جوابات

2: تفسیر معارف البیان، سورۃ الفاتحہ اور البقرۃ (۵۰ آیات)

3: مظلوم صحابیات رضی اللہ عنہن، ظلم و ناانصافی کی نوعیت (HEC سے منظور شدہ)

4: شوقِ عمل، ارکانِ اسلام پر عمل کی ترغیب

5: سیاحتِ امت المعروف بہ شوقِ جہاد

6: سجدۂ تلاوت کے احکام اور آیاتِ سجدہ کا پیغام

7: لغت عرب کے ابتدائی قواعد اور جدید عربی بول چال مع قصص النبیین (عربی، اردو، انگریزی)

8: التأثیر الاسلامی فی شعر الطاف حسین حالی (ویلیہ رسائل حالی العربیة)

9: علوم اسلامیہ (پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد اسرائیل فاروقی/شہباز حسن)

10: اسلامی تعلیمات (پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد اسرائیل فاروقی/شہباز حسن)

11: پریشانیوں اور مشکلات کا حل (شہباز حسن/ حافظ حمزہ کاشف) (مکتبہ فہیم انڈیا سے بھی شائع ہو چکی ہے)

12: جنت کا منظر مع جنت میں داخلے کا سبب بننے والے اعمال (شہباز حسن/ حافظ حمزہ کاشف)

13: دوزخ کا منظر مع جہنم میں داخلے کا سبب بننے والے اعمال (شہباز حسن/ حافظ حمزہ کاشف)

14: مساجد کی آبادکاری

15: اسلام کا تجارتی ضابطۂ اخلاق

16: تفسیر میں عربی لغت سے استدلال کا منہج (Ph.D علوم اسلامیہ کا مقالہ)

17: اسلام کے بنیادی عقائد و نظریات اور اعمال و آداب

18: مقامِ قرآن (میاں انوار اللہ/شہباز حسن)

19: انسان اور قرآن (میاں انوار اللہ/شہباز حسن) (زیر طبع)

20: قرآنی اور مسنون اذکار و دعائیں

21: سنہری دعائیں اور اہم اذکار

22: شرح اصول الکرخی

23: میرے محسن میرے مربی حافظ عبدالرشید اظہر شہید رحمہ اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اردو تراجم اور تعلیقات

1: صداقت نبوتِ محمدی (دلائل النبوۃ از ڈاکٹر منقذ بن محمود السقار کا ترجمہ وتعلیق)

2: بدعات کا انسائیکلو پیڈیا (قاموس البدع علامہ ناصر الدین البانی رحمہ اللہ کی تحریروں کے مجموعے کا ترجمہ و استدراک)

3: غسل، وضو اور نماز کا طریقہ مع دعائیں (الوضوء والغسل والصلاۃ لعثیمین کا ترجمہ وتعلیق)

4: بیماریوں کا علاج، دعا، دم اور غذا کے ذریعے (الدعاء ویلیہ العلاج بالرقی من الکتاب والسنۃ از ابن وھف قحطانی)

5: جہنم اور جہنمیوں کے احوال (النار حالھا واحوال اھلھا لابی سالم النذیر)

6: خوش نصیبی کی راہیں (طریق الھجرتین وباب السعادتین لابن القیم الجوزیہ کا ترجمہ اور تلخیص وتعلیق)

7: جنت میں خواتین کے لیے انعامات (احوال النساء فی الجنۃ لمحمد بن صالح الخرش)

8: فرقہ پرستی کے اسباب اور ان کا حل (الافترق۔ اسبابھا وعلاجھا)

9: اصول الکرخی (مکتبہ امداد اللہ مہاجر کی، دیوبند انڈیا سے بھی شائع ہوگئی ہے)

10: دنیا ڈھلتی چھاؤں (الدنیا ظل زائل) (زیر طبع)

11: صحیح بخاری میں امام بخاری رحمہ اللہ کا منہج (عادات الامام بخاری فی صحیحہ از شیخ عبدالحق ہاشمی رحمہ اللہ)

12: نجات یافتہ لوگوں کا عقیدہ (از شیخ عبدالحق ہاشمی رحمہ اللہ)

13: آسان شرح عقیدہ طحاویہ (الشرح المیسر از ڈاکٹر محمد بن عبدالرحمن الخمیس)

14: زبدۃ التفسیر من تفسیر فتح القدیر للشوکانی (تفسیر جزء اول، دوم، سوم)

نظر ثانی شدہ کتب

1۔ اردو ترجمہ قرآن مجید از مولانا محمد ارشد کمال

2۔ صحیح ابن خزیمہ (ترجمہ وشرح)

3۔ مشکوٰۃ المصابیح (ترجمہ)

4۔ حدیث اور خدام حدیث از میاں انوار اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ الاسماء الحسنیٰ از میاں انوار اللہ

۶۔ المسند فی عذاب القبر از مولانا محمد ارشد کمال

۷۔ عذاب قبر، قرآن کی روشنی میں از مولانا ارشد کمال

۸۔ ذکر اللہ کے فوائد از پروفیسر عنایت اللہ مدنی

۹۔ حقانیت اسلام، از پروفیسر محمد انس

۱۰۔ تقلید کی شرعی حیثیت (تخریج و تحقیق شدہ) از جلال الدین قاسمی (یہ ڈھاکہ (بنگلہ دیش) سے بنگالی زبان میں شائع ہو چکی ہے۔)

۱۱۔ منکرین حدیث کی مغالطہ انگیزیوں کے علمی جوابات (تخریج و تحقیق اور اضافہ شدہ) از جلال الدین قاسمی (یہ مکتبہ فہیم (انڈیا) سے بھی شائع ہو چکی ہے)

۱۲۔ گناہوں کی معافی کے دس اسباب (تخریج و تحقیق اور تعلیقات کے ساتھ) از حافظ جلال الدین قاسمی

۱۳۔ اللہ تعالیٰ کی دس تاکیدی نصیحتیں (تخریج و تحقیق اور تعلیقات کے ساتھ) (از حافظ جلال الدین قاسمی)

۱۴۔ سورۃ الاخلاص کا پیغامِ توحید (تخریج و تحقیق اور تعلیقات کے ساتھ) (از حافظ جلال الدین قاسمی)

۱۵۔ آیت الکرسی اور عظمت الٰہی (تخریج و تحقیق اور تعلیقات کے ساتھ) (از حافظ جلال الدین قاسمی)

۱۶۔ دعوت قرآن و حدیث (تخریج و تحقیق اور تعلیقات کے ساتھ) (از حافظ جلال الدین قاسمی)

۱۷۔ اسلام کا قانون وراثت (تخریج و تحقیق اور تعلیقات کے ساتھ) (از حافظ جلال الدین قاسمی)

۱۸۔ توبہ کا دروازہ (میاں انوار اللہ)

۱۹۔ اصولِ کرخی پر ایک نظر

۲۰۔ اسلامی عقائد۔ دو مسلمانوں کا مکالمہ

۲۱۔ تفسیر آیات النساء

۲۲۔ نبی کریم ﷺ کے خواب، حکمتیں اور ماخوذ احکام و مسائل (از مولانا محمد ابراہیم)

۲۳۔ انفاق فی سبیل اللہ (تخریج و تبییض)

۲۴۔ احکام شریعت میں حدیث و سنت کا مقام (از حافظ عبد الرشید اظہر شہید رحمہ اللہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

پریشانیوں اور مشکلات کا حل

مکتبہ افکارِ اسلامی